سلسلہ
احادیث ضعیفة
4

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

400 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات وافادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع وترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

FIQHULHADITH PUBLICATIONS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

حصہ چہارم

400 مشہور ضعیف احادیث

تاریخ اشاعت ———— دسمبر 2008ء

مطبوعہ ———— آصف یلیین پرنٹرز لاہور

ناشر

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

لاہور - پاکستان

Phone: 0300-4206199

E-mail: fiqhulhadith@yahoo.com

Website: www.fiqhulhadith.com

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

Phone: 042-7321865

E-mail: nomania2000@hotmail.com

Website: www.nomanibooks.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا۟

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" (القرآن)

سلسلہ احادیث ضعیفہ 4

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

400 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات و افادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر

ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی

امام ذہبی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم
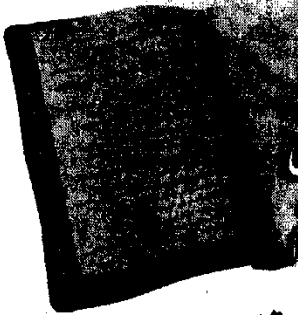
جمع و ترتیب:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

تفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی وطباعتی ادارہ
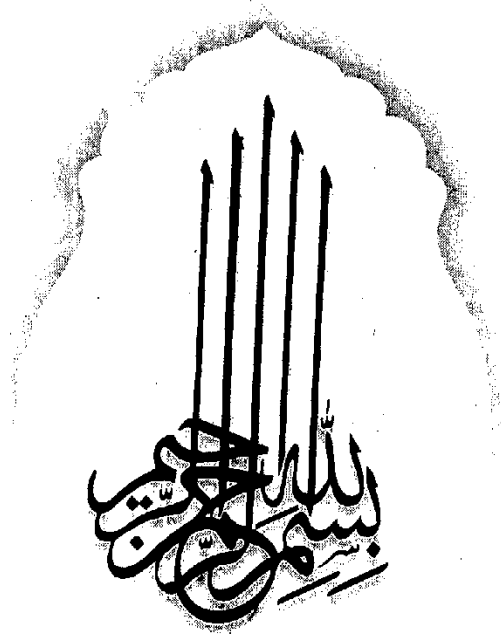
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قارئین کی دعاؤں سے الحمدللہ **سلسلہ احادیث ضعیفہ** کا چوتھا حصہ بھی مکمل ہو چکا ہے اور یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق اور اس کے فضل و کرم کا ہی نتیجہ ہے۔ یوں اب تک ایک ہزار (1,000) معاشرے میں مشہور ضعیف اور من گھڑت روایات مکمل تحقیق و تخریج اور ائمہ سلف کے تحقیقی اقوال کی روشنی میں پیش کی جا چکی ہیں۔ ان شاء اللہ اس سیٹ کی آئندہ کتاب **500 مشہور ضعیف احادیث** ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ راقم الحروف کو یہ علمی و تحقیقی سیٹ تکمیلی مراحل تک پہنچانے اور امتِ مسلمہ کی اصلاح و فلاح کے لیے مزید علمی کاوشیں پیش کرنے کی توفیق سے نوازے۔ (آمین یارب العالمین!)

کتبہ

حافظ عمران ایوب لاہوری

تاریخ: 1 دسمبر 2008ء

فون: 0300-4206199

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

ویب سائٹ: www.fiqhulhadith.com

فہرست

مضامین	نمبر شمار
چند ضروری اصطلاحات	14

روزوں سے متعلقہ روایات

مضامین	نمبر شمار
ماہ رمضان کی وجہ تسمیہ	18
رمضان اللہ کا نام	18
روزہ صحت کا ذریعہ	18
روزہ جسم کی زکوٰۃ	19
روزہ دار کے لیے سونے کا دسترخوان .	19
روزہ داروں کو آسمان والوں کی طرف سے خوشخبریاں	19
بلا وجہ ایک روزہ چھوڑنے والا	19
حلال کمائی کی کھجور سے افطاری کی فضیلت	20
رمضان کی سلامتی سارے سال کی سلامتی	20
رمضان کے ہر روز تین لاکھ افراد کی جہنم سے آزادی	21
افطاری کے وقت دس لاکھ افراد کی جہنم سے آزادی	21
افطاری کے وقت دعا کی قبولیت	21
تین آدمی کھانے پینے کی نعمتوں کے سوال سے مستثنیٰ	22
تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں	22
عورت کو غور سے دیکھنے سے روزے کا ٹوٹنا	22
سفر میں روزہ رکھنے والا	23
میت کی طرف سے روزوں کے بدلے مسکین کو کھانا کھلانا	23
میدان عرفات میں یوم عرفہ کے روزہ کی ممانعت	23
یوم عاشوراء کے ساتھ ایک اور روزہ .	24
یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے والا اولین پرندہ	24
عاشوراء کے روز اہل وعیال پر فراخی .	24
رجب کے روزوں کی فضیلت	25
رمضان کے بعد افضل روزے شعبان کے	25
ایام بیض کے روزوں کی فضیلت	26
ایک نفلی روزے کا ثواب	26
روزہ دار ہر لمحہ عبادت میں	26

حج سے متعلقہ روایات

مضامین	نمبر شمار
حج اور عمرہ فرض ہیں	27
عمرہ بہتر ہے فرض نہیں	27
حج جہاد ہے	27
استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے والا	27
حج سے پہلے شادی کا نقصان	28
حاجی اللہ کی حفاظت میں	28
حاجیوں کا مقام	28

- عقیق اہل مشرق کا میقات 29
- مسجد اقصیٰ سے احرام باندھنے کی فضیلت 29
- محرم بال منڈوائے تو گائے قربان کرے 29
- بچوں کی طرف سے تلبیہ کہنا 29
- تلبیہ سے فراغت کے بعد دعا 30
- بیت اللہ کو دیکھ کر دعا 30
- بیت اللہ کو پروردگار بچاتا ہے 31
- بیت اللہ سے پروردگار کا وعدہ 31
- سب سے پہلے بیت اللہ کی بربادی... 31
- رکن یمانی کے پاس ستر ہزار فرشتے اور طواف کی دعا 32
- بارش میں ایک ہفتہ طواف کی فضیلت 32
- عمدہ وضو کر کے صفا ومروہ کی سعی کی فضیلت 33
- آب زمزم اور آتش جہنم کا ایک پیٹ میں جمع نہ ہونا 33
- پیدل حج کی فضیلت 33
- حج کی تکمیل 33
- کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنے والا 34
- مکہ کے راستے میں مرنے والا حاجی . 34
- حرمین میں مرنے والا 34
- مدینہ کو یثرب کہنے والا استغفار کرے 35
- مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت 35
- قبر نبوی کی زیارت کی فضیلت 35
- حج اور قبر نبوی کی زیارت کا فائدہ 36
- وسعت کے باوجود قبر نبوی کی زیارت نہ کرنے والا 36
- والدین کی طرف سے حج کا ثواب... 37

جنازے سے متعلقہ روایات

- امراض اللہ کے ہدیے 37
- مرض ایک ہی مرتبہ نازل ہوجاتا ہے 37
- مصیبت وتکلیف کے بدلے چہرے کی سفیدی 38
- بینائی چلی جائے تو جہنم سے آزادی.. 38
- تین دن بیماری برداشت کرنے کا بدلہ 38
- خود کو بیمار ظاہر کرنا 38
- مریض کی دعا کی قبولیت 39
- کھانے میں مریض کی خواہش کا لحاظ 40
- باوضو ہو کر مریض کی عیادت 40
- مریض کی عیادت تین روز بعد 40
- مریض کی عیادت کی فضیلت 41
- مریض کی عیادت میں ناغہ 41
- تین مریضوں کی عیادت کی ممانعت . 41
- جو تمہاری عیادت نہیں کرتا اس کی عیادت نہ کرو 41
- مریض کو تسلی دینا 42
- مریض کی موت شہادت 42
- مسافر کی موت شہادت 42
- سات طرح کی موت سے پناہ 43
- اچانک موت سے پناہ اور بیماری میں موت کی تمنا 43
- موت ہی وعظ کے لیے کافی 43
- وصیت سے محروم شخص اصل محروم 43
- مردوں کو تلقین 44
- بیت المقدس میں موت 44

- ملک الموت کی سختی 44
- مومن کی روح کا نکلنا 44
- موت گناہوں کا کفارہ 45
- مرنے والوں کے قریب سورۂ یٰس کی قراءت 45
- اعمال کا اقرباء پر پیش ہونا 46
- مصیبت کے وقت اناللہ کہنا 46
- نوحہ خوانی سے میت کو عذاب 47
- جنازہ لے جانے میں تاخیر نہ کرنے کی وصیت 47
- مردوں کے ساتھ دلہنوں جیسا سلوک 47
- میت کو غسل دینے کی فضیلت 48
- عورت مردوں میں یا مرد عورتوں میں فوت جائے 48
- فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے آپ کو خود ہی غسل دیا 48
- شہداء کو غسل دو 48
- زندہ و مردہ کی ران مت دیکھو 49
- عمدہ و قیمتی کفن دینا 49
- نبی ﷺ کو سات کپڑوں میں کفن دیا گیا 49
- جنازہ لے جانے کی رفتار 49
- جنازے کے ساتھ چلتے ہوئے چارپائی کے تمام اطراف کو کندھا دینا 50
- جنازے کے ساتھ چلتے ہوئے کلمہ پڑھنا 51
- جنازے کے ساتھ چلنے والوں کی مغفرت 51
- جنازے کے ساتھ فرشتوں کا پیدل چلنا 52
- جنازے کے پیچھے چلنا چاہیے 52
- جنازے میں خواتین کی شرکت 52
- جنازہ دیکھ کر دعا 53
- نماز جنازہ کا وقت مقرر نہیں 53
- بچوں کی نماز جنازہ 54
- ناتمام بچے کی نماز جنازہ 54
- نبی ﷺ کا آخری عمل چار تکبیریں . 54
- فرشتوں کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں 55
- نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کا حکم 55
- مسجد میں نماز جنازہ 55
- ڈوب کر مرنے والے کی ایک دن رات کے بعد تدفین 55
- نیک لوگوں کے درمیان تدفین 56
- قبر کا دروازہ پاؤں کی جانب 56
- عورت کا ایک پردہ قبر 56
- عذاب قبر پر ایمان نہیں تو عذاب سے نجات نہیں 56
- قبر پر پانی چھڑکنا 57
- قبر میں طویل قیام 57
- تعزیت کرنے کا ثواب 58
- بھائی کی مصیبت پر خوش ہونے کا نقصان 58
- عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت .. 58
- والدہ کی قبر کی زیارت کا ثواب 58
- مردوں کو سلام کہنا 59
- مردہ کی ہڈی توڑنے کا گناہ 59
- مردے سنتے ہیں 59
- مردوں پر پہاڑوں کے برابر رحمتیں .. 59

نکاح سے متعلقہ روایات

- مفلسی کے ڈر سے شادی نہ کرنے والا 60
- طاقت کے باوجود نکاح نہ کرنے والا. 60

- نیک بیوی دینی اُمور میں معاون 60
- نیک بیوی کا حصول عظیم فائدہ 61
- نیک بیوی بہترین خزانہ 61
- غیر شادی شدہ بدترین لوگ 61
- عمر کا آخری ایک دن بھی بیوی کے ساتھ 61
- شادی شدہ کی نماز کی افضلیت 62
- غیر شادی شدہ آتشِ جہنم کا پروانہ 62
- فقر وافلاس کے خاتمے کے لیے نکاح 62
- عورت کے بالوں کے متعلق پوچھ گچھ 62
- عرب ایک دوسرے کے لیے کفو 63
- آزاد عورتوں سے نکاح 63
- اپنی بیٹی کا کسی فاسق سے نکاح کرنا ... 64
- قرابت کی بنیاد پر نکاح 64
- عزت، مال یا حسن کی وجہ سے عورت سے نکاح 64
- بے وقوف عورت سے نکاح کی ممانعت 65
- شادی کے لیے سوچ سمجھ کر عورت کا انتخاب 65
- ماؤں سے بیٹیوں کے متعلق مشورہ ... 66
- عورت کا غیر محرم مرد کو دیکھنا 66
- اسلام کی اولین محبت 66
- حق مہر کی کم از کم مقدار 67
- کم مہر والی عورت بہترین 67
- مسجد میں شادی 67
- کھجوریں بکھیرنا 68
- نکاح میں دھوکہ بھی درست 68
- بغیر گواہوں کے نکاح کرنے والی عورتیں بدکار 68
- مباشرت سے پہلے عورت کو تحفہ دینا .. 68
- دوران مباشرت شرمگاہ دیکھنا 69
- کسی عورت کی شرمگاہ دیکھنے سے ماں اور بیٹی کی حرمت 69
- دوران مباشرت بکثرت کلام کرنا 69
- مرد پر زیب وزینت کا وجوب 70
- دعوت ولیمہ لوٹنا 70
- عورتوں کی شہوت مردوں سے دُگنی .. 70
- عورت کے لیے بال اور سینہ ننگا رکھنے کی حرمت 70
- شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنے والی پر لعنت 71
- عورتوں کی اطاعت باعث ندامت .. 71
- میاں بیوی کی بداخلاقی پر صبر کا اجر ... 71
- عورتوں کو بالاخانوں میں نہ رکھنا اور سوت کاتنے کی تعلیم دینا 72
- عورتوں کا اکرام کرنے والا ہی معزز . 72
- بیوی کے غلام کی ہلاکت 72
- عورتوں کی مخالفت 73
- عورتوں کے کپڑے اتار لینا 73
- نیک عورت کی مثال کوے کی مانند ... 73
- عورت کا جہاد شوہر کی اطاعت 74
- شوہر کو خوش رکھنے والی جنت میں 74
- نیک بیوہ کا آسمانی نام شہیدہ 74

طلاق سے متعلقہ روایات

- طلاق میں جلد باز ناپسندیدہ لوگ 74
- زوجین میں طلاق کرانے والے کا انجام 75
- کائنات کی مبغوض ترین چیز طلاق ... 75

- لونڈی کی طلاق 75
- حق رضاعت کیسے ادا کیا جائے؟ 76
- بے وقوف عورت سے دودھ نہ پلوانا . 76
- چار لوگوں کے درمیان لعان نہیں 76

اولاد اور والدین سے متعلقہ روایات

- اولاد پیدا کرنے کی ترغیب 77
- بیٹا باپ کا راز 77
- نبی ﷺ کا حسن رضی اللہ عنہ کے کان میں اذان واقامت کہنا 77
- نبی ﷺ کے نام پر نام اور کنیت رکھنا. 77
- روزِ قیامت باپوں کے ناموں سے پکار 78
- ختنہ عورتوں کے لیے باعث تعظیم 78
- بے ختنہ آدمی اسلام میں ناقابل برداشت 78
- بے ختنہ آدمی حج نہیں کرسکتا......... 78
- نبی ﷺ ختنہ کیے ہوئے پیدا ہوئے 79
- بچوں کے علاوہ ہر اسلام قبول کرنے والے کے لیے ختنہ 79
- بچوں کو تیراکی اور نشانہ بازی سکھانا... 79
- بچوں کو ادب سکھانا صدقہ کرنے سے بہتر 80
- والد کی طرف سے افضل عطیہ اچھا ادب 80
- اچھے ادب کی تعلیم بچے کا حق 80
- بچوں کو رونے پر نہ مارنا 80
- یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کی فضیلت 81
- اولاد کی کمی ہو تو انڈا اور پیاز کھانا 81
- بیٹیوں سے محبت کرنا.................. 81
- بچوں کی شادی پر خرچ کرنے کا اجر .. 81
- اولاد پیدا کرنے والا نطفہ.............. 82
- بچے کم زندگی آسان 82
- بچوں کی کنیت رکھنے میں جلدی کرنا... 82
- بچوں کی نیک تربیت کی عظیم جزا 82
- نیکی پر بچوں کا تعاون کرنے والے والد کے لیے دعا..................... 83
- عطیہ دینے میں بچوں کے درمیان برابری 83
- والد کی دعا نبی کی دعا کی مانند 83
- اولاد سے نیکی چاہتے ہو تو والدین کے ساتھ نیکی کرو......................... 84
- والدین کے ساتھ حسن سلوک نماز، روزہ اور جہاد سے افضل 84
- والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم 84
- والدین کے لیے دعا نہ کرنے سے رزق کا انقطاع 85
- اگر مجھے میرے والدین نماز میں پکاریں 85
- والدہ کے ماتھے پر بوسہ دینے کی فضیلت 85
- ماں کا نافرمان مرتے وقت کلمہ نہ پڑھ سکا 85
- والدین کا فرمانبردار علیین میں 86
- دعا واستغفار سے نافرمانی فرمانبرداری میں تبدیل.......................... 86
- والدین کو نظر رحمت سے دیکھنے کا بدلہ حج مبرور کا ثواب................... 86
- والدین جنت میں داخلے کا ذریعہ بھی اور جہنم میں بھی 87

تجارت ولین دین سے متعلقہ روایات

- حلال پر حرام کا غلبہ................. 87

- حرام کا ایک لقمہ اور چالیس روز کی نمازوں کا ضیاع 88
- حرام کا ایک درہم چھوڑنے کی فضیلت 88
- معیشت میں کمزور دین میں کمزور 88
- فارغ نوجوان سے اللہ کی نفرت 88
- حلال سے شرمانے والا حرام میں مبتلا. 89
- حرام ذرائع سے کمانے والا ہلاکتوں میں مبتلا 89
- حرام خور کی عبادت قبول نہیں 89
- اہل جنت کی تجارت 90
- بزدل اور بہادر تاجر 90
- خطاطی رزق کی کنجی 90
- بدترین لوگ تاجر اور زراعت پیشہ ... 91
- آخری زمانے کا بدترین مال 91
- درزی امت کے بخیل لوگ 91
- تاجر و مسافر کی چاہت 91
- مہنگائی کے خواہشمند کے اعمال برباد. 92
- ذخیرہ اندوزی کرنے والا 92
- نفع لانے والا قرض سود 93
- حیاء رزق روک لیتی ہے 93
- برتنوں اور صحن کی صفائی تونگری کا باعث 93
- فجر کے بعد حصول رزق کی کوشش 93
- سونے چاندی کے لیے دنیا و آخرت میں عزت 94
- درہم و دینار کی وجہ تسمیہ 94
- جسموں سے پہلے رزق کی تخلیق 94
- پانی میں مچھلی خریدنے کی ممانعت 95
- ادھار کے بدلے ادھار کی بیع کی ممانعت 95
- بغیر دیکھے خریداری کرنے والے کے لیے اختیار 95
- حق شفعہ رسی کھولنے کی مانند 95
- دو شریکوں کے ساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ ... 96
- قرض کی عدم ادائیگی کی صورت میں گروی چیز روکنے کی ممانعت 96

کھانے پینے سے متعلقہ روایات

- کھانے کے وقت وضو کا فائدہ 97
- کھانے سے پہلے بسم اللہ بھولنے والا سورۂ اخلاص پڑھے 97
- نمک میں ستر بیماریوں کی شفا 98
- سالن کا سردار نمک 98
- گرا ہوا لقمہ کھانے کا فائدہ 99
- کھانے کے بعد برتن چاٹنے سے برتن کی دعائیں 99
- کھانے کے بعد دعا 99
- ہر قسم کی بیماری سے بچنے کے لیے کھاتے پیتے وقت دعا 99
- بازار میں کھانا گھٹیا پن 100
- روٹی کی تعظیم کرو 100
- چھری کے ساتھ روٹی کاٹنے کی ممانعت 101
- روٹیاں چھوٹی اور زیادہ تعداد میں کھانا 101
- روٹی کے بغیر نہ نماز و روزہ نہ حج و جہاد 101
- تین کھانوں کا حساب نہیں 102
- کھانے میں پھونکنے سے برکت کا خاتمہ 102
- خوب سیر ہو کر سونے سے اخلاق میں بہتری 102
- نبی ﷺ صبح کھانا کھاتے تو شام کو

نہ کھاتے 103
ہمیشہ کھانے کے ساتھ اللہ کی حمد...... 103
گوشت کھانے کا سردار 103
گوشت کھانے سے دل میں فرحت . 103
چالیس روز گوشت چھوڑنے کا نقصان 104
زیتون کھانے کی ترغیب 104
خواب میں دودھ پینا 104
بھائی کا جوٹھا پانی پینے کی فضیلت..... 104
مسلمان کو پانی کا ایک گھونٹ پلانے
کی فضیلت.................... 105
گرمی کے دن بکثرت پانی پلانا 105
چاول کی عظمت وفضیلت.......... 106
دال مسور کی عظمت وفضیلت........ 106
بینگن میں شفاء.................. 107
کھانے سے پہلے خربوزے کا فائدہ.. 107
انگور اور خربوزہ میری امت کی بہار.... 107
کدو سے عقل کی تیزی 108
پیاز کی اہمیت وفائدہ............... 108
گوشت کے ساتھ کھیرا کھانے کا فائدہ 108
مومن کے دل میں میٹھے کی محبت...... 108
دنیا کے بھوکے آخرت کے سیر 109
اخروٹ اور پنیر دونوں مل کر شفا...... 109
تیلوں کا سردار بنفشہ 109
بکری سے گھر میں برکت 110
مرغ میرا دوست 110
نبی ﷺ کا کبوتر اڑانا 110
اُلو اور گدھ کے علاوہ تمام پرندے کھاؤ 110
سیہہ خبیث جانور 111
کھانے میں اسراف کیا ہے؟........ 111
مٹی کھانے کا نقصان 111

قربانی سے متعلقہ روایات

قربانی تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت 112
کیا قربانی واجب ہے؟ 112
مدینہ میں دس سال اقامت اور قربانی 113
قربانی کی فضیلت 113
نبی ﷺ کی طرف سے قربانی...... 113

لباس وزینت سے متعلقہ روایات

آدم علیہ السلام کا لباس.................. 114
گھٹنا ستر میں شامل ہے............ 114
پگڑی پہن کر نماز اور جمعہ کی فضیلت 114
پگڑی پہننے سے حلیمی میں اضافہ 115
پگڑی پہننا فرشتوں کی علامت...... 115
ٹوپی پر پگڑی باندھنا 115
فرشتوں کے لباس کی لمبائی 115
لپیٹے ہوئے کپڑے شیطان نہیں پہنتا. 116
اُون پہننے والوں کے ساتھ بیٹھنا گویا
اللہ کے ساتھ بیٹھنا 116
نبی ﷺ کی وفات اُونی لباس میں. 116
نبی ﷺ کمر پر پٹکا باندھتے تھے.... 116
اُون پہننے اور اونٹ باندھ لینے سے
تکبر کا خاتمہ........................ 117
زرد جوتی پہننے سے خوشی کا احساس .. 117
لمبی شلوار منافق کی علامت 117
انگوٹھی پہن کر نماز کی فضیلت 117

- عقیق کی انگوٹھی پہننا باعث برکت ... 118
- جنت کے اکثر نگینے عقیق کے ہیں 118
- عقیق پہننے والا ہمیشہ خیر دیکھے گا 118
- یاقوت کی انگوٹھی پہننے کا فائدہ 118
- زمرد پہننے کی ترغیب 119
- خضاب لگانے کے لیے پیسے خرچنے کی فضیلت 119
- خضاب لگا کر مرنے والا قبر کے سوالوں سے محفوظ 119
- لمبی مونچھیں لمبی ندامت کا باعث 119
- داڑھی والے مردوں کے لیے فرشتوں کا استغفار 120
- کنپٹی کے بالوں کے سوا داڑھی کاٹنے کی ممانعت 120
- نبی ﷺ داڑھی کاٹا کرتے تھے 120
- ہر رات سر اور داڑھی میں کنگھی کرنے کا فائدہ 121
- کھڑے ہو کر کنگھی کرنے کا نقصان . 121
- نبی ﷺ ہر وقت اپنے ساتھ کنگھی رکھتے 121
- ناخن کاٹنے کا فائدہ 121
- گلاب کے پھول کی تخلیق عرق مصطفیٰ سے 122
- خوشبو اور میٹھا ضرور استعمال کرنا چاہیے 122
- جنت کے خوشبودار پودوں کی سردار مہندی 122
- کندر فرشتوں کی خوشبو 123
- نرگس کا پھول ضرور سونگھو خواہ زندگی میں ایک بار ہی 123

طب سے متعلقہ روایات

- ہر ماہ پچھنے لگوانا اور ہر سال دواء لینا... 123
- سر میں پچھنے لگوانا............ 123
- پچھنے لگوانے کی مخصوص تاریخیں...... 124
- پچھنے لگوانے کے ممنوع ایام 124
- جمعہ کے روز پچھنے لگوانے سے موت کا خدشہ 124
- ایک دن کا بخار سال کا کفارہ......... 125
- مومن کے وضو کے بچے ہوئے پانی میں شفا............ 125
- مومن کے تھوک میں شفاء 125
- سخی کے کھانے میں شفاء............ 125
- معدہ بیماریوں کا گھر............ 126
- معدہ صحیح تو تمام رگیں صحیح 126
- آنکھ کی دواء اسے نہ چھونا 126
- جسم کا ہر نقصان گناہوں کی مغفرت کا باعث 127
- ایک پاؤں کا ضیاع نصف گناہوں کی بخشش کا باعث 127
- بڑی بیماری سے بچاؤ کے لیے شہد پینا 127
- نبی ﷺ کا کوڑھ کے مریض کو ساتھ کھلانا............ 127
- طب کا آخری علاج 128
- سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفاء......... 128

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق، بدعتی، بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔
صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری‘ مسلم‘ ابوداؤد‘ ترمذی‘ نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلاً عقائد‘ عبادات ‘ معاملات‘ تفسیر‘ سیرت‘ مناقب‘ فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کردیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی‘ سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	ایسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

400 مشہور
ضعیف احادیث

روزوں سے متعلقہ روایات

ماہ رمضان کی وجہ تسمیہ

(1) ﴿ تَدْرُوْنَ لِمَ سُمِّيَ رَمَضَانُ لِأَنَّهُ يُرَمِّضُ الذُّنُوْبَ ﴾
"تمہیں علم ہے رمضان نام کیوں رکھا گیا؟ اس لیے کہ یہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔"

رمضان اللہ کا نام

(2) ﴿ لَا تَقُوْلُوْا رَمَضَان فَإِنَّهُ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ قُوْلُوْا شَهْرُ رَمَضَانَ ﴾
"رمضان نہ کہا کرو کیونکہ یہ اللہ کا نام ہے البتہ تم ماہ رمضان کہا کرو۔"

روزہ صحت کا ذریعہ

(3) ﴿ صُوْمُوْا تَصِحُّوْا ﴾ "روزے رکھو صحت مند بن جاؤ گے۔"

1- [موضوع : علامہ طاہر پٹنی فرماتے ہیں کہ اس میں زیاد بن میمونہ راوی کذاب ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 71)] شیخ البانی نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3223)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (193/2)]

2- [موضوع : امام ابن جوزی اور علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (187/2) تذكرة الموضوعات (ص : 70)] امام شوکانی اور امام سیوطی نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 87) اللآلى المصنوعة (82/2)] امام ابن ملقن اور حافظ ابن حجر نے اسے ضعیف کہا ہے۔[البدر المنير (116/7) فتح الباری (113/4)] شیخ البانی نے اسے باطل قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6768)]

3- [ضعیف : امام صغانی، امام شوکانی، علامہ طاہر پٹنی اور ابو الفضل مقدسی نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[موضوعات (72) الفوائد المجموعة (ص : 90) تذكرة الموضوعات (ص : 70) تذكرة الموضوعات للمقدسی (ص : 51)] حافظ عراقی نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (2753)] ابن طاہر مقدسی فرماتے ہیں کہ اس میں حسین بن عبد اللہ راوی متروک الحدیث ہے۔[ذخيرة الحفاظ (1429/3)] شیخ البانی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (253)]

روزہ جسم کی زکوٰۃ

(4) ﴿لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَ زَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ﴾

''ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔''

روزہ دار کے لیے سونے کا دستر خوان

(5) ﴿يُسَبِّحُ لِلصَّائِمِ كُلُّ شَعْرَةٍ مِنْهُ وَيُوْضَعُ لِلصَّائِمِيْنَ وَ الصَّائِمَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ الْعَرْشِ مَائِدَةٌ مِنْ ذَهَبٍ﴾

''روزہ دار کا ہر بال اس کے لیے تسبیحات بیان کرتا ہے اور روزِ قیامت روزہ دار مردوں اور روزہ دار عورتوں کے لیے عرش کے نیچے سونے کا دستر خوان بچھایا جائے گا۔''

روزہ داروں کو آسمان والوں کی طرف سے خوشخبریاں

(6) ﴿لَوْ أَذِنَ اللّٰهُ لِأَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَنْ يَتَكَلَّمُوْا لَبَشَّرُوْا صَوَّامَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِالْجَنَّةِ﴾ ''اگر اللہ تعالیٰ آسمان و زمین والوں کو بولنے کی اجازت دیتے تو وہ ماہ رمضان کے روزہ داروں کو جنت کی خوشخبریاں دیتے۔''

بلا وجہ ایک روزہ چھوڑنے والا

(7) ﴿مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ﴾

4- [ضعیف : حافظ عراقیؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج أحادیث الاحیاء (ص : 2748) مصباح الزجاجة (79/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (3582)]

5- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور امام ابن عراقؒ نے ذکر فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابو عصمہ نوح بن ابی مریم راوی وضاع (حدیثیں گھڑنے والا) ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 90) تذکرة الموضوعات (ص : 70) تنزیه الشریعة (200/2)]

6- [موضوع : الفوائد المجموعة للشوکانی (ص : 90)]

''جس نے بلا عذر رمضان کا ایک روزہ چھوڑا اس پر ایک ماہ کے روزے ہیں۔''

(8) ﴿ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فَلْيُهْدِ بَدَنَةً ﴾

''جس نے رمضان کا ایک روزہ چھوڑا وہ ایک اونٹ کی قربانی پیش کرے۔''

(9) ﴿ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ يَوْمٍ مُدٌّ لِمِسْكِينٍ ﴾ ''جس نے رمضان کا ایک روزہ چھوڑا اور اس کی قضا دینے سے پہلے فوت ہو گیا تو اس کے ذمہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو ایک مد (تقریباً آدھا کلو) کھانا کھلانا ہے۔''

حلال کمائی کی کھجور سے افطاری کی فضیلت

(10) ﴿ مَنْ أَفْطَرَ عَلَى تَمْرَةٍ مِنْ حَلَالٍ زِيدَ فِي صَلَاتِهِ أَرْبَعُمِائَةِ صَلَاةٍ ﴾ ''جس نے حلال کمائی کی کھجور سے افطاری کی اس کی نماز میں چار سو نمازوں کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔''

رمضان کی سلامتی سارے سال کی سلامتی

(11) ﴿ إِذَا سَلِمَ رَمَضَانُ سَلِمَتِ السَّنَةُ ﴾

-7 [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مندل بن علی راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (191/2)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 95) اللآلی المصنوعة (90/2)] امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام احمدؒ، امام یحیی بن معینؒ، امام نسائیؒ اور امام دارقطنیؒ نے اس میں مندل راوی کو ضعیف کہا ہے۔ [الموضوعات لابن الجوزی (197/2)]

-8 [موضوع : کنز العمال (494/8)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مقاتل بن سلیمان راوی کذاب اور حارث بن عبیدہ راوی ضعیف ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 94)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5461)]

-9 [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5460)]

-10 [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں موسیٰ راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 93) اللآلی المصنوعة (89/2) تنزيه الشريعة (174/2)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات لابن الجوزی (194/2)]

''جب رمضان سلامت ہو تو سارا سال سلامت ہوتا ہے۔''

رمضان کے ہر روز تین لاکھ افراد کی جہنم سے آزادی

(12) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ سِتَّمِائَةِ أَلْفِ عَتِيْقٍ مِنَ النَّارِ ﴾

''رمضان کے ہر روز اللہ تعالیٰ چھ لاکھ افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں۔''

افطاری کے وقت دس لاکھ افراد کی جہنم سے آزادی

(13) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ عِنْدَ الْإِفْطَارِ أَلْفَ أَلْفِ عَتِيْقٍ مِّنَ النَّارِ ﴾

''اللہ تعالیٰ رمضان کی ہر رات افطاری کے وقت دس لاکھ افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں۔''

افطاری کے وقت دعا کی قبولیت

(14) ﴿ أَنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ ﴾

''افطاری کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی۔''

11- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ، شیخ حوتؒ، حافظ عراقیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ابن عراقؒ، امام عجلونیؒ اور شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع و من گھڑت قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (88/2) الفوائد المجموعة (ص : 93) الموضوعات (194/2) أسنى المطالب (ص : 41) تخريج الاحياء (9/2) تذكرة الموضوعات (ص : 70) تنزيه الشريعة (186/2) كشف الخفاء (91/1) الضعيفة (2565)]

12- [باطل : علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے فرمایا کہ یہ روایت باطل ہے، اس کی کوئی اصل نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 70)]

13- [موضوع : امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 89) اللآلى المصنوعة (87/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (191/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 70)] علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ثابت نہیں۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (184/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[ضعيف الترغيب والترهيب (594)]

14- [ضعیف : ضعيف ابن ماجة (387) إرواء الغليل (921) ضعيف الجامع (1965)]

تین آدمی کھانے پینے کی نعمتوں کے سوال سے مستثنیٰ

(15) ﴿ ثَلَاثَةٌ لَا يُسْأَلُوْنَ عَنْ نَعِيمِ الْمَطْعَمِ وَ الْمَشْرَبِ ؛ اَلْمُفْطِرُ وَ الْمُتَسَحِّرُ وَ صَاحِبُ الضَّيْفِ ﴾

”تین آدمیوں سے (روز قیامت) کھانے پینے کی نعمتوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا: ① افطاری کرنے والا ② سحری کھانے والا ③ مہمان نواز کرنے والا۔“

تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں

(16) ﴿ ثَلَاثٌ لَا يُفْطِرْنَ ؛ اَلْقَيْءُ وَ الْحِجَامَةُ وَ الْاِحْتِلَامُ ﴾

”تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں: قے، سینگی لگوانا اور احتلام۔“

عورت کو غور سے دیکھنے سے روزے کا ٹوٹنا

(17) ﴿ مَنْ تَأَمَّلَ خَلْقَ امْرَأَةٍ حَتَّى يَسْتَبِيْنَ لَهُ حَجْمُ عِظَامِهَا مِنْ وَرَاءِ ثِيَابِهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَقَدْ أَفْطَرَ ﴾ ”جس نے کسی عورت کی خلقت میں غور کیا حتی کہ اس کے کپڑوں کے پیچھے اس کی ہڈیوں کا حجم اس کے سامنے ظاہر ہو گیا اور وہ روزہ دار تھا تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔“

15- [موضوع : امام شوکانی ؒ، علامہ طاہر پٹنی ؒ اور علامہ ابن عراق ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مجاشع راوی ہے جو حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[الفوائد المجموعة (ص : 90) تذكرة الموضوعات (ص : 70) تنزيه الشريعة (201/2)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1980)]

16- [ضعيف : ضعيف ترمذى (114)] اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم راوی ضعیف ہے۔ [تقريب التهذيب (٤٨٠/١) الكاشف (١٤٦/٢) المغنى (٣٨٠/٢) ميزان الإعتدال (٥٦٤/٢) المجروحين (٥٧/٢) كتاب الجرح والتعديل (٢٣٣/٥)] امام ابن ملقن ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔[البدر المنير (674/5)] امام ابن جوزی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (542/2)] امام ہیثمی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (5006)]

سفر میں روزہ رکھنے والا

(18) ﴿ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ ﴾ ”سفر میں رمضان کا روزہ رکھنے والا حضر (یعنی حالتِ اقامت) میں روزہ چھوڑنے والے کی طرح ہے۔“

میت کی طرف سے روزوں کے بدلے مسکین کو کھانا کھلانا

(19) ﴿ مَنْ مَاتَ وَ عَلَيْهِ صِيَامٌ أُطْعِمَ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنًا ﴾ ”جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ اس کے ذمے روزے تھے تو اس کی طرف سے ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا جائے۔“

میدان عرفات میں یوم عرفہ کے روزہ کی ممانعت

(20) ﴿ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ ﴾
”رسول اللہ ﷺ نے میدان عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔“

17- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 94) اللآلی المصنوعة (2/89) الموضوعات (2/195)] علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں عدوی راوی کذاب اور خراش مجہول ہے۔ [تنزیہ الشریعة (5203)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (6294)]

18- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف و منقطع ہے۔ [مصباح الزجاجة (2/64)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ [الضعيفة (495)]

19- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ اس میں دو راوی ضعیف ہیں۔ [البدر المنير (5/ 731)] امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ [شرح مسلم (4/479)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع (5853) ضعيف ابن ماجة (389)]

20- [ضعیف : اس کی سند میں مہدی ہجری راوی ہے جسے امام نوویؒ اور حافظ ابن حجرؒ نے مجہول کہا ہے۔ اسی وجہ سے شیخ البانیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف أبو داود (٥٢٨) الضعيفة (٤٠٤) تمام المنة (ص/٤١٠)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اور نبی ﷺ سے یہ ثابت نہیں کہ آپ نے عرفات میں یوم عرفہ کے روزہ سے منع کیا ہو البتہ یہ ثابت ہے کہ آپ نے خود یہ روزہ نہیں رکھا۔ [مسند احمد محقق (8018)]

یوم عاشوراء کے ساتھ ایک اور روزہ

(21) ﴿ صُومُوا يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَخَالِفُوْا فِيْهِ الْيَهُوْدَ صُوْمُوْا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْبَعْدَهُ يَوْمًا ﴾ ''یوم عاشوراء (یعنی دس محرم) کا روزہ رکھو اور اس میں یہود کی مخالفت کرتے ہوئے اس سے پہلے ایک دن یا اس کے بعد ایک دن روزہ رکھو۔''

یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے والا اولین پرندہ

(22) ﴿ الصُّرَدُ أَوَّلُ طَيْرٍ صَامَ عَاشُوْرَاءَ ﴾

''ممولا پہلا پرندہ ہے جس نے عاشوراء کا روزہ رکھا۔''

عاشوراء کے روز اہل وعیال پر فراخی

(23) ﴿ مَنْ وَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهِ ﴾ ''جس نے عاشوراء کے روز اہل وعیال پر فراخی کی اللہ تعالیٰ اس پر سارا سال فراخی فرمائیں گے۔''

21- [ضعیف : أحمد (241/1) ابن خزیمة (2095) الکامل (956/3) السنن الکبری للبیھقی (287/4) اس کی سند میں ابن ابی لیلی اور داود بن علی دونوں راوی ضعیف ہیں۔ شیخ البانی'' نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (3506)] شیخ شعیب ارناؤط نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (2154)]

22- [موضوع : امام شوکانی''، امام سیوطی''، علامہ طاہر پٹنی'' اور علامہ ابن عراق'' نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 97) اللآلی المصنوعة (94/2) تذکرة الموضوعات (ص : 118) تنزیه الشریعة (187/2)]

23- [ضعیف : امام احمد'' نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[کما فی المنار المنیف لابن القیم (ص : 111)] امام شوکانی''، علامہ طاہر پٹنی'' اور علامہ ابن عراق'' نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان راوی مجہول ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 98) تذکرة الموضوعات (ص : 118) تنزیه الشریعة (188/2)] امام سخاوی'' نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[المقاصد الحسنة (ص : 674)] مزید دیکھئے: أسنی المطالب (ص : 292) العلل المتناهیة (553/2) الاسرار المرفوعة (ص : 474) الآثار المرفوعة فی الاخبار الموضوعة (ص : 100)] شیخ البانی'' نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (6824)]

رجب کے روزوں کی فضیلت

(24) ﴿ مَنْ أَحْيَا لَيْلَةً مِنْ رَجَبَ وَصَامَ يَوْمًا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ ... ﴾

''جس نے رجب کی ایک رات (عبادت کے لیے) بیدار ہو کر گزاری اور ایک دن روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائیں گے....''

(25) ﴿ مَنْ صَامَ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ رَجَبَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ صِيَامَ شَهْرٍ ... ﴾ ''جس نے رجب میں تین روزے رکھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے مہینے بھر کے روزے لکھ لیتے ہیں....''

رمضان کے بعد افضل روزے شعبان کے

(26) ﴿ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّ الصَّوْمِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَعْبَانُ ﴾

''نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ رمضان کے بعد افضل روزے کون سے ہیں تو آپ نے فرمایا، ماہ شعبان کے۔''

-24 [موضوع : الفوائد المجموعة للشوكاني (ص : 101) اللآلي المصنوعة للسيوطي (99/2) تذكرة الموضوعات للطاهر پٹنی (ص : 116)]

-25 [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (206/2)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں ابان راوی متروک جبکہ ابن علوان راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 100) اللآلي المصنوعة (97/2)] شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ بطورِ خاص رجب کے روزے رکھنے کے متعلق تمام احادیث ضعیف بلکہ موضوع ہیں، اہل علم ان میں سے کسی پر بھی اعتماد نہیں کرتے۔ امام ابن قیمؒ نے فرمایا ہے کہ رجب کے روزے اور اس کی کچھ راتوں میں قیام کے متعلق جتنی بھی احادیث بیان کی جاتی ہیں وہ تمام جھوٹ اور بہتان ہیں۔ حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ ایسی کوئی بھی صحیح اور قابل حجت حدیث وارد نہیں جو ماہ رجب میں مطلقاً روزے رکھنے یا رجب کے کسی معین دن کا روزہ رکھنے یا اس کی کسی رات کے قیام کی فضیلت پر دلالت کرتی ہو۔[مجموع الفتاوىٰ (۲۹۰/۲۰) المنار المنيف (ص۹٦) تبيين العجب (ص ۱۱)]

-26 [ضعيف : ضعيف ترمذي (104) إرواء الغليل (889) ترمذي (٦٦٣)]

ایامِ بیض کے روزوں کی فضیلت

(27) ﴿ صَوْمُ الْبِيْضِ أَوَّلُ يَوْمٍ يَعْدِلُ ثَلَاثَةَ آلَافِ سَنَةٍ وَ الْيَوْمُ الثَّانِي يَعْدِلُ عَشَرَةَ آلَافِ سَنَةٍ وَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ يَعْدِلُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ ﴾

''ایامِ بیض (یعنی چاند کی تیرہویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ) کے روزوں میں سے پہلا دن تین ہزار سال کے برابر، دوسرا دن دس ہزار سال کے برابر اور تیسرا دن تیرہ ہزار سال کے برابر ہے۔''

ایک نفلی روزے کا ثواب

(28) ﴿ مَنْ صَامَ يَوْمًا تَطَوُّعًا فَلَوْ أُعْطِيَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا مَا وَفَّى بِأَجْرِهِ ﴾ ''جو ایک نفلی روزہ رکھے اگر اسے زمین بھر کر سونا بھی دے دیا جائے تب بھی اس کا اجر پورا نہیں ہوتا۔''

(29) ﴿ مَنْ صَامَ يَوْمًا تَطَوُّعًا لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ أَحَدٌ لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ بِثَوَابٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے ایک نفلی روزہ رکھا اور کسی کو بھی اس کی خبر نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ اسے بدلے میں صرف جنت دے کر ہی خوش ہوں گے۔''

روزہ دار ہر لمحہ عبادت میں

(30) ﴿ الصَّائِمُ فِي عِبَادَةٍ وَإِنْ كَانَ رَاقِدًا عَلَى فِرَاشِهِ ﴾

''روزہ دار (ہر لمحہ) عبادت میں ہوتا ہے خواہ وہ اپنے بستر پر سویا ہی ہو۔''

27- [موضوع: امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (90/2) الموضوعات لابن الجوزی (197/2) تذکرة الموضوعات (ص: 71) تنزیه الشریعة (175/2)]

28- [موضوع: امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں دو کذاب راوی ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص: 92) تذکرة الموضوعات (ص: 70)]

29- [موضوع: السلسلة الضعیفة (4614) ضعیف الجامع الصغیر (5652)]

30- [ضعیف: السلسلة الضعیفة (653)]

حج سے متعلقہ روایات

حج اور عمرہ فرض ہیں

(31) ﴿ اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيْضَتَانِ ﴾ ''حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں۔''

عمرہ بہتر ہے فرض نہیں

(32) ﴿ اِنْ تَعْتَمِرْ خَيْرٌ لَكَ ﴾ ''اگر تم عمرہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔''

حج جہاد ہے

(33) ﴿ اَلْحَجُّ جِهَادٌ وَ الْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ ﴾ ''حج جہاد اور عمرہ نفل ہے۔''

استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے والا

(34) ﴿ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَ رَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ وَ لَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا ﴾ ''جس کے پاس بیت اللہ تک پہنچنے کے لیے راستے کے خرچ

31- [ضعیف : دارقطنی (284/2) نصب الراية (148/3)] امام ابن حزمؒ نے اس روایت کو جھوٹ اور باطل کہا ہے۔[المحلی (37/7)] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں اسماعیل بن مسلم مکی راوی ضعیف ہے۔[تلخیص الحبیر (492/2)] ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[فتح الباری (598/3)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2764)]

32- [ضعیف : ضعیف ترمذی (161)] اس کی سند میں حجاج بن أرطاۃ راوی ضعیف ہے۔ [المجروحین (225/1) میزان الاعتدال (458/1) الجرح والتعدیل (154/3)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (341/4)]

33- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تلخیص الحبیر (432/2) مصباح الزجاجة (24/3)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن فضل بن عطیہ راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (5252)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجة (645) السلسلة الضعيفة (200)]

اور سواری کا بندوبست ہو اور وہ حج نہ کرے تو پھر وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔"

حج سے پہلے شادی کا نقصان

(35) ﴿ مَنْ تَزَوَّجَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ فَقَدْ بَدَأَ بِالْمَعْصِيَةِ ﴾

"جس نے حج کرنے سے پہلے شادی کی اس نے معصیت ونافرمانی شروع کردی۔"

حاجی اللہ کی حفاظت میں

(36) ﴿ إِذَا خَرَجَ الْحَاجُّ مِنْ بَيْتِهِ كَانَ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ فَإِنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ نُسُكَهُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ... ﴾

"جب حاجی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو وہ اللہ کی حفاظت میں ہوتا ہے اور اگر وہ مناسکِ حج کی تکمیل سے پہلے ہی فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔"

حاجیوں کا مقام

(37) ﴿ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا لِلْحُجَّاجِ مِنَ الْفَضْلِ عَلَيْهِمْ لَأَتَوْهُمْ حَتّٰى يَغْسِلُوْا

-34 [ضعیف : امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ہلال راوی مجہول اور حارث راوی ضعیف ہے۔[جامع ترمذی (812)] امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (209/2) اللآلی المصنوعة (99/2) الفوائد المجموعة (ص : 102)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 73)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (5860)]

-35 [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (213/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایک راوی ہے جو موضوعات بیان کرتا تھا۔[تذکرة الموضوعات (ص : 73)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن ایوب راوی ہے جو موضوع روایتیں بیان کیا کرتا تھا اور احمد بن جمہور متہم بالکذب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 103) اللآلی المصنوعة (101/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (222)]

-36 [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، علامہ ابن عراقؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے زہر الفردوس میں اسے موضوع کہا ہے۔
[الفوائد (ص : 109) تذکرة (ص : 73) تنزیه الشریعة (212/2) الضعیفة (66/6)]

أَرْجُلَهُمْ ﴾ ''اگر لوگوں کو علم ہو جائے کہ ان کے مقابلے میں حاجیوں کی کیا فضیلت کیا ہے تو وہ ان کے پاس آئیں حتیٰ کہ ان کے پاؤں بھی دھوئیں۔''

عقیق اہل مشرق کا میقات

(38) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ ﴾

''نبی کریم ﷺ نے اہل مشرق کے لیے مقام ''عَقِيق'' کو میقات مقرر فرمایا۔''

مسجد اقصیٰ سے احرام باندھنے کی فضیلت

(39) ﴿ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ' غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ - أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ﴾

''جو شخص حج یا عمرے کا احرام مسجدِ اقصیٰ سے باندھ کر مسجدِ حرام کی جانب گیا تو اس کے پچھلے اور آئندہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے یا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔''

محرم بال منڈوائے تو گائے قربان کرے

(40) ﴿ قَدْ أَصَابَهُ فِي رَأْسِهِ أَذًى فَحَلَقَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُهْدِيَ هَدْيًا بَقَرَةً ﴾

''حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کو سر میں تکلیف تھی تو انہوں نے سر منڈوا لیا، اس پر نبی کریم ﷺ نے انہیں ایک گائے قربان کرنے کا حکم دیا۔''

بچوں کی طرف سے تلبیہ کہنا

(41) ﴿ حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ مَعَنَا النِّسَاءُ وَ الصِّبْيَانُ ' فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ

-37 [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 109) تذكرة الموضوعات (ص : 73)]

-38 [ضعیف : ضعیف ابو داود (381) ضعیف ترمذی (140) المشكاة (2530)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یزید بن ابی زیاد راوی ضعیف ہے۔[فتح الباری (390/3)]

-39 [ضعیف : امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند قوی نہیں ہے۔[المجموع (204/7)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[هداية الرواة (2465) ' (47/3) ضعیف ابو داود (382)]

-40 [ضعیف : ضعیف ابو داود (405)]

وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ ﴾ ''ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے۔ پس ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ بھی کہا اور رمی بھی کی۔''

تلبیہ سے فراغت کے بعد دعا

(42) ﴿ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَأَلَ اللَّهَ رِضْوَانَهُ وَ الْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ ﴾ ''جب آپ ﷺ تلبیہ سے فارغ ہوتے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرتے اور اللہ کی رحمت کے ساتھ (جہنم کی) آگ سے پناہ مانگتے۔''

بیت اللہ کو دیکھ کر دعا

(43) ﴿ كَانَ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَ تَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَ مَهَابَةً، وَ زِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَبِرًّا ﴾

''نبی کریم ﷺ جب بیت اللہ شریف کو دیکھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور یہ دعا کرتے اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَ تَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَ مَهَابَةً، وَ زِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَبِرًّا۔''

41- [ضعیف : ضعیف ابن ماجه (652)] عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت ضعیف ہے۔ کیونکہ اس کی سند میں ''اشعث بن سوار'' راوی ضعیف ہے اور اسی طرح ''ابوزبیر مکی'' مدلس ہے اور اس نے اس روایت کو جابر رضی اللہ عنہ سے عنعنہ کے ساتھ بیان کیا ہے۔[تحفة الأحوذی (804/3)] حافظ ابن حجرؒ نے اشعث بن سوار راوی کو ضعیف کہا ہے۔[تقریب التهذیب (599)] امام ابوزرعہؒ، امام نسائیؒ، امام دارقطنیؒ، امام ابن حبانؒ، امام ابن سعدؒ اور امام عجلیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التاریخ الکبیر (430/1) الضعفاء (58) الجرح والتعدیل (271/2) المجروحین (58/1)]

42- [ضعیف جدا : هدایة الرواة (٢٤٨٥)، (٥٤/٣)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کی سند میں ''صالح بن محمد بن زائدہ'' راوی ضعیف ہے۔ امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ حدیث خزیمہ کی سند میں ''صالح بن محمد بن زائدہ مدنی'' راوی ضعیف ہے۔[نیل الأوطار (٣٣١/٣)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تقریب التهذیب (٣١٩٣)] امام بخاریؒ نے اسے منکر الحدیث کہا ہے اور امام ابوحاتمؒ نے اسے ضعیف الحدیث کہا ہے۔[التاریخ الصغیر (١٠٣/٢) الجرح والتعدیل (٤١١/٤)]

بیت اللہ کو پروردگار بچاتا ہے

(44) ﴿ لِلْبَيْتِ رَبٌّ يَحْمِيهِ ﴾ ”بیت اللہ کا ایک پروردگار ہے جو اسے بچاتا ہے۔“

بیت اللہ سے پروردگار کا وعدہ

(45) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَعَدَ هٰذَا الْبَيْتَ أَنْ يَحُجَّهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ سِتُّمِائَةِ أَلْفٍ ... ﴾
”اللہ تعالیٰ نے اس گھر (یعنی بیت اللہ) سے وعدہ کر رکھا ہے کہ ہر سال (کم از کم) چھ لاکھ افراد اس کا حج کریں گے۔“

سب سے پہلے بیت اللہ کی بربادی

(46) ﴿ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُخَرِّبَ الدُّنْيَا بَدَأْتُ بِبَيْتِي فَخَرَّبْتُهُ ثُمَّ أُخَرِّبُ الدُّنْيَا عَلَى أَثَرِهِ ﴾ ”اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب میرا دنیا کو برباد کرنے کا ارادہ ہوگا

43- [ضعیف : مسند شافعی (339/1) کتاب الأم (252/2) امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ ابن جریج کی حدیث میں ابن جریج اور نبی کریم ﷺ کے درمیان انقطاع ہے اور اس کی سند میں سعید بن سالم القداح راوی ہے اس میں مقال ہے۔[نیل الأوطار (385/3)] اس روایت کو نقل کرنے کے بعد امام شافعیؒ بیان کرتے ہیں کہ بیت اللہ شریف کو دیکھتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانے کے متعلق کچھ بھی ثابت نہیں۔] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس میں محمد بن سعید مصلوب راوی کذاب ہے۔[تلخیص (526/2)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت موضوع ہے۔[دفاع عن الحدیث النبوی (ص : 37)]

44- [لیس بحدیث : أسنی المطالب (ص : 229) الاسرار المرفوعة (ص : 285) الجد الحثیث فی بیان ما لیس بحدیث (ص : 182) الدرر المنتثرة (ص : 16) المصنوع (ص : 145) المقاصد الحسنة (ص : 537) النخبة البهیة (ص : 14) تذکرة الموضوعات (ص : 72) کشف الخفاء (138/2)] یہ حدیث نہیں بلکہ نبی کریم ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے الفاظ ہیں جو انہوں نے ابرہہ سے کہے تھے۔]

45- [لا اصل لہ : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[تخریج الاحیاء (268/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 72)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (239/1) المصنوع (ص : 63) الفوائد المجموعة (ص : 107) الاسرار المرفوعة (ص : 126)]

تو میں ابتداءً اپنے گھر (یعنی بیت اللہ) کو برباد کروں گا، پھر اس کے بعد دنیا کو برباد کروں گا۔“

رکن یمانی کے پاس ستر ہزار فرشتے اور طواف کی دعا

(47) ﴿ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُوْنَ مَلَكًا فَمَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ ... مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ ... عَشْرَةُ دَرَجَاتٍ ﴾

”رکن یمانی کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر کیے گئے ہیں لہٰذا جس نے کہا " اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا ... عَذَابَ النَّارِ " تو وہ تمام فرشتے آمین کہیں گے۔ اور جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صرف یہ کلمات کہے " سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ " اس کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی، دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور دس درجے بلند کر دیے جائیں گے۔“

بارش میں ایک ہفتہ طواف کی فضیلت

(48) ﴿ مَنْ طَافَ أُسْبُوْعًا فِی الْمَطَرِ غُفِرَ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِهِ ﴾

”جس نے بارش میں ایک ہفتہ طواف کیا اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

46- [لا اصل له : حافظ عراقیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [تخریج الاحیاء (276/2) تذکرة الموضوعات (ص : 75)] امام ہرویؒ نے اسے موضوعات صغریٰ میں ذکر کیا ہے۔ [کما فی جامع الاحادیث القدسیة (ص : 19)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (78/1) المصنوع (ص : 51) اللؤلؤ المرصوع (ص : 34) الاسرار المرفوعة (ص : 88)]

47- [ضعیف : ضعیف ابن ماجة (640) المشكاة (2590) ضعیف الجامع الصغیر (5683)] حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [مصباح الزجاجة (195/3)]

48- [باطل : ملا علی قاریؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام صغانیؒ نے فرمایا کہ یہ روایت باطل و بے اصل ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 106)] امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 106)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 655) تذکرة الموضوعات (ص : 72) کشف الخفاء (259/2)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں جیسا کہ امام بخاریؒ وغیرہ نے ذکر فرمایا ہے۔ [حجة النبی (ص : 117)]

عمدہ وضو کر کے صفا و مروہ کی سعی کی فضیلت

(49) ﴿مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ وَ مَشٰى بَيْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ سَبْعِيْنَ أَلْفَ دَرَجَةٍ﴾ ''جس نے عمدہ وضو کیا اور پھر صفا و مروہ کے درمیان چلا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ستر ہزار درجات لکھ دیتے ہیں۔''

آب زمزم اور آتش جہنم کا ایک پیٹ میں جمع نہ ہونا

(50) ﴿لَا يَجْتَمِعُ مَاءُ زَمْزَمَ وَ نَارُ جُهَنَّمَ فِيْ جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا ...﴾

''آب زمزم اور آتشِ جہنم کسی بندے کے پیٹ میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔''

پیدل حج کی فضیلت

(51) ﴿إِنَّ لِلْحَاجِّ الرَّاكِبِ بِكُلِّ خَطْوَةٍ تَخْطُوْهَا رَاحِلَتُهُ سَبْعِيْنَ حَسَنَةً، وَالْمَاشِيْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا سَبْعَ مِائَةِ حَسَنَةٍ﴾

''بے شک سوار حاجی کے لیے اس کی سواری کے اٹھائے ہوئے ہر قدم کے بدلے 70 نیکیاں ہیں اور پیدل چلنے والے کے لیے ہر قدم کے بدلے 700 نیکیاں ہیں۔''

حج کی تکمیل

(52) ﴿مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ ضَرْبُ الْجِمَالِ﴾ ''حج کی تکمیل میں اونٹوں کو مارنا بھی شامل ہے۔''

49- [موضوع : امام شوکانی ؒ اور علامہ طاہر پٹنی ؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ایک کذاب اور دو مجروح راوی ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 112) تذكرة الموضوعات (ص : 74)]

50- [موضوع : امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایک کذاب راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 112)] علامہ طاہر پٹنی ؒ اور علامہ ابن عراق ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں مقاتل بن سلیمان راوی کذاب ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 74) تنزيه الشريعة (212/2)]

51- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (496) ضعيف الجامع الصغير (1959)]

52- [ليس بحديث : یہ حدیث نہیں بلکہ امام اعمش ؒ کا کلام ہے۔[دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 361) أسنى المطالب (ص : 293) المقاصد الحسنة (ص : 676) كشف الخفاء (241/2)]

(53) ﴿ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ ﴾ ''حج کی تکمیل میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ آپ اپنے اہل وعیال کے علاقے سے احرام باندھیں۔''

کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنے والا

(54) ﴿ مَثَلُ الَّذِيْ يَحُجُّ عَنْ أُمَّتِيْ كَمَثَلِ أُمِّ مُوْسٰى كَانَتْ تُرْضِعُهُ وَتَأْخُذُ الْكِرَاءَ مِنْ فِرْعَوْنَ ﴾ ''جو میری امت کے کسی فرد کی طرف سے حج کرتا ہے وہ موسیٰ علیہ السلام کی ماں کی طرح ہے جو انہیں دودھ بھی پلاتی تھی اور فرعون سے اس کا کرایہ بھی وصول کرتی تھی۔''

مکہ کے راستے میں مرنے والا حاجی

(55) ﴿ مَنْ مَاتَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ حَاجًّا لَمْ يَعْرِضْهُ اللّٰهُ وَلَمْ يُحَاسِبْهُ ﴾ ''جو شخص حج کرتے ہوئے مکہ کے راستے میں فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نہ تو اس کا سامنا کرے گا اور نہ ہی اس کا حساب لے گا۔''

حرمین میں مرنے والا

(56) ﴿ مَنْ مَاتَ فِيْ أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ اسْتَوْجَبْتُ شَفَاعَتِيْ ... ﴾

53- [منكر : السلسلة الضعيفة (210) ضعيف الجامع الصغير (2003)]

54- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (220/2) الفوائد المجموعة (ص : 108) اللآلی المصنوعة (110/2)]

55- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (217/2)] امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (108/2) تذكرة الموضوعات (ص : 72)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (2804)]

56- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 114) اللآلی المصنوعة (109/2) الموضوعات (218/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالغفور بن سعید راوی متروک ہے۔ [مجمع الزوائد (3889)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (6830)]

"جو حرمین میں سے کسی حرم میں فوت ہوا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔"

مدینہ کو یثرب کہنے والا استغفار کرے

(57) ﴿ مَنْ قَالَ لِلْمَدِينَةِ يَثْرِبْ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ﴾

"جس نے مدینہ کو یثرب کہا وہ اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ استغفار کرے۔"

مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت

(58) ﴿ مَنْ صَلَّى فِيْ مَسْجِدِيْ أَرْبَعِيْنَ صَلَاةً لَا يَفُوْتُهُ صَلَاةٌ كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَ نَجَاةٌ مِنَ الْعَذَابِ وَبَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ ﴾

"جس شخص نے مسلسل میری مسجد میں چالیس نمازیں' بغیر کوئی نماز فوت کیے' ادا کیں اس کے لیے آگ سے براءت' عذاب سے نجات اور نفاق سے براءت لکھ دی جاتی ہے۔"

قبر نبوی کی زیارت کی فضیلت

(59) ﴿ مَنْ زَارَنِيْ بِالْمَدِيْنَةِ مُحْتَسِبًا كُنْتُ لَهُ شَهِيْدًا وَ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾

"جس نے اجر کی نیت سے مدینہ میں میری زیارت کی، میں قیامت کے روز اس کے لیے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔"

57- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [الموضوعات (220/2)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے اس میں یزید راوی متروک ہے۔ [اللآلی المصنوعة (110/2)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (211/2) الفوائد المجموعة (ص : 117) ذخيرة الحفاظ (5470)]

58- [منکر : شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (364)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [مسند احمد محقق (12605)]

59- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5608) السلسلة الضعيفة (4598)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن یزید راوی ہے اسے امام ابن حبانؒ اور امام دار قطنیؒ نے ضعیف کہا ہے۔ نیز اس حدیث کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔ [تلخیص (570/2)]

(60) ﴿ مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا كَانَ فِیْ جِوَارِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ﴾
”جس نے ارادتاً میری زیارت کی وہ روزِ قیامت میری پناہ میں ہوگا۔“

(61) ﴿ مَنْ زَارَنِیْ وَ زَارَ أَبِیْ إِبْرٰهِیْمَ فِیْ عَامٍ وَاحِدٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ ﴾ ”جس نے ایک ہی سال میں میری اور میرے باپ ابراہیم علیہ السلام کی زیارت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

حج اور قبر نبوی کی زیارت کا فائدہ

(62) ﴿ مَـنْ حَجَّ حَجَّةَ الْاِسْلَامِ وَزَارَ قَبْرِیْ وَغَزَا غَزْوَةً وَصَلّٰی عَلَیَّ فِیْ بَیْتِ الْـمَقْدَسِ لَمْ یَسْأَلْهُ اللّٰهُ عَمَّا افْتَرَضَ عَلَیْهِ ﴾ ”جس نے اسلام کا (مقرر کردہ) حج کیا، میری قبر کی زیارت کی، کسی غزوہ میں شرکت کی اور بیت المقدس (پہنچ کر) مجھ پر درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرائض کے بارے میں سوال نہیں کرے گا۔“

وسعت کے باوجود قبر نبوی کی زیارت نہ کرنے والا

(63) ﴿ مَـنْ وَجَدَ سَعَةً وَلَمْ یَفِدْ اِلَیَّ فَقَدْ جَفَانِیْ ﴾ ”جس کے پاس وسعت ہو اور وہ میری طرف (یعنی میری قبر کی زیارت کے لیے) نہ آئے تو اس نے مجھ پر زیادتی کی۔“

60- [ضعیف : هدایة الرواة (2686) ' (128/3) ارواء الغلیل (1127)]

61- [موضوع : شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ جھوٹ اور من گھڑت بات ہے اور محدثین میں سے کسی نے بھی اسے روایت نہیں کیا۔ [احادیث القصاص لابن تیمیة (ص : 83) مجموع الفتاوی (342/18)] ملا علی قاریؒ نے ذکر فرمایا ہے کہ اسے امام نوویؒ نے بھی موضوع، باطل اور بے اصل قرار دیا ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 344)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (46)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة للشوکانی (ص : 78) أسنی المطالب (ص : 271) المصنوع (ص : 184) المقاصد الحسنة (ص : 648)]

62- [موضوع : الفوائد المجموعة للشوکانی (ص : 109) تذکرة الموضوعات (ص : 73) تنزیه الشریعة (212/2) السلسلة الضعیفة للألبانی (204)]

63- [ضعیف : تذکرة الموضوعات (ص : 75) کشف الخفاء (278/2) المقاصد الحسنة (ص : 669) المغنی عن حمل الاسفار (ص : 207)]

والدین کی طرف سے حج کا ثواب

(64) ﴿ مَنْ حَجَّ عَنْ وَالِدَيْهِ أَوْ قَضٰى عَنْهُمَا مَغْرَمًا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْأَبْرَارِ ﴾ ”جس نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا یا ان کی طرف سے قرض ادا کیا اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت نیکوں کے ساتھ اٹھائیں گے۔“

جنازے سے متعلقہ روایات

امراض اللہ کے ہدیے

(65) ﴿ الْأَمْرَاضُ هَدَايَا مِنَ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ فَأَحَبُّ الْعِبَادِ إِلَى اللّٰهِ أَكْثَرُهُمْ هَدِيَّةً ﴾
”امراض بندے کے لیے اللہ کے ہدیے ہیں، پس بندوں میں سے اللہ کا سب سے محبوب بندہ وہ ہے جسے سب سے زیادہ یہ ہدیے وصول ہوتے ہیں۔“

مرض ایک ہی مرتبہ نازل ہو جاتا ہے

(66) ﴿ الْمَرَضُ يَنْزِلُ جُمْلَةً وَاحِدَةً وَ الْبُرْءُ يَنْزِلُ قَلِيْلًا قَلِيْلًا ﴾
”بیماری ایک ہی مرتبہ (ساری) نازل ہو جاتی ہے مگر تندرستی تھوڑی تھوڑی نازل ہوتی ہے۔“

64- [ضعیف جدا : امام ذہبیؒ نے فرمایا ہے کہ جبلہ بن سلیمان راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (268/8)] علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نے اسے کذاب کہا ہے۔[ذخيرة الحفاظ (5251)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف اور شیخ ابو اسحاق حوینی نے اسے باطل کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1435) ضعيف الجامع الصغير (5552) الفتاوى الحديثية (ص : 182)]

65- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ایک کذاب اور ایک متروک راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 262) تذكرة الموضوعات (ص : 206)]

66- [باطل لا اصل له : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت باطل ہے اور اس میں متہم بالکذب راوی ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 206)] علامہ محمد امیر کبیر مالکیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت باطل اور بے اصل ہے۔[النخبة البهية (ص : 17)] مزید دیکھیے: المقاصد الحسنة (ص : 600) كشف الخفاء (203/2) الفوائد المجموعة (ص : 262) الاسرار المرفوعة (ص : 314)]

مصیبت و تکلیف کے بدلے چہرے کی سفیدی

(67) ﴿ اَلْمُصِيبَةُ تُبَيِّضُ وَجْهَ صَاحِبِهَا يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ ﴾ ”مصیبت و تکلیف اس روز مصیبت زدہ کا چہرہ سفید کر دے گی جس روز چہرے سیاہ ہوں گے۔“

بینائی چلی جائے تو جہنم سے آزادی

(68) ﴿ مَنْ أَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ فِي الدُّنْيَا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا أَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ نَارَ جَهَنَّمَ ﴾ ”دنیا میں اللہ تعالیٰ جس کی بینائی ختم کر دے تو اللہ پر واجب حق ہے کہ اس کی آنکھیں آتشِ جہنم نہیں دیکھیں گی۔“

تین دن بیماری برداشت کرنے کا بدلہ

(69) ﴿ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ﴾ ”جب بندہ تین روز تک بیمار رہتا ہے تو گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس روز اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔“

خود کو بیمار ظاہر کرنا

(70) ﴿ لَا تَمَارَضُوا فَتَمْرَضُوا وَلَا تَحْفِرُوا قُبُورَكُمْ فَتَمُوتُوا ﴾
”خود کو بیمار ظاہر مت کرو تم بیمار ہو جاؤ گے اور اپنی قبریں مت کھودو تم مر جاؤ گے۔“

67- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن رقاع راوی منکر الحدیث ہے۔[مجمع الزوائد (3734)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4678)]

68- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے "موضوعات" (203/3) میں ذکر کیا ہے۔ امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس میں ایک کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔[الفوائد (ص : 262) التذكرة (ص : 207)] امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں وہب بن حفص حوانی راوی ضعیف ہے۔[المجمع (42/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (2011)]

69- [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابراہیم بن حکم راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (20/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2712) ضعيف الجامع الصغير (702) ضعيف الترغيب (2028)]

مریض کی دعا کی قبولیت

(71) ﴿ خَمسُ دعواتٍ يُستجابُ لَهُنَّ : دعوةُ المظلومِ حتى ينتصرَ ودَعوةُ الحَاجِّ حتى يَصدُرَ ودعوةُ المُجاهِدِ حتى يَقعُدَ "وَدَعْوَةُ الْمَرِيْضِ حَتَّى يَبْرَأَ" ودعوةُ الأخِ لأخيهِ بِظَهْرِ الغيبِ ثُم قال وَأسرعُ هذِهِ الدَّعواتِ إجابةً دَعوةُ الأخِ بظَهرِ الغَيبِ ﴾

"پانچ افراد کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں؛ مظلوم کی دعا حتی کہ وہ بدلہ لے لے۔ حج کرنے والے کی دعا حتی کہ وہ (گھر کی طرف) واپس لوٹ آئے۔ مجاہد کی دعا حتی کہ (وہ اپنے اہل وعیال میں آ کر) بیٹھ جائے۔ مریض کی دعا حتی کہ وہ تندرست ہو جائے اور بھائی کی اپنے بھائی کے لیے غائبانہ طور پر کی جانے والی دعا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا' ان تمام دعاؤں میں سے سب سے جلد قبول ہونے والی دعا' بھائی کی اپنے بھائی کے لیے غائبانہ طور پر کی جانے والی دعا ہے۔"

(72) ﴿ عُودُوا الْمَرْضٰى وَمُرُوْهُمْ فَلْيَدْعُوْا لَكُمْ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَرِيْضِ مُسْتَجَابَةٌ

70- [منکر : ابو حاتمؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت منکر ہے صحیح نہیں۔ دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص: 383) الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص: 254) الفوائد المجموعة (ص: 262) المقاصد الحسنة (ص: 715) النخبة البهية (ص: 21) تذكرة الموضوعات (ص: 206) كشف الخفاء (2/349)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے منکر کہا ہے۔[الضعيفة (259)]

71- [ضعيف : هداية الرواة (2/418) الضعيفة (1344)] اس کی سند میں عبدالرحیم بن زید العمی راوی ہے جو متہم بالکذب ہے۔[هداية الرواة (2/418)] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں یہ متروک ہے۔ امام ابن معینؒ نے اسے کذاب کہا ہے اور ایک دوسری جگہ پر کہا ہے کہ یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث کو ترک کر دیا جائے۔ امام بخاریؒ نے کہا ہے کہ اہل علم نے اسے چھوڑ دیا ہے۔ امام ابو زرعہؒ نے اسے واھی الحدیث یعنی ضعیف کہا ہے۔ امام ابو داودؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ امام جوزجانیؒ نے اسے غیر ثقہ کہا ہے۔ امام ذہبیؒ نے کہا ہے کہ اہل علم نے اسے چھوڑ دیا ہے۔[تقريب التهذيب (4545) الجرح والتعديل (5/339) التاريخ الكبير (3/104) الجرح والتعديل (8937) تهذيب الكمال (3406) الضعفاء للعقيلي (130) علل ابن أبي حاتم (735) الكامل لابن عدى (2/298) ميزان الاعتدال (5030)' (1/605)]

وَذَنْبُهُ مَغْفُورٌ ﴾ "بیماروں کی عیادت کرو اور ان سے درخواست کرو کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں کیونکہ مریض کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

کھانے میں مریض کی خواہش کا لحاظ

(73) ﴿ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ ﴾

"جب تم میں سے کسی کا مریض کچھ کھانا چاہے تو وہ اسے کھلا دے۔"

باوضو ہو کر مریض کی عیادت

(74) ﴿ مَن تَوضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَعَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوْعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا ﴾

"جس نے وضوء کیا اور اچھا وضوء کیا پھر اجر و ثواب کی نیت سے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کی' اسے جہنم سے ستر (70) سال کی مسافت کے برابر دور کر دیا جائے گا۔"

مریض کی عیادت تین روز بعد

(75) ﴿ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَعُودُ مرِيضًا إِلا بَعد ثلاثٍ ﴾

"نبی ﷺ مریض کی عیادت (مرض کی ابتدا سے) تین روز بعد کیا کرتے تھے۔"

72- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالرحمٰن بن قیس ضبی راوی متروک الحدیث ہے۔ [مجمع الزوائد (3759)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1222)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (76/2)]

73- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (1386) ضعيف ابن ماجه (304)]

74- [ضعيف : ضعيف ابو داود (682) ضعيف الجامع (5539)] اس کی سند میں الفضل بن دلہم راوی ہے اسے امام یحییٰ بن معینؒ نے ضعیف الحدیث قرار دیا ہے۔[تهذيب الكمال (220/23)]

75- [موضوع : ضعيف ابن ماجة (302) الضعيفة (145)] امام ابن ابی حاتمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (یعنی امام ابو حاتمؒ) سے اس حدیث کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ حدیث باطل اور موضوع ہے۔ [العلل (315/2)] امام زرکشیؒ اور امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مسلمہ بن علی راوی متروک ہے۔[اللآلي المنثورة (ص : 46) المقاصد الحسنة (ص : 468)]

مریض کی عیادت کی فضیلت

(76) ﴿مَنْ عَادَ مَرِيضًا وَجَلَسَ عِنْدَهُ سَاعَةً أَجْرَى اللّٰهُ لَهُ عَمَلَ أَلْفِ سَنَةٍ ...﴾ ”جس نے کسی بیمار کی عیادت کی اور اس کے پاس ایک گھڑی بیٹھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک ہزار سال کا اجر جاری فرمادیتے ہیں۔“

(77) ﴿عِيَادَةُ مَرِيضٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ عِبَادَةِ أَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسِينَ سَنَةً﴾ ”میرے نزدیک ایک مریض کی عیادت چالیس یا پچاس سال کی عبادت سے زیادہ پسندیدہ ہے۔“

مریض کی عیادت میں ناغہ

(78) ﴿أَغِبُّوا فِي الْعِيَادَةِ﴾ ”مریض کی عیادت میں ناغہ کرو۔“

تین مریضوں کی عیادت کی ممانعت

(79) ﴿ثَلَاثٌ لَا يُعَادُ صَاحِبُهُنَّ الرَّمَدُ وَصَاحِبُ الضِّرْسِ وَصَاحِبُ الدُّمَّلِ﴾ ”تین طرح کے مریضوں کی عیادت نہ کی جائے؛ ① آنکھ کی تکلیف والا ② داڑھ کی تکلیف والا ③ اور پھوڑے والا۔“

جو تمہاری عیادت نہیں کرتا اس کی عیادت نہ کرو

76- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4999) ضعيف الترغيب والترهيب (2026)]

77- [لا اصل له : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔[اللآلی المصنوعة (337/2) الموضوعات (207/3) تذكرة الموضوعات (ص : 216)]

78- [ضعيف جدا : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخريج الاحياء (489/4)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1644)]

79- [موضوع : امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے امام بیہقیؒ نے روایت کیا ہے اور اسے ضعیف کہا ہے۔ [كشف الخفاء (116/1)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[أسنى المطالب (ص : 117)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (150)]

(80) ﴿لَا تَعُدْ مَنْ لَا يَعُوْدُكَ﴾ ”جو تمہاری عیادت نہیں کرتا اس کی عیادت نہ کرو۔“

مریض کو تسلی دینا

(81) ﴿إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوْا لَهُ فِي أَجَلِهِ فَإِنَّ ذَالِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَ يَطِيْبُ نَفْسَهُ﴾ ”جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اسے اس کی موت کے بارے میں تسلی دو، بلاشبہ یہ تسلی کچھ بھی دور تو نہیں کر سکتی البتہ مریض کے نفس کو خوش کر دیتی ہے۔“

مریض کی موت شہادت

(82) ﴿مَنْ مَاتَ مَرِيْضًا مَاتَ شَهِيْدًا﴾

”جو بیماری کی حالت میں فوت ہوا وہ شہید کی موت مرا۔“

مسافر کی موت شہادت

(83) ﴿مَوْتُ الْغَرِيْبِ شَهَادَةٌ﴾ ”مسافر کی موت شہادت ہے۔“

80- [ضعیف: شیخ حوتؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص: 319)] امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص: 720) كشف الخفاء (58/2) تذكرة الموضوعات (ص: 210)]

81- [ضعیف جدا: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (870/2)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسله الضعيفة (184)]

82- [موضوع: امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس کا مدار ابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ راوی پر ہے اور وہ متروک ہے۔[اللآلی المصنوعة (344/2) تذكرة الموضوعات (ص: 216)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[(217/3)] حافظ بوصیریؒ اور شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (54/2) الضعيفة (4661)]

83- [موضوع: حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تلخيص (323/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے "موضوعات" (222/2) میں ذکر کیا ہے اور ایک دوسری جگہ فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں اور امام احمدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے۔[العلل المتناهية (892/2)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اس میں دو متروک رواۃ کا ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 209) اللآلی المصنوعة (111/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (425)]

سات طرح کی موت سے پناہ

(84) ﴿ أَنَّهُ اسْتَعَاذَ مِنْ سَبْعِ مَوْتَاتٍ : مَوْتِ الْفَجْأَةِ وَ مِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ وَ مِنَ السَّبُعِ وَ مِنَ الْغَرَقِ وَ مِنَ الْحَرَقِ وَ مِنْ أَنْ يَخِرَّ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَخِرَّ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَ مِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ﴾ ''آپ ﷺ سات طرح کی موت سے پناہ مانگتے تھے: ① اچانک موت سے ② سانپ کے ڈسنے سے ③ درندے (کے کاٹنے) سے ④ غرق ہونے سے ⑤ جلنے سے ⑥ اس سے کہ آپ کسی چیز پر گریں یا کوئی چیز آپ پر گرے ⑦ اور جنگ سے فرار کے وقت قتل سے۔''

اچانک موت سے پناہ اور بیماری میں موت کی تمنا

(85) ﴿ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ مَوْتِ الْفَجْأَةِ وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَمْرَضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ ﴾ ''آپ ﷺ اچانک موت سے پناہ مانگتے تھے اور یہ پسند فرماتے تھے کہ موت سے پہلے بیمار ہوں۔''

موت ہی وعظ کے لیے کافی

(86) ﴿ كَفَى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا ﴾ ''موت ہی وعظ کرنے والی کافی ہے۔''

وصیت سے محروم شخص اصل محروم

(87) ﴿ الْمَحْرُوْمُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ ﴾ ''محروم وہ ہے جو وصیت سے محروم رہا۔''

84- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (57/3)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (17819)]

85- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عثمان بن عبدالرحمٰن قرشی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (56/3)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5549)]

86- [ضعیف جدا : امام سخاویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 508)] حافظ عراقیؒ اور امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ربیع بن بدر راوی ضعیف ہے۔[المغني عن حمل الاسفار (3681) مجمع الزوائد (554/10)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 213)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (502)

مردوں کو تلقین

(88) ﴿ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾

”اپنے مرنے والوں کو یہ کلمات کہنے کی تلقین کرو لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔“

بیت المقدس میں موت

(89) ﴿ مَنْ مَاتَ فِي بَيْتِ الْمَقْدَسِ فَكَأَنَّمَا مَاتَ فِي السَّمَاءِ ﴾

”جو بیت المقدس میں فوت ہوا گویا وہ آسمان میں فوت ہوا۔“

ملک الموت کی سختی

(90) ﴿ لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنْ أَلَمِ الْمَوْتِ وُضِعَتْ عَلَى جِبَالِ الْأَرْضِ كُلِّهَا لَذَابَتْ ﴾

”اگر موت کی تکلیف کا ایک قطرہ زمین کے سارے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ پگھل جائیں۔“

مومن کی روح کا نکلنا

(91) ﴿ إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ إِذَا قُبِضَتْ تَلَقَّاهَا أَهْلُ الرَّحْمَةِ ...﴾

87- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (140/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (5916)]

88- [ضعیف : ألسلسلة الضعيفة (4317) ضعيف الجامع الصغير (4707)]

89- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اس حدیث کو موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (110/2) الموضوعات (220/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن عطیہ بصری راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3892)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5847)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (282/2)]

90- [لا اصل له : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ ایسی کوئی روایت موجود نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 265) تذکرة الموضوعات (ص : 213)]

”جب مومن کی روح نکلتی تو اسے رحمت کے فرشتے لے لیتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ اسے آرام کرنے دو کیونکہ یہ دنیا میں بہت سی تکالیف برداشت کرتا رہا۔“

موت گناہوں کا کفارہ

(92) ﴿ اَلْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ﴾ ”موت ہر مسلمان کے لیے کفارہ ہے۔“

(93) ﴿ اَلْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِلْمُؤْمِنِ ﴾ ”موت مومن کے لیے کفارہ ہے۔“

مرنے والوں کے قریب سورۂ یٰس کی قراءت

(94) ﴿ اقْرَأُوا عَلٰى مَوْتَاكُمْ يٰسٓ ﴾ ”اپنے مرنے والوں کے قریب سورۂ یٰس پڑھا کرو۔“

(95) ﴿ مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ فَيُقْرَأُ عِنْدَهُ (يٰسٓ) إِلَّا هَوَّنَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ﴾

”جس مردے پر سورۂ یٰس کی تلاوت کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر آسانی فرما دیتے ہیں۔“

91- [ضعیف : حافظ عراقی ؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (4427)] علامہ طاہر پٹنی ؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 215)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (864)]

92- [موضوع : امام ابن جوزی ؒ، امام شوکانی ؒ، امام سیوطی ؒ، علامہ طاہر پٹنی ؒ اور امام صغانی ؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (218/3) الفوائد (ص : 268) اللآلی (345/2) تذكرة الموضوعات (ص : 215) الموضوعات للصغانی (ص : 47)] شیخ البانی ؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (4685) ضعيف الجامع الصغير (5950)]

93- [موضوع : امام ابن جوزی ؒ نے اسے "موضوعات" (219/3) میں ذکر کیا ہے۔امام سیوطی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس میں ابوبکر مفید راوی سخت ضعیف ہے۔[اللآلي المصنوعة (346/2)]

94- [ضعیف : ضعيف أبو داود (683) إرواء الغليل (688)] اس کی سند میں ابوعثمان اور اس کا والد دونوں راوی ضعیف ہیں۔[هداية الرواة (188/2)] شیخ حوت ؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ روایت مجہول المتن ہے۔[أسنى المطالب (ص : 64)]

95- [ضعیف : أخبار أصبهان لأبي نعيم (188/1)] اس کی سند میں مروان بن سالم راوی ثقہ نہیں ہے۔[میزان الإعتدال (90/4) المجروحين (13/3)] شیخ البانی ؒ فرماتے ہیں کہ میت کے قریب سورۂ یٰس پڑھنے کی کوئی روایت صحیح نہیں۔[أحكام الجنائز (ص/20)]

اعمال کا اقرباء پر پیش ہونا

(96) ﴿ إِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَشَائِرِكُمْ مِنَ الْأَمْوَاتِ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا اسْتَبْشَرُوْا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَالِكَ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُمْ حَتَّى تَهْدِيَهُمْ كَمَا هَدَيْتَنَا ﴾ ”تمہارے اعمال تمہارے فوت شدہ قریبی رشتہ داروں پر پیش کیے جاتے ہیں، اگر اعمال اچھے ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر اچھے نہ ہوں تو وہ یہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! تو انہیں اس وقت تک فوت نہ کر جب تک انہیں بھی اس طرح ہدایت نہ دے جیسے ہمیں ہدایت دی۔“

(97) ﴿ لَا تَفْضَحُوْا أَمْوَاتَكُمْ بِسَيِّئَاتِ أَعْمَالِكُمْ فَإِنَّهَا تُعْرَضُ عَلَى أَوْلِيَائِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْقُبُوْرِ ﴾ ”تم اپنے برے اعمال کی وجہ سے اپنے فوت شدگان کو رسوا نہ کرو کیونکہ تمہارے اعمال تمہارے ان دوستوں پر پیش کیے جاتے ہیں جو قبروں میں ہیں۔“

مصیبت کے وقت اناللہ کہنا

(98) ﴿ مَنِ اسْتَرْجَعَ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ جَبَرَ اللهُ مُصِيبَتَهُ وَأَحْسَنَ عُقْبَاهُ وَجَعَلَ لَهُ خَلَفًا يَرْضَاهُ ﴾ ”جو مصیبت کے وقت إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا نقصان پورا کر دیتے ہیں، اس کا انجام اچھا فرماتے ہیں اور اسے بدلے میں ایسی چیز عطا فرماتے ہیں جو اسے پسند ہوتی ہے۔“

96- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (4425)] امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی مجہول ہے۔[مجمع الزوائد (3933)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (863)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند سفیان اور انس کا درمیانی واسطہ مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (12683)]

97- [ضعیف : امام شوکانیؒ ، امام سخاویؒ، حافظ عراقیؒ ، امام عجلونیؒ اور شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 269) المقاصد الحسنة (ص : 721) تخريج الاحياء (4425) كشف الخفاء (358/2) أسنى المطالب (ص : 319)]

98- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں علی بن طلحہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (77/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (5001)]

(99) ﴿ أُعْطِيَتْ أُمَّتِيْ شَيْئًا لَمْ يُعْطَهُ أَحَدٌ مِنَ الْأُمَمِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ : إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ﴾ ''میری امت کو مصیبت کے وقت (کہنے کے لیے) ایک ایسی چیز دی گئی ہے جو کسی (دوسری) امت کو نہیں دی گئی (اور وہ یہ ہے): إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔''

نوحہ خوانی سے میت کو عذاب

(100) ﴿ الْمَيِّتُ يُنْضَحُ عَلَيْهِ الْحَمِيمُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ ﴾

''زندہ افراد کے رونے کی وجہ سے میت پر گرم پانی چھڑکا جاتا ہے۔''

جنازہ لے جانے میں تاخیر نہ کرنے کی وصیت

(101) ﴿ ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرُوْهُنَّ ... الْجَنَازَةَ إِذَا حَضَرَتْ ... ﴾ ''(اے علی!) تین کاموں میں تاخیر نہ کرنا (ایک یہ ہے) جب جنازہ حاضر ہو جائے (تو اسے لے جانے میں)۔''

(102) ﴿ لَا يَنْبَغِي لِجِيفَةِ مُسْلِمٍ أَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَهْلِهِ ﴾

''مسلمان کے مردہ جسم کو اس کے گھر والوں کے درمیان روکے رکھنا جائز نہیں۔''

مردوں کے ساتھ دلہنوں جیسا سلوک

(103) ﴿ افْعَلُوْا بِمَوْتَاكُمْ كَمَا تَفْعَلُوْنَ بِعُرُوْسِكُمْ ﴾

''اپنے مردوں کے ساتھ وہ سلوک کرو جو دلہنوں کے ساتھ کرتے ہو۔''

99- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن خالد طحان راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (76/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (2824)]

100- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن حسن بن زبالہ راوی ہے، اسے امام بزارؒ نے لین الحدیث کہا ہے اور دیگر محدثین نے کذاب کہا ہے۔[تلخیص (321/2)] امام ہیثمیؒ نے بھی اس راوی کو ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (105/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3283) ضعيف الجامع الصغير (5951)]

101- [ضعیف : ضعيف ترمذي (25) ترمذي (١٧٢)] اس کی سند میں عروہ ابن سعید انصاری اور اس کا والد دونوں مجہول ہیں۔[أحكام الجنائز وبدعها للألباني (ص 24)]

102- [ضعیف : ضعيف أبو داود (692) أبو داود (3159)]

میت کو غسل دینے کی فضیلت

(104)﴿ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ﴾ ”جو میت کو غسل دے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس دن اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔“

عورت مردوں میں یا مرد عورتوں میں فوت جائے

(105)﴿ إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمْ امْرَأَةٌ غَيْرُهَا وَ الرَّجُلُ مَعَ النِّسَاءِ لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَإِنَّهُمَا يُيَمَّمَانِ وَيُدْفَنَانِ وَهُمَا بِمَنْزِلَةِ مَنْ لَا يَجِدِ الْمَاءَ ﴾ ”اگر عورت مردوں میں فوت ہو جائے اور وہاں کوئی اور عورت نہ ہو یا مرد عورتوں میں فوت ہو جائے اور وہاں کوئی اور مرد نہ ہو تو انہیں تیمم کرا کر دفن کر دیا جائے گا اور وہ دونوں اس شخص کی طرح ہوں گے جس کے پاس پانی نہ ہو۔“

فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے آپ کو خود ہی غسل دیا

(106)﴿ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا غَسَّلَتْ نَفْسَهَا قَبْلَ مَوْتِهَا وَ لَبِسَتْ كَفَنَهَا فَاكْتَفَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِذَالِكَ ﴾ ”حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وفات سے پہلے اپنے آپ کو خود ہی غسل دیا اور کفن پہنا۔ علی رضی اللہ عنہ نے پھر اسی پر اکتفاء کیا۔“

شہداء کو غسل دو

(107)﴿ اغْسِلُوْا قَتْلَاكُمْ ﴾ ”اپنے مقتولین (شہداء) کو غسل دو۔“

103- [لا اصل له: البدر المنير (205/5) تلخيص الحبير (251/2) الضعيفة (6611)]

104- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خلیل بن مرہ راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (4066)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (473)]

105- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالخالق بن یزید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (188/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6382)]

106- [ضعیف : امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 270)]

107- [منكر : السلسلة الضعيفة (1229)]

زندہ ، مردہ کی ران مت دیکھو

(108) ﴿ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ ﴾

"اپنی ران کو ظاہر مت کرو اور کسی کی ران مت دیکھو خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ۔"

عمدہ و قیمتی کفن دینا

(109) ﴿ لَا تُغَالُوا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَرِيعًا ﴾

"بہت قیمتی کفن نہ دیا کرو کیونکہ یہ تو بہت جلد بوسیدہ ہو جاتا ہے۔"

(110) ﴿ حَسِّنُوْا أَكْفَانَ مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُمْ يَتَزَاوَرُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ ﴾

"اپنے مردوں کو اچھا کفن دو کیونکہ وہ قبروں میں ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔"

نبی ﷺ کو سات کپڑوں میں کفن دیا گیا

(111) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كُفِّنَ فِي سَبْعَةِ أَثْوَابٍ ﴾

"نبی کریم ﷺ کو سات کپڑوں میں کفن دیا گیا۔"

جنازہ لے جانے کی رفتار

108- [ضعیف جدا : شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف أبو داود (867) ضعيف الجامع (6187) إرواء الغليل (269)]

109- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس میں انقطاع ہے۔[تلخيص (256/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف أبو داود (689)]

110- [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 269) اللآلي المصنوعة (366/2) المقاصد الحسنة (ص : 94) الموضوعات (240/3) كشف الخفاء (97/1)]

111- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (897/2)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں عبداللہ بن محمد بن عقیل راوی ضعیف ہے۔[ذخيرة الحفاظ (867/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[أحكام الجنائز (ص/ 85)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (801)]

(112) ﴿ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً يُسْرِعُونَ بِهَا فَقَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ﴾
”نبی کریم ﷺ نے ایک جنازہ دیکھا، لوگ اسے جلدی جلدی لے جا رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ تم پر اطمینان وسکون ہونا چاہیے۔“

(113) ﴿ مَا دُوْنَ الْخَبَبِ ﴾ ”(رسول اللہ ﷺ سے جنازے کے ساتھ چلنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے جواب میں کہا) ایسی چال جو دوڑ سے کم ہو۔“

جنازے کے ساتھ چلتے ہوئے چارپائی کے تمام اطراف کو کندھا دینا

(114) ﴿ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيْرِ كُلِّهَا ﴾ ”جو شخص جنازے میں شرکت کرے وہ (میت کی) چارپائی کے تمام اطراف کو کندھا دے۔“

(115) ﴿ مَنْ حَمَلَ جَوَانِبَ السَّرِيْرِ الْأَرْبَعِ كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْهُ أَرْبَعِيْنَ كَبِيْرَةً ﴾
”جو (میت کی) چارپائی کے چاروں اطراف کو کندھا دے اللہ تعالیٰ اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔“

112- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3896)] حافظ بوصیریؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (481/1)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (19695)]

113- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس حدیث میں ابو ماجدہ راوی ہے جسے امام بخاریؒ، امام ابن عدیؒ، امام ترمذیؒ، امام نسائیؒ، امام بیہقیؒ اور دیگر محققین نے ضعیف کہا ہے۔[تلخيص الحبير (264/2)] امام ابوداودؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔[أبو داود (3184)] امام نوویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس حدیث کے ضعف پر محدثین کا اتفاق ہے۔[خلاصة الاحكام (997/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف أبو داود (698) ضعيف ترمذى (169)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (4110)]

114- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اسے منقطع کہا ہے۔[البدر المنير (223/5) مصباح الزجاجة (28/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4530)]

115- [منکر : امام سیوطیؒ، امام ہیثمیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں علی بن ابی سارہ راوی ضعیف ہے۔[اللآلى المصنوعة (337/2) مجمع الزوائد (4109) تذكرة الموضوعات (ص: 217)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1891)]

جنازے کے ساتھ چلتے ہوئے کلمہ پڑھنا

(116) ﴿ زَوِّدُوْا مَوْتَاکُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾

''اپنے مردوں کوکلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کا زادِراہ دو۔''

(117) ﴿ لَمْ یَکُنْ یُسْمَعُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ یَمْشِیْ خَلْفَ الْجَنَازَةِ اِلَّا قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾ ''رسول اللہ ﷺ جب جنازے کے پیچھے چل رہے ہوتے تو آپ سے صرف یہی کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه سنا جاتا تھا۔''

جنازے کے ساتھ چلنے والوں کی مغفرت

(118) ﴿ اَوَّلُ مَا یُجَازَی بِهِ الْعَبْدُ بَعْدَ مَوْتِهِ أَنْ یُغْفَرَ لِجَمِیْعِ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَتَهُ ﴾

''(مومن) بندے کی وفات کے بعد سب سے پہلے جواسے جزا دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے جنازے کے پیچھے چلنے والے تمام افراد کو بخش دیا جاتا ہے۔''

(119) ﴿ کَرَامَةُ الْمُؤْمِنِ عَلَی اللّٰهِ أَنْ یَغْفِرَ لِمُشَیِّعِهِ ﴾ ''اللہ کے ذمہ مومن کی یہ عزت

116- [ضعیف : شیخ البانی ؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اسے ''دیلمی'' (182/2) نے روایت کیا ہے، اس کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس میں یزید بن عبدالملک نوفلی راوی ہے جسے حافظ ابن حجرؒ نے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (3670)]

117- [موضوع : الدرایة (237/1) ذخیرة الحفاظ (4511) نصب الرایة (292/2)]

118- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنی ؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 217)] امام ہیثمی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مروان بن سالم شامی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (4134)] امام عجلونی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[کشف الخفاء (263/1)] امام ابن جوزی ؒ نے اسے ''موضوعات'' (266/3) میں ذکر کیا ہے۔ شیخ البانی ؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (2057)]

119- [ضعیف : امام سیوطی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے۔[اللآلی المصنوعة (357/2)] امام ابن جوزی ؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (226/3)] علامہ ابن عراق ؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالرحمٰن بن قیس اور اسماعیل بن عبداللہ راوی متروک ہے۔[تنزیه الشریعة (454/2)] ابن طاہر مقدسی ؒ نے بھی عبدالرحمٰن راوی کو متروک کہا ہے۔[ذخیرة الحفاظ (4214)]

ہے کہ وہ اس کے جنازے کے ساتھ چلنے والوں کو بخش دے۔"

جنازے کے ساتھ فرشتوں کا پیدل چلنا

(120)﴿ اَلَا تَسْتَحْيُوْنَ ! إِنَّ مَلَائِكَةَ اللّٰهِ تَعَالَى يَمْشُوْنَ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَ أَنْتُمْ رُكْبَانٌ ﴾ "کیا تمہیں اس بات سے حیا نہیں آتی کہ اللہ کے فرشتے تو اپنے قدموں پر چل رہے ہوں اور تم سوار ہو؟۔"

جنازے کے پیچھے چلنا چاہیے

(121)﴿ لَا يَمْشِيْ بَيْنَ يَدَيْهَا ﴾ "(کوئی بھی) جنازے کے آگے نہ چلے۔"

(122)﴿ كَانَ يَمْشِيْ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ﴾ "آپ ﷺ جنازے کے پیچھے چلا کرتے تھے۔"

جنازے میں خواتین کی شرکت

(123)﴿ دَعْهَا يَا عُمَرُ ! ﴾ "(رسول اللہ ﷺ ایک جنازے میں شریک تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک عورت کو دیکھ کر چونک اٹھے تو آپ نے فرمایا) اے عمر! اسے چھوڑ دو۔"

(124)﴿ فَإِذَا نِسْوَةٌ جُلُوْسٌ قَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ الْجِنَازَةَ ... ﴾ "رسول اللہ ﷺ ایک روز گھر سے نکلے تو راستے میں کچھ خواتین کو بیٹھے دیکھا۔ آپ نے پوچھا کہ کیوں

120- [ضعیف : امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[خلاصة الأحكام (3584)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (2177)]

121- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (6190)]

122- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الدراية (1/237)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن سلمہ خبائری راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (4144)]

123- [ضعیف : ضعيف ابن ماجة (346) الضعيفة (3603) ضعيف الجامع (2987)]

124- [ضعیف : امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں اسماعیل بن سلمان ازرق راوی ضعیف ہے۔[خلاصة الأحكام (3594)] امام ابن جوزیؒ نے اسے اپنی ضعیف روایات پر مشتمل کتاب "العلل المتناهية" میں ذکر فرمایا ہے۔[(2/902)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف ابن ماجة (344) الضعيفة (2742)]

بیٹھی ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں۔ یہ سن کر آپ نے انہیں ڈانٹتے ہوئے واپس لوٹ جانے کا حکم دیا۔

(125) ﴿لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ أَوْ فِي جَنَازَةِ قَتِيلٍ﴾

''مسجد میں یا کسی مقتول کے جنازے کے علاوہ عورتوں کی جماعت میں خیر نہیں۔''

(126) ﴿لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ أَجْرٌ﴾

''جنازے کے پیچھے چلنے میں عورتوں کے لیے کوئی اجر نہیں۔''

جنازہ دیکھ کر دعا

(127) ﴿مَنْ رَأَى جَنَازَةً فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ ...﴾

''جس نے جنازہ دیکھ کر کہا اَللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا إِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا اس کے لیے اس روز سے لے کر روزِ قیامت تک روزانہ بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔''

نماز جنازہ کا وقت مقرر نہیں

(128) ﴿مَا أَبَاحَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَا أَبُوْبَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِيْ شَيْءٍ مَا أَبَاحُوْا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِيْ لَمْ يُوَقِّتْ﴾

''رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے ہمارے لیے کسی چیز میں بھی وہ کچھ مباح قرار نہیں

125- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ اور امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی ضعیف ہے۔ [العلل المتناهية (898/2) مجمع الزوائد (2104)] شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اسی راوی کی وجہ سے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [مسند احمد محقق (24421)]

126- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (4390) ضعيف الجامع الصغير (4921)]

127- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اس میں ایک کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 58) تنزيه الشريعة المرفوعة (406/2)]

128- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [مصباح الزجاجة (31/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف ابن ماجه (1490)]

دیا جو میت کی نماز جنازہ میں مباح قرار دیا ہے، یعنی اس کا وقت مقرر نہیں کیا۔"

بچوں کی نماز جنازہ

(129) ﴿ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ ﴾ "اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھو۔"

(130) ﴿ الطِّفْلُ لَا يُصَلَّى عَلَيْهِ ﴾ "بچے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔"

نا تمام بچے کی نماز جنازہ

(131) ﴿ إِذَا اسْتَهَلَّ السِّقْطُ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ ﴾ "جب نا تمام بچہ چیخ پڑے تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اسے وارث بھی بنایا جائے گا۔"

نبی ﷺ کا آخری عمل چار تکبیریں

(132) ﴿ آخِرُ مَا كَبَّرَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ ﴾

"نبی کریم ﷺ نے جو آخری (نماز جنازہ میں) تکبیرات کہیں وہ چار تھیں۔"

129- [ضعیف جدا : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام دارقطنیؒ نے اس کی سند میں موجود بختری بن عبید راوی کو ضعیف اور اس کے والد کو مجہول کہا ہے۔[التحقيق في احاديث الخلاف (8/2)] حافظ ابن حجرؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تلخيص (269/2) مصباح الزجاجة (33/2)] شیخ البانیؒ نے اس حدیث کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الارواء (725)]

130- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ امام احمدؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں موجود اسماعیل بن مسلم راوی منکر الحدیث ہے۔[التحقيق في احاديث الخلاف (8/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (3658)]

131- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں اسماعیل مکی راوی ضعیف ہے۔[تلخيص (146/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[أحكام الجنائز (ص/106) نصب الراية (277/2)]

132- [ضعیف :امام دارقطنیؒ، حافظ ابن حجرؒ، امام زیلعیؒ اور دیگر محققین نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے کیونکہ اس میں فرات بن سائب راوی متروک ہے۔[دارقطني (72/2) الدراية (233/1) نصب الراية (267/2)] امام ابن ملقنؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے فرمایا کہ یہ روایت مختلف اسناد سے مروی ہے اور وہ تمام ضعیف ہیں۔[خلاصة البدر المنير (263/1)]

فرشتوں کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں

(133) ﴿ صَلَّتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى آدَمَ فَكَبَّرَتْ عَلَيْهِ أَرْبَعًا ﴾

''فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں کہیں۔''

نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کا حکم

(134) ﴿ أُمِرْنَا أَنْ نَقْرَأَ عَلَى مَيِّتِنَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ﴾

''ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے مرنے والوں پر سورۂ فاتحہ پڑھیں۔''

مسجد میں نماز جنازہ

(135) ﴿ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ ﴾

''جس نے مسجد میں نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے کچھ (اجر) نہیں ہے۔''

ڈوب کر مرنے والے کی ایک دن رات کے بعد تدفین

(136) ﴿ يُتْرَكُ الْغَرِيقُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَ يُدْفَنُ ﴾

''ڈوب کر مرنے والے کو ایک دن رات چھوڑا جائے، پھر دفن کیا جائے۔''

133- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن ولید راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (71/2)] حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المطالب العالية (216/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2872)]

134- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالمنعم ابوسعید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (4157)]

135- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (412/1)] امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کو حفاظ محدثین جیسے امام احمدؒ، امام ابن منذرؒ، امام خطابیؒ اور امام بیہقیؒ وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔[خلاصة الأحكام (966/2)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں صالح مولی تو أمہ راوی ضعیف ہے۔[ذخيرة الحفاظ (5409)]

136- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلم راوی متروک اور جبارہ راوی ضعیف ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 214)]

نیک لوگوں کے درمیان تدفین

(137) ﴿ اِدْفِنُوْا مَوْتَاكُمْ وَسَطَ قَوْمٍ صَالِحِيْنَ فَإِنَّ الْمَيِّتَ يَتَأَذّٰى بِجَارِ السُّوْءِ كَمَا يَتَأَذّٰى الْحَيُّ بِجَارِ السُّوْءِ ﴾ ''اپنے مردوں کو نیک لوگوں کے درمیان دفن کرو کیونکہ میت بھی برے پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتی ہے جیسے زندہ انسان برے پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتا ہے۔''

قبر کا دروازہ پاؤں کی جانب

(138) ﴿ اِنَّ لِكُلِّ بَيْتٍ بَابًا وَ بَابُ الْقَبْرِ مِنْ تِلْقَاءِ رِجْلَيْهِ ﴾

''ہر گھر کا دروازہ ہوتا ہے اور قبر کا دروازہ اس کے قدموں کی جانب ہے۔''

عورت کا ایک پردہ قبر

(139) ﴿ لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ : اَلْقَبْرُ وَ الزَّوْجُ ﴾ ''عورت کے دو پردے ہیں: قبر اور شوہر۔''

عذابِ قبر پر ایمان نہیں تو عذاب سے نجات نہیں

(140) ﴿ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِهِ عُذِّبَ فِيْهِ ﴾

137- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس میں سلیمان راوی کذاب ہے۔[اللآلی المصنوعة (364/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' (238/3) میں ذکر کیا ہے۔ علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں سلیمان راوی متروک بلکہ متھم بالکذب والوضع راوی ہے مگر سلف صالحین کا عمل اسی طرح رہا ہے (کہ وہ نیک لوگوں میں ہی اپنے مردے تدفین کرتے رہے)۔ [تذکرة الموضوعات (ص : 218)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (613) ضعيف الجامع الصغير (263)]

138- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں راویوں کی ایک جماعت مجہول ہے۔[مجمع الزوائد (4234)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (4735)]

139- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 266) اللآلي المصنوعة (364/2) الموضوعات (237/3) تذكرة الموضوعات (ص : 218)] امام سخاویؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 348)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1396)]

”عذابِ قبر برحق ہے اور جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اسے اس میں عذاب دیا جائے گا۔“

قبر پر پانی چھڑکنا

(141) ﴿ رُشَّ قَبْرُ النَّبِيِّ ﷺ وَ كَانَ الَّذِي رَشَّ الْمَاءَ عَلَى قَبْرِهِ بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ، بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رِجْلَيْهِ ﴾

”نبی کریم ﷺ کی قبر پر (پانی) چھڑکا گیا۔ بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کی قبر پر مشکیزے سے پانی چھڑکا۔ انہوں نے سر کی جانب سے چھڑکاؤ شروع کیا اور پاؤں کی جانب تک پانی چھڑکا۔“

(142) ﴿ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ الْمَاءَ وَوَضَعَ عَلَيْهِ الْحَصْبَاءَ ﴾ ”رسول اللہ ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر کنکریاں رکھیں۔“

قبر میں طویل قیام

(143) ﴿ طُولُ مُقَامِ أُمَّتِي فِي قُبُورِهِمْ تَمْحِيصٌ لِذُنُوبِهِمْ ﴾

140- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3694)]

141- [ضعیف : بیهقی فی السنن الکبری (3/ 411)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ دو وجوہات کی بنا پر اس روایت سے استدلال درست نہیں؛ پہلی یہ کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فعل میں کوئی حجت نہیں اور دوسری یہ کہ اس کی سند میں واقدی راوی ہے اور اس کے متعلق کلام معروف ہے۔ [السیل الجرار (721/1)] واقدی راوی کے متعلق امام بخاریؒ اور امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ یہ متروک ہے۔ امام احمدؒ نے اسے کذاب کہا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ یہ احادیث بدل دیتا تھا۔ امام دار قطنیؒ نے اس کے متعلق کہا ہے کہ اس میں ضعف ہے اور امام ابن عدیؒ نے کہا ہے کہ اس کی احادیث محفوظ نہیں ہیں۔ [مزید تفصیل کے لیے دیکھیے: میزان الاعتدال (273/6) برقم (7999)]

142- [ضعیف : ترتیب المسند للشافعی (215/1)] امام ابن ملقنؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [البدر المنیر (323/5)] امام نوویؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [خلاصة الأحکام (3661)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت مرسل ہے (اور یہ بات محتاجِ دلیل نہیں کہ مرسل روایت ضعیف کی اقسام میں سے ایک ہے)۔ [السیل الجرار (721/1)] شیخ محمد صبحی حسن حلاق فرماتے ہیں کہ یہ روایت مرسل ہے اور ترتیب المسند کی روایت تو بہت زیادہ ضعیف ہے۔ [التعلیق علی السیل الجرار (721/1)]

''میری امت کا قبروں میں طویل قیام ان کے گناہوں کے صاف ہونے کا ذریعہ ہے۔''

تعزیت کرنے کا ثواب

(144) ﴿مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ﴾ ''جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلی دی تو اس کے لیے بھی اس (مصیبت زدہ) کے اجر کی مثل (اجر) ہے۔''

بھائی کی مصیبت پر خوش ہونے کا نقصان

(145) ﴿لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيكَ﴾ ''اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو، اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا اور تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دے گا۔''

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت

(146) ﴿لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ﴾

''رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔''

والدہ کی قبر کی زیارت کا ثواب

(147) ﴿مَنْ زَارَ قَبْرَ أُمِّهِ كَانَ لَهُ عُمْرَةٌ﴾

143- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (3647)]

144- [ضعیف جدا : اس روایت کو ائمہ محدثین میں سے کچھ نے بہت زیادہ ضعیف اور کچھ نے موضوع قرار دیا ہے، ملاحظہ فرمائیے: البدر المنير لابن الملقن (351/5) التحقيق في احاديث الخلاف (22/2) تلخيص الحبير (314/2) الفوائد المجموعة (ص : 266) اللآلی المصنوعة (351/2) المقاصد الحسنة (ص : 657) الموضوعات لابن الجوزی (223/3) الموضوعات للصغانی (ص : 49) تذكرة الموضوعات لطاهر پٹنی (ص : 217) إرواء الغليل للألبانی (765) أحكام الجنائز للألبانی (ص/206)]

145- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ [الموضوعات (224/3) اللآلی المصنوعة (356/2) الفوائد المجموعة (ص : 265)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الترغيب (1470) ضعيف الجامع (6245)]

146- [ضعیف : أحكام الجنائز (ص/236) ضعيف أبو داود (706) ضعيف ترمذی (51)]

”جس نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے عمرہ کیا۔“

مردوں کو سلام کہنا

(148) ﴿ لا يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ أَحَدٌ إِلَّا رَدُّوْا إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾

”جو کوئی بھی مردوں پر سلام کہتا ہے وہ روزِ قیامت اسے اس کا جواب دیں گے۔“

مردہ کی ہڈی توڑنے کا گناہ

(149) ﴿ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا فِي الْإِثْمِ ﴾

”کسی مردے کی ہڈی توڑنے کا گناہ زندہ انسان کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔“

مردے سنتے ہیں

(150) ﴿ وَ يَسْمَعُوْنَ ؟ قَالَ وَ يَسْمَعُوْنَ وَ لٰكِنْ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ أَنْ يُجِيْبُوْا ﴾

”(رسول اللہ ﷺ نے ابورزین کے دریافت کرنے پر اسے اہل قبور کے قریب سے گزرتے وقت پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ ......

”اے اہل قبور! تم پر سلام ہو۔“ تو اس نے کہا ’اے اللہ کے رسول!‘ ”کیا وہ سنتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا‘ وہ سنتے ہیں لیکن جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔“

مردوں پر پہاڑوں کے برابر رحمتیں

147- [موضوع : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں حفص بن سلم ابومقاتل راوی متروک الحدیث ہے۔ [معرفة التذكرة في الاحاديث الموضوعة (ص : 215)] مزید دیکھئے: تذکرة الحفاظ (825)]

148- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالاعلی بن عبداللہ بن ابی فروہ راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (179/6)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5221)]

149- [ضعیف : ضعيف ابن ماجة (356) إرواء الغليل (215/3) أحكام الجنائز (ص/ 296) ضعيف الجامع الصغير (4170)] حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں عبداللہ بن زیاد راوی مجہول ہے۔[مصباح الزجاجة (55/2)]

150- [منکر : السلسلة الضعيفة (1147)]

(151) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَيُدْخِلُ عَلَى أَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ أَمْثَالَ الْجِبَالِ ... ﴾

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ اہل زمین کی دعا سے قبر والوں پر پہاڑوں کے برابر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔“

نکاح سے متعلقہ روایات

مفلسی کے ڈر سے شادی نہ کرنے والا

(152) ﴿ مَنْ تَرَكَ التَّزَوُّجَ مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ فَلَيْسَ مِنَّا ﴾

”جس نے محتاجی و مفلسی کے ڈر سے شادی نہ کی وہ ہم میں سے نہیں۔“

طاقت کے باوجود نکاح نہ کرنے والا

(153) ﴿ مَنْ كَانَ مُوْسِرًا لِأَنْ يَنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ﴾

”جو نکاح کی طاقت رکھتا ہو اور نکاح نہ کرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔“

نیک بیوی دینی اُمور میں معاون

(154) ﴿ نِعْمَ الْعَوْنُ عَلَى الدِّيْنِ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ ﴾

”دین کے معاملات میں بہترین معاون و مددگار نیک بیوی ہے۔“

151- [ضعیف : الضعیفة (799) هداية الرواة (455/2) اس روایت کی سند میں محمد بن جابر بن ابی عیاش راوی غیر معروف ہے اور اس کی روایت اہل علم کے بقول منکر ہے۔[میزان الاعتدال (496/3)]

152- [ضعیف : امام سبکیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 17)] امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 125) تذکرة الموضوعات (ص : 124)]

153- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے امام بیہقیؒ نے روایت کیا ہے اور اسے مرسل کہا ہے۔ [البدر المنير (431/7)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1934)] مزید دیکھئے: تلخيص الحبير (117/3) مجمع الزوائد (251/4)]

نیک بیوی کا حصول عظیم فائدہ

(155) ﴿ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ ﴾
”مومن آدمی کے لیے اللہ کے تقویٰ کے بعد سب سے بہتر فائدہ نیک بیوی ہے۔“

نیک بیوی بہترین خزانہ

(156) ﴿ أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ؟ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ ﴾
”کیا میں تمہیں آدمی کے بہترین خزانے کے متعلق خبر نہ دوں؟ (اور وہ) نیک بیوی ہے۔“

غیر شادی شدہ بدترین لوگ

(157) ﴿ شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ ﴾ ”تمہارے غیر شادی شدہ لوگ بدترین ہیں۔“

عمر کا آخری ایک دن بھی بیوی کے ساتھ

154- [لا اصل لہ: حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی سند نہیں ملی۔[تخریج الاحیاء (208/8)] امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ ایسی کوئی حدیث موجود نہیں۔[الفوائد المجموعۃ (ص: 125) تذکرۃ الموضوعات (ص: 124)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلۃ الضعیفۃ (2041)]

155- [ضعیف: امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ، حافظ بوصیریؒ اور شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنۃ (ص: 574) کشف الخفاء (181/2) مصباح الزجاجۃ (96/2) أسنی المطالب (ص: 243)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعیفۃ (4421)]

156- [ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (3566)]

157- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (258/2)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں خالد بن اسماعیل راوی حدیثیں گھڑتا تھا اور حافظ ابن حجر المطالب العالیہ میں فرماتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے۔[الفوائد المجموعۃ (ص: 120)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[اللآلی المصنوعۃ (136/2)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں معاویہ بن یحییٰ صدفی راوی ضعیف ہے۔[المقاصد الحسنۃ (ص: 404)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفۃ (2511)]

(158) ﴿ لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنْ أَجَلِیْ اِلَّا یَوْمٌ وَاحِدٌ لَلَقِیْتُ اللّٰهَ بِزَوْجَةٍ ﴾ ''اگر میری زندگی کا ایک دن ہی باقی ہو تب بھی میں اللہ تعالیٰ سے بیوی کے ساتھ ملاقات کروں (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔''

شادی شدہ کی نماز کی افضلیت

(159) ﴿ رَکْعَتَانِ مِنَ الْمُتَزَوِّجِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِیْنَ رَکْعَةً مِنَ الْأَعْزَبِ ﴾
''شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ کی ستر رکعات سے افضل ہیں۔''

غیر شادی شدہ آتشِ جہنم کا پروانہ

(160) ﴿ اَلْأَعْزَبُ فَرَاشَةٌ فِی نَارٍ ﴾ ''غیر شادی شدہ آتشِ جہنم کا پروانہ ہے۔''

فقر و افلاس کے خاتمے کے لیے نکاح

(161) ﴿ أَنَّ أَعْرَابِیًّا شَکَا اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الشَّبَقَ وَ الْجُوْعَ فَأَمَرَهُ أَنْ یَتَزَوَّجَ أَوَّلَ امْرَأَةٍ یَلْقَاهَا لَا زَوْجَ لَهَا ... ﴾
''ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے شہوت اور بھوک کی شکایت کی تو آپ نے اسے حکم دیا کہ تمہیں سب سے پہلے جو عورت ملے، جس کا شوہر نہ ہو، اس سے نکاح کر لو۔''

عورت کے بالوں کے متعلق پوچھ گچھ

158- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (2/258) تذکرة الموضوعات (ص : 125)]

159- [موضوع : امام شوکانی، امام ابن جوزی، امام سیوطی اور علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد (ص : 120) الموضوعات (2/257) اللآلی (2/135) التذکرة (ص : 125)] شیخ البانی نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (639)]

160- [موضوع : شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ اور علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 125) تنزیه الشریعة (2/267)]

161- [موضوع : امام ابن جوزی نے اسے ''موضوعات'' (2/256) میں ذکر فرمایا ہے۔ امام شوکانی نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 119)] مزید دیکھیے: اللآلی المصنوعة (2/135) تنزیه الشریعة (2/248)]

(162) ﴿ إِذَا تَزَوَّجَ أَحَدُكُمُ الْمَرْأَةَ فَلْيَسْأَلْ عَنْ شَعْرِهَا كَمَا يَسْأَلُ عَنْ وَجْهِهَا فَإِنَّ الشَّعْرَ أَحَدُ الْجَمَالَيْنِ ﴾

''جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرنا چاہے تو جیسے اس کے چہرے کے متعلق پوچھتا ہے اس کے بالوں کے متعلق بھی پوچھے کیونکہ بال بھی خوبصورتی کا مقام ہیں۔''

عرب ایک دوسرے کے لیے کفو

(163) ﴿ الْعَرَبُ أَكْفَاءٌ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ... ﴾ ''عرب ایک دوسرے کے لیے کفو ہیں۔''

آزاد عورتوں سے نکاح

(164) ﴿ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ ﴾ ''جو اللہ تعالیٰ سے پاکیزہ حالت میں ملاقات کرنا چاہتا ہے وہ آزاد عورتوں سے شادی کرے۔''

(165) ﴿ الْحَرَائِرُ صَلَاحُ الْبَيْتِ وَالْإِمَاءُ هَلَاكُ الْبَيْتِ ﴾

''آزاد عورتیں گھر کی اصلاح اور لونڈیاں گھر کی ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔''

162- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (262/2) تذکرة الموضوعات (ص : 127)] امام سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں اسحٰق بن بشر کاہلی راوی کذاب ہے۔[اللآلی المصنوعة (139/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (1611)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 123)]

163- [موضوع : امام ابن ملقنؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[البدر المنیر (583/7)] امام ابو حاتمؒ نے اسے جھوٹ اور باطل کہا ہے۔[کما فی التلخیص (355/3)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ارواء الغلیل (1869)]

164- [ضعیف : علامہ عبدالرؤف مناویؒ نقل فرماتے ہیں کہ حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں احمد بن محمد راوی متروک ہے، امام ابو حاتمؒ نے اسے کذاب کہا ہے۔[الفتح السماوی بتخریج أحادیث القاضی البیضاوی (478/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (1417)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 123) اللآلی المصنوعة (138/2) المقاصد الحسنة (ص : 304) الموضوعات لابن الجوزی (261/2)]

اپنی بیٹی کا کسی فاسق سے نکاح کرنا

(166)﴿ مَنْ زَوَّجَ كَرِيمَتَهُ مِنْ فَاسِقٍ فَقَدْ قَطَعَ رَحِمَهَا ﴾ ”جس نے اپنی بیٹی کا نکاح کسی فاسق (گناہگار، نافرمان) سے کر دیا تو یقیناً اس نے اس سے تعلق توڑ دیا۔“

قرابت کی بنیاد پر نکاح

(167)﴿ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ عَلَى قَرَابَتِهِنَّ فَإِنَّهُ يَكُونُ مِنْ ذَالِكَ الْقَطِيعَةُ ﴾ ”قرابت داری کی بنیاد پر عورتوں سے نکاح نہ کرو کیونکہ یہی چیز (بعد میں) قطع تعلقی کا باعث بنتی ہے۔“

عزت، مال یا حسن کی وجہ سے عورت سے نکاح

(168)﴿ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِعِزِّهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا ذُلًّا وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِمَالِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا فَقْرًا وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِحُسْنِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا دَنَاءَةً وَمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمْ يَتَزَوَّجْهَا إِلَّا لِيَغُضَّ بَصَرَهُ أَوْ لِيُحْصِنَ فَرْجَهُ أَوْ يَصِلَ رَحِمَهُ بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهَا وَبَارَكَ لَهَا فِيهِ ﴾

”جو کسی عورت سے اس کی عزت کی وجہ سے شادی کرتے اللہ تعالیٰ اسے صرف ذلت میں بڑھاتے ہیں، جو اس کے مال کی وجہ سے شادی کرے اللہ تعالیٰ اسے صرف محتاجی میں بڑھاتے ہیں، جو اس کے حسن کی وجہ سے شادی کرے اللہ تعالیٰ اسے صرف کمینگی میں بڑھاتے ہیں اور جو

165- [موضوع : الفتح السماوی (478/2)] شیخ حوت ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک راوی متروک اور ایک مجہول ہے۔[أسنى المطالب (ص : 128)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3522) ضعيف الجامع الصغير (2777)]

166- [موضوع : امام شوکانی ؒ، امام سیوطی ؒ، امام ابن جوزی ؒ اور علامہ طاہر پٹنی ؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 123) اللآلي المصنوعة (138/2) الموضوعات (260/2) تذكرة الموضوعات (ص : 127)] شیخ البانی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5084)]

167- [موضوع : علامہ طاہر پٹنی ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں بہل راوی ہے جسے امام حاکم ؒ نے کذاب کہا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 127)]

اپنی نظر جھکانے یا شرمگاہ کی حفاظت یا رشتہ داری ملانے کے لیے شادی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے عورت میں اور عورت کے لیے اس میں برکت ڈال دیتے ہیں۔''

(169) ﴿ لَا تَـزَوَّجُـوا النِّسَـاءَ لِـحُسْنِهِـنَّ فَعَسَـى حُسْنُهُنَّ أَنْ يُـرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُـوْهُـنَّ لِأَمْـوَالِهِـنَّ فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَ لٰكِنْ تَزَوَّجُوْهُنَّ عَلَى الدِّيْنِ وَ لَأَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِيْنٍ أَفْضَلُ ﴾

''عورتوں سے ان کے حسن کی وجہ سے شادی نہ کرو، قریب ہے کہ ان کا حسن انہیں خراب کر دے اور ان سے ان کے اموال کی وجہ سے شادی نہ کرو، قریب ہے کہ ان کے اموال انہیں سرکش بنا دیں، البتہ دین کی بنیاد پر ان سے نکاح کرو اور دیندار سیاہ رنگ کی کان میں سوراخ والی ناک کٹی لونڈی بھی (بے دین حسینہ و مالدار سے) افضل ہے۔''

بے وقوف عورت سے نکاح کی ممانعت

(170) ﴿ لَا تَتَزَوَّجُوا الْحُمْقَاءَ فَإِنَّ صُحْبَتَهَا بَلَاءٌ وَفِيْ وَلَدِهَا ضِيَاعٌ ﴾ ''بے وقوف عورت سے نکاح نہ کرو کیونکہ اس کا ساتھ آزمائش ہے اور اس کی اولاد میں نقصان ہے۔''

شادی کے لیے سوچ سمجھ کر عورت کا انتخاب

168- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (137/2) الموضوعات (258/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالسلام بن عبدالقدوس راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (467/4)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ راوی من گھڑت روایتیں بیان کرتا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 121)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ایک مقام پر سخت ضعیف اور دوسرے مقام پر موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (1055) ضعيف الترغيب (1208)]

169- [ضعيف : ضعيف ابن ماجة (409) الضعيفة (1060) ابن ماجه (1859) اس روایت کی سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی راوی ضعیف ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف فی حفظه کہا ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ نے کہا ہے کہ یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام نسائیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ یہ ثقات سے موضوع روایات بیان کرتا ہے اور تدلیس کرتا ہے۔[تقريب (4309) العلل (88/1) الضعفاء (361) الكامل (379/5) المجروحين (50/2)]

170- [موضوع : الفوائد المجموعة للشوكاني (ص : 131)]

(171) ﴿ تَخَيَّرُوْا لِنُطَفِكُمْ فَإِنَّ النِّسَاءَ يَلِدْنَ أَشْبَاهَ إِخْوَانِهِنَّ وَ أَخَوَاتِهِنَّ ﴾

''اپنے نطفوں کے لیے (سوچ سمجھ کر خواتین کا) انتخاب کرو کیونکہ عورتیں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے مشابہ بچوں کو ہی جنم دیتی ہیں۔''

ماؤں سے بیٹیوں کے متعلق مشورہ

(172) ﴿ آمِرُوْا النِّسَاءَ فِيْ بَنَاتِهِنَّ ﴾

''عورتوں سے ان کی بیٹیوں کے متعلق مشورہ کرو (کیونکہ وہ اپنی بیٹیوں کی ذہنی واخلاقی حالت سب سے بہتر جانتی ہیں اس لیے وہ بتا سکتی ہیں کہ تمہارا ان سے نباہ ہوگا یا نہیں)۔''

عورت کا غیر محرم مرد کو دیکھنا

(173) ﴿ ... أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا ؟ أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ ﴾ ''(ام سلمہ اور میمونہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں کہ اچانک ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس پر آپ نے فرمایا تم دونوں اس سے پردہ کرو۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ شخص تو نابینا ہے، ہمیں دیکھ نہیں سکتا تو آپ نے فرمایا) کیا تم بھی اندھی ہو؟ کیا تم اسے نہیں دیکھ رہی ہو؟۔''

اسلام کی اولین محبت

(174) ﴿ أَوَّلُ حُبٍّ فِي الْإِسْلَامِ حُبُّ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم لِعَائِشَةَ ﴾

''اسلام کی اولین محبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عائشہ رضی اللہ عنہا سے محبت ہے۔''

171- [موضوع : العلل المتناهية (416/2) كشف الخفاء (302/1)] شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3394)]

172- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (1486) ضعيف الجامع الصغير (14)]

173- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (5958) ارواء الغليل (1806)]

174- [موضوع : امام شوکانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو کذاب راوی ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 126)] مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة (252/2)]

حق مہر کی کم از کم مقدار

(175) ﴿ لَا مَهْرَ دُوْنَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ ﴾ ''دس درہموں سے کم حق مہر نہیں ہوتا۔''

کم مہر والی عورت بہترین

(176) ﴿ خَيْرُكُنَّ أَيْسَرُكُنَّ صَدَاقًا ﴾ ''تم میں بہترین عورت وہ ہے جو حق مہر کے اعتبار سے آسان ہے (یعنی اس کے مہر کے کم ہونے کی وجہ سے ادائیگی آسان ہے)۔''

(177) ﴿ أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ مَؤُوْنَةً ﴾

''سب سے زیادہ بابرکت عورت وہ ہے جس کا خرچہ (یعنی مہر وغیرہ) کم ہو۔''

مسجد میں شادی

(178) ﴿ أَعْلِنُوْا هٰذَا النِّكَاحَ وَ اجْعَلُوْهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوْا عَلَيْهِ بِالدُّفُوْفِ ﴾

''نکاح کا اعلان کرو، اسے مساجد میں منعقد کرو اور اس میں دف بجاؤ۔''

175- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ محدثین کا اتفاق ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔[منهاج السنة (429/7)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس میں مبشر بن عبید راوی کذاب ہے۔[أسنى المطالب (ص : 325)] امام سخاویؒ نے اس کی سند کو کمزور کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 727)] امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' (263/2) میں ذکر کیا ہے۔ ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں مبشر بن عبید حلبی راوی ہے جو موضوعات روایت کرتا ہے۔[معرفة التذكرة (ص : 252)]

176- [ضعيف : امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس روایت کی دو سندیں ہیں اور دونوں ضعیف ہیں کیونکہ ایک میں جابر جعفی راوی ضعیف ہے اور دوسری میں رجاء بن حارث۔ [المقاصد الحسنة (ص : 330) كشف الخفاء (387/1) تذكرة الموضوعات (ص : 133)] شیخ حوتؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 135)]

177- [ضعيف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عیسیٰ بن میمون راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (7332)] شیخ البانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوطؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1117) مسند احمد محقق (25119)] مزید دیکھئے: المغنى عن حمل الاسفار (386/1) المقاصد الحسنة (ص : 330) تخريج الاحياء (433/3) كشف الخفاء (146/1)]

کھجوریں بکھیرنا

(179) ﴿ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَنَثَرُوْا عَلَى رَأْسِهِ تَمْرَ عَجْوَةٍ ﴾ ''آپ ﷺ نے ایک عورت سے شادی کی تو لوگوں نے آپ کے سر پر عجوہ کھجوریں بکھیریں۔''

نکاح میں دھوکہ بھی درست

(180) ﴿ لَا يَصِحُّ الْمَكْرُ وَالْخُدَاعُ إِلَّا فِي النِّكَاحِ ﴾
''مکروفریب اور دھوکہ صرف نکاح میں درست ہے۔''

بغیر گواہوں کے نکاح کرنے والی عورتیں بدکار

(181) ﴿ الْبَغَايَا اللَّاتِي يُنْكِحْنَ أَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ ﴾
''وہ عورتیں بدکار ہیں جو بغیر گواہوں کے اپنا نکاح کر لیتی ہیں۔''

مباشرت سے پہلے عورت کو تحفہ دینا

(182) ﴿ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَا يَدْخُلْ عَلَيْهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا شَيْئًا وَلَوْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَحَدَ نَعْلَيْهِ ﴾ ''جو کسی عورت سے شادی کرے وہ اس کے قریب جانے سے پہلے اسے کوئی چیز

178- [ضعیف : اس روایت کی سند میں عیسٰی بن میمون راوی ضعیف ہے۔ امام بخاریؒ اور امام ابن حبانؒ نے اسے منکر الحدیث کہا ہے۔ امام بیہقیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[کما فی البدر المنیر (643/9) تلخیص (486/4) العلل المتناهية (627/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (966)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 125) المغنی عن حمل الاسفار (390/1) تخریج الاحیاء (455/3) تذکرة الموضوعات (ص : 125)]

179- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے اور اس میں سعید بن سلام راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 124) اللآلی المصنوعة (140/2) الموضوعات (264/2) تذکرة الموضوعات (ص : 126)]

180- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 125)]

181- [ضعیف : إرواء الغليل (1862) ضعیف الجامع (2375)]

تحفہ دے خواہ اس کے پاس دینے کے لیے اپنی ایک جوتی ہی ہو۔"

دوران مباشرت شرمگاہ دیکھنا

(183) ﴿ إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَنْظُرْ إِلَى الْفَرْجِ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ الْعَمَى ﴾ "جب تم میں سے کوئی ہم بستری کرے تو شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے کیونکہ یہ چیز اندھے پن میں مبتلا کر دیتی ہے۔"

(184) ﴿ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَطُّ ﴾

"(حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ کو نہیں دیکھا۔"

کسی عورت کی شرمگاہ دیکھنے سے ماں اور بیٹی کی حرمت

(185) ﴿ مَنْ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ لَمْ تَحِلَّ لَهُ أُمُّهَا وَلَا ابْنَتُهَا ﴾

"جو کسی عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھتا ہے اس کے لیے اس (عورت کی) ماں اور بیٹی حلال نہیں رہتی (یعنی اب وہ ان دونوں سے نکاح نہیں کر سکتا)۔"

دوران مباشرت بکثرت کلام کرنا

(186) ﴿ لَا يُكْثِرَنَّ أَحَدُكُمُ الْكَلَامَ عِنْدَ الْمُجَامَعَةِ فَإِنَّهُ يَكُوْنُ مِنْهُ خَرَسُ الْوَلَدِ ﴾

182- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ [الموضوعات (263/2)] امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، علامہ ابن عراقؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 123) اللآلی المصنوعة (139/2) تنزیه الشريعة (242/2) تذكرة الموضوعات (ص : 133)]

183- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (271/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [الضعیفة (195)] مزید دیکھئے: البدر المنير (513/7) تلخيص الحبير (316/3) الفوائد المجموعة (ص : 127) اللآلی المصنوعة (144/2)]

184- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [مصباح الزجاجة (85/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [آداب الزفاف (ص / 109) ارواء الغليل (1812)] شیخ شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [مسند احمد محقق (25568)]

185- [منکر : حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے اس کی سند کو مجہول کہا ہے۔ [فتح الباری (156/9)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔ [الضعیفة (6110)]

”تم میں سے کوئی بھی ہم بستری کے وقت بکثرت کلام نہ کرے کیونکہ اس سے بچہ گونگا (پیدا) ہوسکتا ہے۔“

مرد پر زیب وزینت کا وجوب

(187) ﴿يَجِبُ عَلَى الرَّجُلِ لِامْرَأَتِهِ مَا يَجِبُ لَهُ عَلَيْهَا أَنْ يَتَزَيَّنَ لَهَا﴾ ”مرد پر اپنی بیوی کے لیے اسی طرح مزین ہونا واجب ہے جیسے عورت پر اس کے لیے واجب ہے۔“

دعوتِ ولیمہ لوٹنا

(188) ﴿إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَهْبَةِ الْعَسَاكِرِ وَلَمْ أَنْهَكُمْ عَنْ نَهْبَةِ الْوَلَائِمِ﴾
”میں نے تمہیں صرف لشکر لوٹنے سے منع کیا ہے، ولیموں کی دعوت لوٹنے سے نہیں۔“

عورتوں کی شہوت مردوں سے دُگنی

(189) ﴿شَهْوَةُ النِّسَاءِ تُضَاعِفُ شَهْوَةَ الرِّجَالِ﴾
”عورتوں کی شہوت مردوں کی شہوت سے دُگنی ہوتی ہے۔“

عورت کے لیے بال اور سینہ ننگا رکھنے کی حرمت

(190) ﴿لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَكْشِفُ شَعْرَهَا وَلَا شَيْئًا مِنْ صَدْرِهَا عِنْدَ يَهُوْدِيَّةٍ وَلَا نَصْرَانِيَّةٍ وَلَا مَجُوْسِيَّةٍ فَمَنْ فَعَلَتْ ذَالِكَ فَلَا أَمَانَةَ لَهَا﴾

186- [موضوع : تذكرة الموضوعات لطاهر پٹنی (ص : 126)]

187- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں اسماعیل بن ابی زیاد، حسین زاہد اور ابراہیم طیان راوی کذاب ہیں۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 126) تنزيه الشريعة (266/2)]

188- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 124) اللآلى المصنوعة (140/2) الموضوعات (265/2)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (252/2) مجمع الزوائد (533/4)]

189- [ضعيف : أسنى المطالب (ص : 167) الدرر المنتثرة (ص : 23) الفوائد المجموعة (ص : 136) المقاصد الحسنة (ص : 410) تذكرة الموضوعات (ص : 130)]

''اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بال یا سینے کا کچھ حصہ بھی کسی یہودی، عیسائی یا مجوسی کے سامنے ننگا کرے اور جس نے ایسا کیا اس کی کوئی امانت نہیں۔''

شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنے والی پر لعنت

(191) ﴿ أَيُّمَا امْرَأَةٍ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا بِغَيْرِ إِذْنِهِ لَعَنَهَا كُلُّ شَيْءٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ إِلَّا أَنْ يَرْضَى عَنْهَا زَوْجُهَا ﴾

''جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نکلے اس پر ہر وہ چیز لعنت کرتی ہے جس پر سورج اور چاند طلوع ہوتا ہے الا کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو جائے۔''

(192) ﴿ لَا تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ لَعَنَتْهَا مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ وَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ حَتَّى تَرْجِعَ ﴾ ''عورت شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے گھر سے مت نکلے' اگر وہ ایسا کرے گی تو آسمان کے فرشتے' رحمت کے فرشتے اور عذاب والے فرشتے (سب) اس پر لعنت کریں گے حتی کہ وہ واپس لوٹ آئے۔''

عورتوں کی اطاعت باعث ندامت

(193) ﴿ طَاعَةُ النِّسَاءِ نَدَامَةٌ ﴾ ''عورتوں کی اطاعت باعث ندامت ہے۔''

میاں بیوی کی بداخلاقی پر صبر کا اجر

(194) ﴿ مَنْ صَبَرَ عَلَى سُوْءِ خُلُقِ امْرَأَتِهِ أَعْطَاهُ اللهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَا أَعْطَى

190- [باطل : تذکرة الموضوعات (ص : 130) تنزيه الشريعة (265/2)]

191- [موضوع : امام شوکانی ؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 136)] شیخ البانی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1550)]

192- [ضعيف : ضعيف الترغيب (1217) ضعيف الجامع الصغير (2730)]

193- [ضعيف : الموضوعات (273/2) المقاصد (ص : 433) اللآلی (147/2) الفوائد (ص : 129) التذكرة (ص : 128) كشف الخفاء (3/2)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (3607) السلسلة الضعيفة (624/1)]

أَيُّوْبَ عَلَى بَلَائِهِ وَمَنْ صَبَرَتْ عَلَى سُوْءِ خُلُقِ زَوْجِهَا أَعْطَاهَا اللّٰهُ مِثْلَ ثَوَابِ آسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ ﴾

''جس نے اپنی بیوی کی بداخلاقی پر صبر کیا اللہ تعالیٰ اسے ایوب علیہ السلام کو ان کی آزمائش پر دیئے گئے ثواب کے برابر اجر دیں گے اور جس عورت نے اپنے شوہر کی بداخلاقی پر صبر کیا اللہ تعالیٰ اسے فرعون کی بیوی آسیہ علیہا السلام کے ثواب کے برابر اجر دیں گے۔''

عورتوں کو بالا خانوں میں نہ رکھنا اور سوت کاتنے کی تعلیم دینا

(195) ﴿ لَا تُسْكِنُوْهُنَّ الْغُرَفَ وَلَا تُعَلِّمُوْهُنَّ الْكِتَابَةَ وَعَلِّمُوْهُنَّ الْغَزْلَ وَسُوْرَةَ النُّوْرِ ﴾ ''ان (عورتوں) کو بالا خانوں میں رہائش نہ دو اور نہ انہیں کتابت وتحریر سکھاؤ، انہیں سوت کاتنا سکھاؤ اور سورۂ نور کی تعلیم دو۔''

عورتوں کا اکرام کرنے والا ہی معزز

(196) ﴿ مَا أَكْرَمَ النِّسَاءَ إِلَّا كَرِيْمٌ وَلَا أَهَانَهُنَّ إِلَّا لَئِيْمٌ ﴾
''عورتوں کا اکرام صرف معزز ہی کرتا ہے اور ان کی توہین کوئی کمینہ ہی کرتا ہے۔''

بیوی کے غلام کی ہلاکت

(197) ﴿ تَعِسَ عَبْدُ الزَّوْجَةِ ﴾ ''بیوی کا غلام ہلاک ہو گیا۔''

194- [لا اصل له : حافظ عراقیؒ، امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[تخریج الاحیاء (458/3) الفوائد المجموعة (ص : 135) تذکرة الموضوعات (ص : 128) السلسلة الضعيفة (627)]

195- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' (269/2) میں ذکر کیا ہے۔ امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن ابراہیم شامی راوی ہے جو حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔ [الفوائد المجموعة (ص : 126) اللآلی المصنوعة (142/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2017)]

196- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (2916) السلسلة الضعيفة (845)]

عورتوں کی مخالفت

(198) ﴿ شَاوِرُوْهُنَّ وَخَالِفُوْهُنَّ ﴾ ''ان (عورتوں) سے مشاورت کرو مگر ان کی مخالفت کرو۔''

(199) ﴿ لَا يَفْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ أَمْرًا حَتَّى يَسْتَشِيْرَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ مَنْ يَسْتَشِيْرُهُ فَلْيَسْتَشِرْ امْرَأَةً ثُمَّ لِيُخَالِفْهَا فَإِنَّ فِيْ خِلَافِهَا الْبَرَكَةَ ﴾

''تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تک کوئی کام نہ کرے جب تک مشورہ نہ کر لے اور اگر مشورہ کے لیے کوئی شخص نہ ہو تو کسی عورت سے مشورہ کرے، پھر اس کی مخالفت کرے کیونکہ اس کی مخالفت میں برکت ہے۔''

عورتوں کے کپڑے اتار لینا

(200) ﴿ أَعْرُوا النِّسَاءَ يَلْزَمْنَ الْحِجَالَ ﴾

''عورتوں کے کپڑے اتار لو (تا کہ) وہ گھر میں مخصوص اپنے پردے کی جگہ میں بیٹھ رہیں۔''

نیک عورت کی مثال کوے کی مانند

(201) ﴿ مَثَلُ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ فِي النِّسَاءِ كَمَثَلِ الْغُرَابِ بَيْنَ مِائَةِ غُرَابٍ ﴾

197- [لا اصل لہ : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 135) تذکرة الموضوعات (ص : 128)] حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[تخریج الاحیاء (476/3)]

198- [لا اصل لہ : امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ ان لفظوں میں کوئی روایت ثابت نہیں۔[المصنوع (ص : 113)] امام سخاویؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کہیں مرفوع نہیں پایا۔[المقاصد الحسنة (ص : 400)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلة الضعيفة (430)]

199- [ضعیف : اس کی سند میں عیسیٰ بن ابراہیم راوی سخت ضعیف ہے۔ تذکرة الموضوعات (ص : 128) الفوائد المجموعة (ص : 130) الدرر المنتثرة (ص : 12) تنزيه الشريعة (379/2)]

200- [ضعیف جدا : امام ابن جوزیؒ اور امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات لابن الجوزی (282/2) موضوعات للصغانی (ص : 51)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (2827)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 59) الفوائد المجموعة (ص : 135) اللآلي المصنوعة (129/1) تذكرة الموضوعات (ص : 129)]

"عورتوں میں نیک بیوی کی مثال سو کوّوں میں ایک کوّے کی مانند ہے۔"

عورت کا جہاد شوہر کی اطاعت

(202) ﴿ جِهَادُ الْمَرْأَةِ حُسْنُ التَّبَعُّلِ لِزَوْجِهَا ﴾

"عورت کا جہاد اپنے شوہر کی اطاعت (اور اس سے حسن سلوک سے پیش آنا) ہے۔"

شوہر کو خوش رکھنے والی جنت میں

(203) ﴿ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ ﴾

"جو عورت فوت ہو اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔"

نیک بیوہ کا آسمانی نام شہیدہ

(204) ﴿ الْأَرْمَلَةُ الصَّالِحَةُ سُمِّيَتْ فِي السَّمٰوَاتِ شَهِيدَةً ﴾

"نیک بیوہ کا آسمانوں میں شہیدہ نام رکھا گیا ہے۔"

طلاق سے متعلقہ روایات

طلاق میں جلد باز ناپسندیدہ لوگ

(205) ﴿ لَا أُحِبُّ الذَّوَّاقِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَ الذَّوَّاقَاتِ مِنَ النِّسَاءِ ﴾

"میں ذائقہ چکھنے والے مرد اور ذائقہ چکھنے والی عورتوں کو پسند نہیں کرتا (امام ابن اثیرؒ نے

201- [ضعیف : تذکرة الموضوعات (ص : 129)] مزید دیکھئے: تخریج الاحیاء (477/3) کشف الخفاء (306/2) مجمع الزوائد (503/4) السلسلة الضعيفة (2802)]

202- [منکر : الفوائد المجموعة (ص : 63) اللآلی المصنوعة (58/2) الضعيفة (1490)]

203- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مساور راوی اور اس کی والدہ دونوں مجہول ہیں۔ [العلل المتناهية (630/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الضعيفة (1426)]

204- [ضعیف : تذکرة الموضوعات (ص : 129) الفوائد المجموعة (ص : 136)]

اس کا معنی یہ بیان کیا ہے کہ نکاح میں بھی جلد باز اور طلاق میں بھی جلد باز (النهاية)۔"

زوجین میں طلاق کرانے والے کا انجام

(206) ﴿مَنْ مَشَى فِي تَزْوِيجِ اثْنَيْنِ أَعْطَاهُ اللَّهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ وَبِكُلِّ كَلِمَةٍ عِبَادَةَ سَنَةٍ وَمَنْ مَشَى فِي تَفْرِيقِ بَيْنَ اثْنَيْنِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَضْرِبَ رَأْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَلْفِ صَخْرَةٍ مِنْ جَهَنَّمَ﴾ "جو کسی دو کی شادی کرانے کے لیے چلا اللہ تعالیٰ اسے ہر قدم اور ہر بات کے بدلے ایک سال کا اجر عطا فرمائیں گے اور جو کسی دو کے درمیان علیحدگی کرانے کے لیے چلا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ روزِ قیامت جہنم میں ایک ہزار چٹانوں پر اس کا سر مارے۔"

کائنات کی مبغوض ترین چیز طلاق

(207) ﴿يَا مُعَاذُ! مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعِتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ﴾ "اے معاذ! اللہ تعالیٰ نے زمین کی سطح پر کسی چیز کو پیدا نہیں کیا جو آزاد کرنے سے زیادہ اللہ کو محبوب ہو اور اللہ تعالیٰ نے سطح زمین پر کوئی ایسی چیز پیدا نہیں کی جو طلاق سے زیادہ (اللہ کو) ناپسند ہو۔"

لونڈی کی طلاق

(208) ﴿طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ﴾

205- [ضعیف : ملا علی قاریؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 129) تذكرة الموضوعات (ص : 132)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[غاية المرام (255)] مزید دیکھیے: كشف الخفاء (346/2)]

206- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[تلخيص كتاب الموضوعات (ص : 136)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[اللآلي المصنوعة (152/2) الفوائد المجموعة (ص : 139)]

207- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ایک مقام پر ضعیف اور ایک مقام پر منکر کہا ہے۔[هداية الرواة (3229) ' (313/3) السلسلة الضعيفة (6290) دارقطنی (35/4)]

"لونڈی کی طلاقیں دو ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔"

حق رضاعت کیسے ادا کیا جائے؟

(209) ﴿ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ ﴾
"رضاعت کا حق (دودھ پلانے والی کو) کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا، ایک غلام یا لونڈی کی ادائیگی کے ساتھ۔"

بے وقوف عورت سے دودھ نہ پلوانا

(210) ﴿ لَا تُرْضِعُ لَكُمُ الْحُمْقَى فَإِنَّ اللَّبَنَ يُعْدِي ﴾ "تمہارے بچوں کو بے وقوف عورت دودھ نہ پلائے کیونکہ دودھ دوسرے کی بیماری میں مبتلا کر دیتا ہے۔"

چار لوگوں کے درمیان لعان نہیں

(211) ﴿ أَرْبَعَةٌ لَيْسَ بَيْنَهُمْ لِعَانٌ : لَيْسَ بَيْنَ الْحُرِّ وَ الْأَمَةِ لِعَانٌ ... ﴾ "چار لوگوں کے درمیان لعان نہیں: آزاد مرد اور لونڈی کے درمیان، آزاد عورت اور غلام کے درمیان، مسلمان مرد اور یہودی عورت کے درمیان اور مسلمان مرد اور عیسائی عورت کے درمیان۔"

208- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ اور حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے کیونکہ اس میں عمر بن شبیب کوفی اور عطیہ عوفی دونوں راوی ضعیف ہیں۔[البدر المنیر (99/8) تلخیص الحبیر (457/3)]
امام ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[التحقیق فی أحادیث الخلاف (300/2)]
حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجۃ (131/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجہ (2069) ارواء الغلیل (150/7)]

209- [ضعیف : ضعیف ابو داود (445) ضعیف ترمذی (196) ضعیف نسائی (213) ابو داود (2064) ترمذی (1153) نسائی (3329) دارمی (157/2)]

210- [موضوع : الکامل لابن عدی (154/5)، (285/7)]

211- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے اسے نقل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ اس میں عثمان بن عبد الرحمن وقاصی راوی متروک الحدیث ہے۔[دارقطنی (162/3)] علامہ عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی غسانیؒ نے بھی اسی راوی کی وجہ سے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الأحادیث الضعاف (ص : 280)]

اولاد اور والدین سے متعلقہ روایات

اولاد پیدا کرنے کی ترغیب

(212) ﴿ تَنَاكَحُوْا تَنَاسَلُوْا اُبَاهِیْ بِكُمُ الْاُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ ”نکاح کرو اور اولاد پیدا کرو، میں روزِ قیامت تمہاری (کثرت) کی وجہ سے امتوں پر فخر کرنا چاہتا ہوں۔“

بیٹا باپ کا راز

(213) ﴿ اَلْوَلَدُ سِرُّ أَبِيْهِ ﴾ ”بیٹا اپنے باپ کا راز ہے۔“

نبی ﷺ کا حسن رضی اللہ عنہ کے کان میں اذان و اقامت کہنا

(214) ﴿ أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ أَذَّنَ فِیْ أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ يَوْمَ وُلِدَ فَأَذَّنَ فِیْ أُذُنِهِ الْيُمْنٰى وَأَقَامَ فِیْ أُذُنِهِ الْيُسْرٰى ﴾ ”جس روز حسن بن علی رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے نبی کریم ﷺ نے ان کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی۔“

نبی ﷺ کے نام پر نام اور کنیت رکھنا

(215) ﴿ مَنْ تَسَمّٰى بِاسْمِیْ فَلَا يَتَكَنّٰى بِكُنْيَتِیْ وَ مَنِ اكْتَنٰى بِكُنْيَتِیْ فَلَا يَتَسَمّٰى

212- [ضعیف : شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[أسنى المطالب (ص : 115)]
مزید دیکھئے: المقاصد (ص : 268) التذكرة (ص : 130) كشف الخفاء (318/1)]

213- [لا اصل لہ : امام شوکانیؒ، امام سخاویؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 137) المقاصد الحسنة (ص : 706) تذكرة الموضوعات (ص : 130) الضعيفة (48)] مزید دیکھئے: موضوعات للصغانی (ص : 2) كشف الخفاء (360/2) التحفة البهية (ص : 21) الدرر المنتثرة (ص : 20)]

214- [ضعیف : امام ابن ترکمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عاصم بن عبیداللہ راوی ضعیف ہے۔[الجوهر النقی (305/9)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (6121)] جبکہ شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (27186)]

بِاسْمِیْ ﴾ ''جس نے میرے نام پر نام رکھا وہ میری کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جس نے میری کنیت پر کنیت رکھی وہ میرے نام پر نام نہ رکھے۔''

روزِ قیامت باپوں کے ناموں سے پکارا جانا

(216) ﴿ اِنَّکُمْ تُدْعَوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِأَسْمَائِکُمْ وَ أَسْمَاءِ آبَائِکُمْ فَأَحْسِنُوْا أَسْمَائَکُمْ ﴾
''بلاشبہ تمہیں روزِ قیامت اپنے اور اپنے باپوں کے ناموں سے پکارا جائے گا اس لیے اپنے نام اچھے رکھو۔''

ختنہ عورتوں کے لیے باعث تعظیم

(217) ﴿ اَلْخِتَانُ سُنَّۃٌ لِلرِّجَالِ مَکْرُمَۃٌ لِلنِّسَاءِ ﴾
''ختنہ کرنا مردوں کے لیے سنت اور عورتوں کے لیے باعث تعظیم ہے۔''

بے ختنہ آدمی اسلام میں قابل برداشت نہیں

(218) ﴿ أَنَّ الْأَقْلَفَ لَا یُتْرَکُ فِی الْاِسْلَامِ حَتّٰی یَخْتَتِنَ وَلَوْ بَلَغَ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً ﴾
''بے ختنہ آدمی کو اسلام میں برداشت نہیں کیا جائے گا حتی کہ وہ ختنہ کرا لے خواہ وہ اَسّی برس کا ہو۔''

بے ختنہ آدمی حج نہیں کر سکتا

(219) ﴿ لَا یَحُجُّ بَیْتَ اللّٰہِ حَتّٰی یَخْتَتِنَ ﴾
''بے ختنہ آدمی بیت اللہ کا حج نہیں کر سکتا جب تک وہ ختنہ نہیں کرا لیتا۔''

215- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (5526)]

216- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفۃ (5460)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (21693)]

217- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2938) السلسلۃ الضعیفۃ (1935)] اس روایت کی سند میں حجاج بن اُرطاۃ راوی ضعیف ہے۔ امام بیہقیؒ فرماتے ہیں حجاج راوی قابل حجت نہیں، امام ابن عبدالبرؒ نے بھی اس کے متعلق یہی کہا ہے۔[بیہقی فی السنن الکبری (325/8)]

218- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (1415) السلسلۃ الضعیفۃ (2997)]

نبی ﷺ ختنہ کیے ہوئے پیدا ہوئے

(220) ﴿ وُلِدَ النَّبِيُّ مَخْتُوْنًا ﴾ ''نبی کریم ﷺ ختنہ کیے ہوئے پیدا ہوئے تھے۔''

بچوں کے علاوہ ہر اسلام قبول کرنے والے کے لیے ختنہ

(221) ﴿ مَنْ أَسْلَمَ فَلْيَخْتَتِنْ وَلَوْ كَانَ كَبِيْرًا ﴾

''جو بھی مسلمان ہو وہ ختنہ کرے خواہ بڑی عمر کا ہی ہو۔''

بچوں کو تیراکی اور نشانہ بازی سکھانا

(222) ﴿ عَلِّمُوْا بَنِيْكُمُ السِّبَاحَةَ وَ الرَّمْيَ ... ﴾

''اپنے بیٹوں کو تیراکی اور نشانہ بازی سکھاؤ۔''

219- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (5526) بیهقی فی السنن الكبرى (342/8) اس روایت کی سند میں مدیہ بنت عبید بن ابی برزہ مجہول ہے۔اسی لیے اس روایت کو نقل کرنے کے بعد امام ابن منذرؒ نے خود ہی کہا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں کیونکہ اس کی سند مجہول ہے۔]

220- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (تحت الحديث ، 6270) امام ابن عبد البرؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کی سند صحیح نہیں۔[الاستیعاب (22/1)] اس روایت کی سند میں ایک راوی یونس بن صدائی ہے' جس کے متعلق امام ابن حبانؒ فرماتے ہیں کہ یہ عجیب عجیب چیزیں روایت کرتا ہے' جب یہ اکیلا ہو تو اس کے احتجاج درست نہیں۔[المجروحين (141/3)] امام ابن کثیرؒ نے کہا ہے کہ اس حدیث کی صحت میں نظر ہے۔[السيرة (208/1)] اسی معنی کی ایک اور روایت ہے اور اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ((أَنِّيْ وُلِدْتُ مَخْتُوْنًا وَلَمْ يَرَ أَحَدٌ سَوْأَتِيْ)) ''میں ختنہ کیے ہوئے ہی پیدا کیا گیا اور کسی نے بھی میری شرمگاہ نہیں دیکھی۔'' یہ روایت بھی ضعیف ہے۔[دیکھیے : ضعيف الجامع الصغير (5310)] امام ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے ختنہ کیے ہوئے پیدا ہونے کے متعلق کچھ بھی ثابت نہیں۔[زاد المعاد (18/1)]

221- [ضعیف : تلخيص الحبير لابن حجر (82/4) تحفة المودود لابن القيم (ص : 121)]

222- [ضعیف : أسنى المطالب (ص : 184) الفوائد المجموعة (ص : 137) المقاصد الحسنة (ص : 462) تذكرة الموضوعات (ص : 130) كشف الخفاء (68/2)]

بچوں کو ادب سکھانا صدقہ کرنے سے بہتر

(223) ﴿ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ ﴾ ''آدمی اپنی اولاد کو ادب سکھائے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو اناج) صدقہ کرے۔''

والد کی طرف سے افضل عطیہ اچھا ادب

(224) ﴿ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ ﴾

''کسی والد نے بچے کو اچھے ادب سے زیادہ افضل عطیہ نہیں دیا۔''

اچھے ادب کی تعلیم بچے کا حق

(225) ﴿ حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُحْسِنَ اسْمَهُ وَ يُحْسِنَ أَدَبَهُ ﴾

''والد پر بچے کا حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اسے اچھا ادب سکھائے۔''

بچوں کو رونے پر نہ مارنا

(226) ﴿ لَا تَضْرِبُوْا أَوْلَادَكُمْ عَلَى بُكَائِهِمْ ... ﴾ ''اپنے بچوں کو رونے پر مت مارو۔''

223- [ضعیف : امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[ص : 46] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4642)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ناصح ابوعبداللہ راوی کے ضعف کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (20970)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 137) التذكرة (ص : 130) كشف الخفاء (151/2)]

224- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمرو بن دینار قہرمان راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (291/8)] شیخ البانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1121) مسند احمد محقق (16717)]

225- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن سعید مقبری راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (93/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (2731)]

226- [موضوع : امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 137)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بلاشبہ من گھڑت ہے۔[السلسلة الضعيفة (تحت الحديث ، 5713)] مزید دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزی (153/1)]

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کی فضیلت

(227) ﴿ مَنْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ يَتِيمٍ تَرَحُّمًا كَانَتْ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَةً ﴾ ''جس نے رحمت وشفقت سے یتیم کے سر پر ہاتھ رکھا اس کے لیے ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے جس پر اس کا ہاتھ گزرا۔''

اولاد کی کمی ہو تو انڈا اور پیاز کھانا

(228) ﴿ شَكَا رَجُلٌ قِلَّةَ الْوَلَدِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَ الْبَيْضَ وَ الْبَصَلَ ﴾ ''ایک آدمی نے اولاد کی کمی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اسے انڈا اور پیاز کھانے کا حکم دیا۔''

بیٹیوں سے محبت کرنا

(229) ﴿ أَحِبُّوا الْبَنَاتِ فَأَنَا أَبُو الْبَنَاتِ ﴾

''بیٹیوں سے محبت کرو اور میں بھی بیٹیوں کا باپ ہوں۔''

بچوں کی شادی پر خرچ کرنے کا اجر

(230) ﴿ مَنْ أَنْفَقَ عَلَى تَزْوِيجِ ابْنِهِ أَوِ ابْنَتِهِ دِرْهَمًا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَدِينَةً فِي الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی پر درہم خرچے اللہ تعالیٰ اسے

227- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (1969)] امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (92/2) الموضوعات (202/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1513)]

228- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[16/3] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 137)] ملا علی قاریؒ، امام ابن قیمؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 439) المنار المنيف (ص : 64) تذكرة الموضوعات (ص : 131)]

229- [ضعیف : تذكرة الموضوعات (ص : 131) الفوائد المجموعة (ص : 138) تنزيه الشريعة المرفوعة (267/2)]

جنت میں ہر درہم کے بدلے بارہ شہر عطا فرمائیں گے۔"

اولاد پیدا کرنے والا نطفہ

(231) ﴿ اَلنُّطْفَةُ الَّتِیْ یُخْلَقُ مِنْهَا الْوَلَدُ تَرْعَدُ لَهَا الْأَعْضَاءُ وَ الْعُرُوْقُ كُلُّهَا ﴾

"جس نطفے سے بچہ پیدا کیا جاتا ہے اس سے تمام اعضا اور رگیں کانپ جاتی ہیں۔"

بچے کم زندگی آسان

(232) ﴿ قِلَّةُ الْعِيَالِ أَحَدُ الْيَسَارَيْنِ وَ كَثْرَتُهُ أَحَدُ الْفَقْرَيْنِ ﴾

"اہل وعیال کی کمی ایک آسانی ہے اور اس کی کثرت ایک فقر ہے۔"

بچوں کی کنیت رکھنے میں جلدی کرنا

(233) ﴿ بَادِرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالْكُنٰى قَبْلَ أَنْ تَغْلِبَ عَلَيْهِمُ الْأَلْقَابُ ﴾

"اپنے بچوں کی جلدی کنیت رکھ دو اس سے پہلے کہ ان پر القاب غالب آجائیں۔"

بچوں کی نیک تربیت کی عظیم جزا

(234) ﴿ مَنْ رَبّٰى صَبِيًّا حَتّٰى يَقُوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَمْ يُحَاسِبْهُ اللّٰهُ ﴾ "جس نے

230- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 131) تنزیه الشریعة (265/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حدیثیں گھڑنے والا راوی ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 138)]

231- [موضوع : تنزیه الشریعة (256/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب راوی ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 138)]

232- [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 138) المغنی عن حمل الاسفار (372/1) المقاصد الحسنة (ص : 492) تخریج احادیث الاحیاء (383/3) الضعیفة (1560)]

233- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 138) تذکرة الموضوعات (ص : 132)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں بشر بن عبید راوی منکر الحدیث ہے۔ [ذخیرة الحفاظ (2311)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (1728) ضعیف الجامع (2314)]

بچے کی تربیت کی حتی کہ وہ کلمہ لا الہ الا اللہ کہنا شروع ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس سے حساب نہیں لے گا۔“

نیکی پر بچوں کا تعاون کرنے والے والد کے لیے دعا

(235) ﴿ رَحِمَ اللّٰهُ وَالِدًا أَعَانَ وَلَدَهُ عَلَى بِرِّهِ ﴾

”اللہ تعالیٰ اس والد پر رحم کرے جس نے نیکی کے کام میں اپنے بچے کا تعاون کیا۔“

عطیہ دینے میں بچوں کے درمیان برابری

(236) ﴿ سَاوُوْا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي الْعَطِيَّةِ ﴾

”عطیہ دینے میں اپنی اولاد کے درمیان برابری کرو۔“

والدین دعا نبی کی دعا کی مانند

(237) ﴿ دُعَاءُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ مِثْلُ دُعَاءِ النَّبِيِّ لِأُمَّتِهِ ﴾

”والد کی اپنے بچے کے لیے دعا نبی کی اپنی امت کے لیے دعا کی طرح ہے۔

234- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[178/2] امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[اللآلی المصنوعة (77/2) تذكرة الموضوعات (ص : 131)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں سلیمان ابو عمیر راوی ضعیف ہے۔ [ذخیرة الحفاظ (5312)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (114)]

235- [ضعیف : حافظ عراقیؒ، امام عجلونیؒ اور شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (42/5) كشف الخفاء (427/1) أسنى المطالب (ص : 151)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1946)]

236- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ اور ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل بن عیاش اور سعید بن یوسف راوی ضعیف ہے۔[التحقيق في احاديث الخلاف (229/2) ذخيرة الحفاظ (3223)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3215)]

237- [موضوع : امام احمدؒ نے فرمایا کہ یہ حدیث منکر و باطل ہے۔[كما في اللآلي المصنوعة (250/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[87/3] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الضعيفة (786) ضعيف الجامع (2976)]

اولاد سے نیکی چاہتے ہو تو والدین کے ساتھ نیکی کرو

(238) ﴿ بِرُّوْا آبَائَكُمْ تَبَرَّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ ﴾

''اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی کریں گے۔''

والدین کے ساتھ حسن سلوک نماز، روزہ اور جہاد سے افضل

(239) ﴿ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ أَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاةِ وَ الصَّوْمِ وَ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ وَ الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾ ''والدین کے ساتھ حسن سلوک نماز، روزہ، حج، عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ سے افضل ہے۔''

والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم

(240) ﴿ إِنَّ الْجَنَّةَ يُوْجَدُ رِيْحُهَا مِنْ مَسِيْرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَلَا يَجِدُ رِيْحَهَا عَاقٌّ ﴾

''جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی لیکن والدین کا نافرمان اس کی خوشبو سے محروم رہے گا۔''

238- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 258) اللآلی المصنوعة (2/161) الموضوعات (3/85) تذکرة الموضوعات (ص : 180)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا یہ کہ اس کی سند میں خالد بن زید عمری راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (8/155)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (2039) ضعیف الجامع (2329)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة (2/277) کشف الخفاء (1/284) المقاصد الحسنة (ص : 457)]

239- [لا اصل له : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اسکی کوئی روایت موجود نہیں۔ نیز حافظ عراقیؒ نے بھی فرمایا ہے کہ مجھے ایسی کوئی روایت نہیں ملی۔[الفوائد المجموعة (ص : 257) تذکرة الموضوعات (ص : 201) تخریج الاحیاء (5/32)]

240- [ضعیف : حافظ عراقیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (5/34) تذکرة الموضوعات (ص : 202)]

والدین کے لیے دعا نہ کرنے سے رزق کا انقطاع

(241) ﴿إِذَا تَرَكَ الْعَبْدُ الدُّعَاءَ لِلْوَالِدَيْنِ فَإِنَّهُ يَنْقَطِعُ عَنِ الْوَلَدِ الرِّزْقُ فِي الدُّنْيَا﴾
”جب بندہ والدین کے لیے دعا چھوڑ دیتا ہے تو دنیا میں اولاد سے رزق منقطع ہو جاتا ہے۔“

اگر مجھے میرے والدین نماز میں پکاریں

(242) ﴿لَوْ أَدْرَكْتُ وَالِدَيَّ أَوْ أَحَدَهُمَا وَ أَنَا فِي الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَقَدْ قَرَأْتُ فِيهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ يُنَادِيْ يَا مُحَمَّدُ! لَأَجَبْتُهُ: لَبَّيْكَ﴾ ”اگر میں اپنے والدین یا ان میں کسی ایک کو پالوں اور میں نماز عشاء پڑھ رہا ہوں، میں نے اس میں سورۂ فاتحہ کی قراءت کر لی ہو اور وہ مجھے پکارے اے محمد! تو میں اسے جواب دوں کہ میں حاضر ہوں۔“

والدہ کے ماتھے پر بوسہ دینے کی فضیلت

(243) ﴿مَنْ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْ أُمِّهِ كَانَ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ﴾ ”جس نے اپنی والدہ کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو یہ چیز اس کے لیے آتشِ جہنم سے رکاوٹ بن جائے گی۔“

ماں کا نافرمان مرتے وقت کلمہ نہ پڑھ سکا

241- [ضعیف: الفوائد المجموعة (ص: 231) اللآلی المصنوعة (250/2) المقاصد الحسنة (ص: 202) الموضوعات لابن الجوزی (86/3) تذکرة الموضوعات (ص: 202)]

242- [موضوع: امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔[الموضوعات (85/3) الفوائد المجموعة (ص: 230) اللآلی المصنوعة (250/2) تذکرة الموضوعات (ص: 202) السلسلة الضعيفة (6275)] امام عجلونیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[کشف الخفاء (160/2)]

243- [موضوع: امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے فرمایا کہ یہ روایت سند و متن کے اعتبار سے منکر ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 231) اللآلی المصنوعة (250/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[86/3] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (1245) ضعيف الجامع (5744)]

(244) ﴿ شَابٌّ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى كَلِمَةِ الشَّهَادَةِ بِسَبَبِ عَقِّ أُمِّهِ فَشَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى أُمِّهِ فَرَضِيَتْ فَقَدَرَ عَلَيْهَا ﴾ ”ایک نوجوان کا موت کا وقت آ گیا، ماں کی نافرمانی کی وجہ سے اس میں کلمہ پڑھنے کی طاقت نہ رہی، پھر نبی کریم ﷺ نے اس ماں سے سفارش کی اور وہ راضی ہوگئی تب وہ کلمہ پڑھ سکا۔“

والدین کا فرمانبردار علیین میں

(245) ﴿ الْعَبْدُ الْمُطِيعُ لِوَالِدَيْهِ وَ الْمُطِيعُ لِرَبِّهِ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ ﴾

”والدین اور پروردگار کا فرمانبردار اعلیٰ علیین میں ہوگا۔“

دعا و استغفار سے نافرمانی فرمانبرداری میں تبدیل

(246) ﴿ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَمُوتُ أَبَوَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا وَ إِنَّهُ لَعَاقٌّ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو لَهُمَا وَ يَسْتَغْفِرُ لَهُمَا حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ بَارًّا ﴾ ”بندے کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو جاتا ہے اور وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے، پھر وہ ان کے لیے دعا و استغفار کرتا رہتا ہے تو اللہ کے ہاں حسن سلوک کرنے والا فرمانبردار لکھ دیا جاتا ہے۔“

والدین کو نظر رحمت سے دیکھنے کا بدلہ حج مبرور کا ثواب

(247) ﴿ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ رَحْمَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ

244- [موضوع: علامہ طاہر پٹنی ؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں کیونکہ اس میں داود بن ابراہیم راوی کذاب ہے اور عائذ عطار متروک ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 202)]

245- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 202) تنزيه الشريعة (494/2) السلسلة الضعيفة (833) ضعيف الجامع الصغير (3844)]

246- [موضوع: امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ایک کذاب راوی ہے اور اس کی ایک دوسری سند بھی ہے لیکن اس میں ایک ضعیف راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 258)] امام سیوطی ؒ اور علامہ طاہر پٹنی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[اللآلي المصنوعة (252/2) تذكرة الموضوعات (ص : 202)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (915)]

حَجَّةً مَبْرُوْرَةً قَالُوْا وَ اِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ ؟ قَالَ نَعَمْ ' اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَطْيَبُ ﴾

''جو کوئی بچہ اپنے والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نظر کے بدلے ایک حج مبرور کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا' خواہ وہ ہر روز سو (100) مرتبہ دیکھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا' ہاں۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور سب سے زیادہ پاکیزہ ہے۔''

والدین جنت میں داخلے کا ذریعہ بھی اور جہنم میں بھی

(248) ﴿ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ ﴾ ''وہ تمہاری جنت ہیں (بشرطیکہ تم ان کی اطاعت کرو) اور تمہاری جہنم ہیں (اگر تم ان کی نافرمانی کرو)۔''

حلال پر حرام کا غلبہ

(249) ﴿ مَا اجْتَمَعَ الْحَلَالُ وَ الْحَرَامُ اِلَّا غَلَبَ الْحَرَامُ ﴾

''حلال اور حرام جب بھی جمع ہوتے ہیں تو حرام غالب رہتا ہے۔''

247- [موضوع : المشکاۃ (4944) الضعیفة (3274) ضعیف الجامع الصغیر (1447)]

248- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجة (99/4)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں علی بن یزید راوی ضعیف ہے۔[أسنی المطالب (ص : 312)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (6098) ضعیف الترغیب (1476)]

249- [باطل : امام نوویؒ اور حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔[کما فی الجد الحثیث فی بیان ما لیس بحدیث (ص : 191)] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث لوگوں کی زبانوں پر مشہور ہے لیکن مجھے مرفوعاً کہیں نہیں ملی تاہم مصنف عبدالرزاق میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک قول ان لفظوں میں مروی ہے لیکن وہ منقطع وضعیف ہے۔[الدرایة (254/2)] شیخ البانیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الضعیفة (387)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (181/2) المقاصد الحسنة (ص : 574) النخبة البهیة (ص : 15) تذکرة الموضوعات (ص : 134)]

حرام کا ایک لقمہ اور چالیس روز کی نمازوں کا ضیاع

(250) ﴿ مَنْ أَكَلَ لُقْمَةً مِنْ حَرَامٍ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ﴾

”جس نے حرام کا ایک لقمہ کھایا چالیس روز اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔“

حرام کا ایک درہم چھوڑنے کی فضیلت

(251) ﴿ مَنْ تَرَكَ دِرْهَمًا مِنْ حَرَامٍ أَعْتَقَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ... ﴾

”جس نے حرام کا ایک درہم چھوڑا اللہ تعالیٰ اسے آتشِ جہنم سے آزاد کردیں گے۔“

معیشت میں کمزور دین میں کمزور

(252) ﴿ مَنْ لَمْ يَقُمْ فِي أَمْرِ مَعِيشَتِهِ لَمْ يَقُمْ بِأَمْرِ دِينِهِ ﴾

”جو معیشت کے معاملے میں قائم نہیں وہ دین کے معاملے میں بھی قائم نہیں۔“

فارغ نوجوان سے اللہ کی نفرت

(253) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الشَّابَّ الْفَارِغَ ﴾ ”اللہ تعالیٰ فارغ نوجوان سے نفرت کرتے ہیں۔“

250- [منکر : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[کما فی الفوائد المجموعة (ص : 146)] حافظ عراقیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[المغنی عن حمل الاسفار (436/1) تخریج الاحیاء (143/4) تذکرة الموضوعات (ص : 134)] علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے ”لسان المیزان“ میں اس حدیث کو منکر کہا ہے۔[تنزیه الشریعة (327/2)]

251- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور امام شوکانیؒ نے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (130/2) الموضوعات (250/2) الفوائد المجموعة (ص : 150)]

252- [ضعیف : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ایوب بن سلیمان راوی قابل حجت نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 146) تذکرة الموضوعات (ص : 134)]

253- [لا اصل له : امام شوکانیؒ، حافظ عراقیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ ایسی کوئی حدیث موجود نہیں۔ نیز امام سبکیؒ نے اسے بے اصل حدیثوں کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 147) تخریج الاحیاء (179/8) التذکرة (ص : 134) احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 49)]

(254) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ الرَّجُلَ الْبَطَّالَ ﴾ ”اللہ تعالیٰ بیکار آدمی کو ناپسند کرتے ہیں۔“

حلال سے شرمانے والا حرام میں مبتلا

(255) ﴿ مَا مِنْ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِيْ اسْتَحْيَى مِنَ الْحَلَالِ إِلَّا ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْحَرَامِ ﴾
”میرا جو بندہ حلال سے شرماتا ہے اللہ تعالیٰ اسے حرام میں مبتلا کر دیتے ہیں۔“

حرام ذرائع سے کمانے والا ہلاکتوں میں مبتلا

(256) ﴿ مَنْ أَصَابَ مَالًا مِنْ نَهَاوُشٍ أَذْهَبَهُ اللّٰهُ فِيْ نَهَابِرٍ ﴾
”جس نے حرام ذرائع سے مال کمایا اللہ تعالیٰ اسے ہلاکتوں میں لے جاتے ہیں۔“

حرام خور کی عبادت قبول نہیں

(257) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا عَلَى بَيْتِ الْمَقْدَسِ يُنَادِيْ كُلَّ لَيْلَةٍ مَنْ أَكَلَ حَرَامًا لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ ﴾ ”اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ بیت المقدس پر موجود ہے، وہ ہر رات اعلان کرتا ہے کہ جس نے حرام کھایا اس کی نہ کوئی نفل عبادت قبول کی جائے گی نہ کوئی فرض۔“

254- [لا اصل لہ : امام زرکشیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ روایت کہیں نہیں ملی۔[اللآلی المنثورۃ فی الاحادیث المشہورۃ (ص : 134)] شیخ احمد العامریؒ، شیخ حوتؒ، امام سیوطیؒ، شیخ مرعی بن یوسف کرمیؒ، امام ہرویؒ اور علامہ محمد امیر کبیر مالکیؒ کا کہنا ہے کہ ایسی کوئی روایت موجود نہیں۔ [الجد الحثیث فی بیان ما لیس بحدیث (ص : 63) أسنی المطالب (ص : 83) الدرر المنتثرۃ (ص : 4) الفوائد الموضوعۃ (ص : 95) المصنوع (ص : 63) النخبۃ البہیۃ (ص : 4)]

255- [منکر : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت سند و متن کے اعتبار سے منکر ہے۔ [الفوائد المجموعۃ (ص : 146) تذکرۃ الموضوعات (ص : 134)]

256- [ضعیف : امام سبکیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[کما فی اسنی المطالب (ص : 260)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف مرسل کہا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 134)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو غیر صحیح کہا ہے۔[الضعیفۃ (41)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرۃ (ص : 186) اللآلی المنثورۃ (ص : 224) المقاصد الحسنۃ (ص : 623) النخبۃ البہیۃ (ص : 18) کشف الخفاء (2/226) الجد الحثیث فی بیان ما لیس بحدیث (226)]

اہل جنت کی تجارت

(258) ﴿ لَوِ اتَّجَرَ أَهْلُ الْجَنَّةِ لَاتَّجَرُوْا فِي الْبَزِّ ﴾

''اگر اہل جنت تجارت کرتے تو کپڑے کی تجارت کرتے۔''

بزدل اور بہادر تاجر

(259) ﴿ التَّاجِرُ الْجَبَانُ مَحْرُوْمٌ وَ التَّاجِرُ الْجَسُوْرُ مَرْزُوْقٌ ﴾

''بزدل تاجر محروم کردیا جاتا ہے اور بہادر تاجر رزق دیا جاتا ہے۔''

خطاطی رزق کی کنجی

(260) ﴿ عَلَيْكُمْ بِحُسْنِ الْخَطِّ فَإِنَّهُ مَفَاتِيْحُ الرِّزْقِ ﴾

''خطاطی سیکھو، بلاشبہ یہ رزق کی کنجی ہے۔''

257- [لا اصل له : تخريج أحاديث الاحياء (143/4) المغني عن حمل الاسفار (436/1) تذكرة الموضوعات (ص : 133) الفوائد المجموعة (ص : 145)]

258- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (124/4)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 135)]

259- [موضوع : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔الضعيفة (2024) ضعيف الجامع (2500)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 61) المقاصد الحسنة (ص : 247) تذكرة الموضوعات (ص : 135) كشف الخفاء (294/1)]

260- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام صغانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 147) موضوعات للصغاني (ص : 40) تذكرة الموضوعات (ص : 135)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (71/2)]

261- [ضعیف : علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں بہت سے مجہول راوی ہیں۔[تنزيه الشريعة (231/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 136)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 141) اللآلي المصنوعة (120/2)]

بدترین لوگ تاجر اور زراعت پیشہ

(261) ﴿ شِرَارُ النَّاسِ التُّجَّارُ وَالزُّرَّاعُ ﴾ ''بدترین لوگ تاجر اور زراعت پیشہ ہیں۔''

آخری زمانے کا بدترین مال

(262) ﴿ شَرُّ الْمَالِ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ الْمَمَالِیْكُ ﴾

''آخری زمانے میں بدترین مال غلام لونڈیاں ہوں گے۔''

درزی امت کے بخیل لوگ

(263) ﴿ بُخَلَاءُ أُمَّتِیْ الْخَیَّاطُوْنَ ﴾ ''میری امت کے بخیل لوگ درزی ہیں۔''

تاجر و مسافر کی چاہت

(264) ﴿ اَللّٰهُمَّ لَا تُطِعْ فِیْنَا تَاجِرًا وَلَا مُسَافِرًا فَإِنَّ تَاجِرَنَا یُحِبُّ الْغَلَاءَ وَ مُسَافِرَنَا یَكْرَهُ الْمَطَرَ ﴾ ''اے اللہ! ہم میں تاجر اور مسافر کی بات نہ ماننا کیونکہ ہمارا تاجر مہنگائی کا خواہش مند ہے اور ہمارا مسافر بارش کو ناپسند کرتے ہیں۔''

262- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس میں یزید راوی متروک ہے۔[اللآلی المصنوعة (118/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' میں ذکر کیا ہے۔[236/2] امام ابن قیمؒ نے اسے ''المنار المنیف'' میں ذکر کیا ہے۔[ص : 101] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (740) ضعیف الجامع (3392)]

263- [لا اصل له : علامہ طاہر پٹنیؒ، علامہ محمد امیر کبیر مالکیؒ، علامہ محمد بن خلیل طرابلسیؒ اور امام ہرویؒ نے اسے بے اصل قرار دیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 137) النخبة البهیة (ص : 5) اللؤلؤ المرصوع (ص : 61) المصنوع (ص : 75)] علامہ احمد بن عبدالکریم عامریؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الجد الحثیث فی بیان ما لیس بحدیث (ص : 73)] مزید دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 147) الفوائد المجموعة (ص : 153) المقاصد الحسنة (ص : 234) کشف الخفاء (281/1)]

264- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (241/2) اللآلی المصنوعة (123/2) تذکرة الموضوعات (ص : 138)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابو عصمہ راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 143)]

مہنگائی کے خواہشمند کے اعمال برباد

(265) ﴿ مَنْ تَمَنَّى الْغَلَاءَ عَلَى أُمَّتِيْ لَيْلَةً أَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهُ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً ﴾

''جس نے ایک رات بھی میری امت پر مہنگائی کی تمنا کی اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے اعمال برباد کردیں گے۔''

ذخیرہ اندوزی کرنے والا

(266) ﴿ الْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَ الْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ ﴾ ''منڈی میں مال لانے والا رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت کی جاتی ہے۔''

(267) ﴿ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللّٰهِ وَ بَرِئَ اللّٰهُ مِنْهُ ﴾

''جس نے چالیس روز اناج کی ذخیرہ اندوزی کی تو وہ اللہ تعالیٰ سے بری ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس سے بری ہوگیا۔''

(268) ﴿ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ كَفَّارَةٌ ﴾ ''جس نے مسلمانوں پر چالیس روز تک اناج کی ذخیرہ اندوزی کی پھر وہ اس

265- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس کی سند میں سلیمان بن عیسیٰ راوی کذاب ہے۔[الموضوعات (241/2) اللآلی المصنوعة (122/2) الفوائد المجموعة (ص : 143) تذکرة الموضوعات (ص : 138)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (1551)]

266- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ، علامہ عینیؒ اور امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (348/4) عمدة القاری (436/17) کشف الخفاء (329/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[غایة المرام (327) ضعیف الترغیب (1101)]

267- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[242/2] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[اللآلی المصنوعة (124/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اصبغ بن زید راوی قابل حجت نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 144)] شیخ البانیؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1100)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے کیونکہ اس میں ابو بشر راوی مجہول ہے۔[مسند احمد محقق (4880)]

(سارے اناج) کو صدقہ بھی کر دے تب بھی اس کا کفارہ نہیں ہوگا۔"

نفع لانے والا قرض سود

(269) ﴿ كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ رِبًا ﴾ "ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے۔"

حیاء رزق روک لیتی ہے

(270) ﴿ اَلْحَيَاءُ يَمْنَعُ الرِّزْقَ ﴾ "حیاء رزق روک لیتی ہے۔"

برتنوں اور صحن کی صفائی تونگری کا باعث

(271) ﴿ غَسْلُ الْإِنَاءِ وَ طَهَارَةُ الْفِنَاءِ يُوْرِثَانِ الْغِنَى ﴾

"برتن دھونا اور صحن کی صفائی (دونوں کام) مالدار بنا دیتے ہیں۔"

فجر کے بعد حصول رزق کی کوشش

(272) ﴿ إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَلَا تَنَامُوْا عَنْ طَلَبِ أَرْزَاقِكُمْ ﴾

"جب تم نماز فجر پڑھ لو تو رزق تلاش کرنے سے (غفلت کر کے) سو نہ جاؤ۔"

268- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 138) السلسلة الضعيفة (859)]

269- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ساقط ہے۔[بلوغ المرام (176/1)] شیخ حوتؒ نے اس کی سند میں سوار بن مصعب راوی متروک ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 218)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (4244)]

270- [موضوع : موضوعات للصغانی (ص : 54) الفوائد المجموعة (ص : 154) تذکرة الموضوعات (ص : 140) کشف الخفاء (368/1)]

271- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (3911)]

272- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف و منکر کہا ہے۔ السلسلة الضعيفة (6991) ضعيف الجامع (573)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 152) اللآلی المصنوعة (133/2) المقاصد الحسنة (ص : 417) تذکرة الموضوعات (ص : 140) کشف الخفاء (20/2)]

سونے چاندی کے لیے دنیا وآخرت میں عزت

(273) ﴿ نَوْعَانِ اَكْرَمَهُمَا اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الذَّهَبُ وَ الْفِضَّةُ فَجَعَلَهُمَا شَرَفًا لِأَهْلِ الدُّنْيَا وَ زِينَةً لِأَهْلِ الْآخِرَةِ ﴾ ''دو انواع ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں عزت دی ہے، ایک سونا اور دوسرا چاندی، انہیں اللہ تعالیٰ نے اہل دنیا کے لیے باعث شرف اور اہل آخرت کے لیے باعث زینت بنایا ہے۔''

درہم و دینار کی وجہ تسمیہ

(274) ﴿ إِنَّمَا سُمِّيَ الدِّرْهَمُ لِأَنَّهُ دَارُ هَمٍّ وَ إِنَّمَا سُمِّيَ الدِّينَارُ لِأَنَّهُ دَارُ نَارٍ ﴾
''درہم نام اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ غم کا گھر ہے اور دینار نام اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ آگ کا گھر ہے۔''

جسموں سے پہلے رزق کی تخلیق

(275) ﴿ خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْزَاقَ قَبْلَ الْأَجْسَادِ بِأَلْفَيْ عَامٍ ... ﴾
''اللہ تعالیٰ نے جسموں کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے رزق کی تخلیق فرمائی۔''

273- [ضعیف : امام شوکانی، علامہ طاہر پٹنی اور علامہ ابن عراق نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دفاع بن دغفل راوی ضعیف ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 154) تذكرة الموضوعات (ص : 140) تنزيه الشريعة (240/2)]

274- [موضوع : ابن طاہر مقدسی فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں عبداللہ بن ابی علاج راوی کذاب ہے۔ [معرفة التذكرة (ص : 128)] امام ابن جوزی، امام سیوطی اور امام شوکانی نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (250/2) اللآلى (130/2) الفوائد (ص : 150)]

275- [ضعیف : امام شوکانی، امام سیوطی اور امام ابن جوزی نے نقل فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں کیونکہ اس کی سند میں بہت سے راوی ضعیف اور مجہول ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 141) اللآلى المصنوعة (120/2) الموضوعات (238/2)] علامہ طاہر پٹنی اور علامہ ابن عراق نے بھی اس روایت کو غیر صحیح کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 122) تنزيه الشريعة (231/2)]

پانی میں مچھلی خریدنے کی ممانعت

(276) ﴿ لا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ ﴾

''پانی میں مچھلی نہ خریدو کیونکہ یہ دھوکہ ہے۔''

ادھار کے بدلے ادھار کی بیع کی ممانعت

(277) ﴿ نَهى عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ بِالْكَالِئِ ﴾

''آپ ﷺ نے اُدھار کے بدلے اُدھار کی بیع سے منع فرمایا ہے۔''

بغیر دیکھے خریداری کرنے والے کے لیے اختیار

(278) ﴿ مَنِ اشْتَرَى مَا لَمْ يَرَهُ فَلَهُ الْخِيَارُ إِذَا رَآهُ ﴾ ''جس نے بغیر دیکھے کچھ خریدا تو اسے وہ چیز دیکھ لینے کے بعد اختیار ہے (پسند آئے تو رکھ لے ورنہ واپس کر دے)۔''

حق شفعہ رسی کھولنے کی مانند

(279) ﴿ لا شُفْعَةَ لِغَائِبٍ وَلَا لِصَغِيرٍ وَ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ ﴾

276- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (595/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6231)] شیخ شعیب ارناؤط نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے البتہ اس کا معنی صحیح ہے۔[مسند احمد محقق (3676)]

277- [ضعیف : شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منقطع ہے، امام احمدؒ نے فرمایا ہے کہ اس مسئلے میں کوئی بھی حدیث ثابت نہیں البتہ اس پر اجماع ہے۔[العقود (235)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6061) ارواء الغليل (1382)]

278- [ضعیف جدا : دارقطنی (4/3)] اس کی سند میں عمر بن ابراہیم کردی راوی ضعیف ہے۔ امام ذہبیؒ نے اسے کذاب کہا ہے اور خطیب بغدادیؒ نے اسے غیر ثقہ قرار دیا ہے۔[المغنی (462/2) تاریخ بغداد (202/11) ميزان الاعتدال (179/3)] امام ابن ملقنؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔[البدر المنير (556/9)] مزید دیکھئے: التلخيص الحبير (14/3) النخبة البهية (ص: 18) كشف الخفاء (232/2)]

"غائب اور بچے کے لیے حق شفعہ نہیں اور شفعہ رسی کھولنے کی طرح ہے۔"

دو شریکوں کے ساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ

(280) ﴿ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى : أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ﴾

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ دو شریکوں میں تیسرا میں ہوتا ہوں جب تک کہ ان میں سے کوئی ایک اپنے ساتھی سے خیانت نہ کرے۔"

قرض کی عدم ادائیگی کی صورت میں گروی چیز روکنے کی ممانعت

(281) ﴿ لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِیْ رَهَنَهُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ ﴾

"گروی شدہ چیز اس کے مالک سے روکی نہیں جائے گی اس کا فائدہ بھی اسی کے لیے ہے اور تاوان کا بھی وہی ذمہ دار ہے۔"

279- [ضعیف : ضعیف ابن ماجة (542) إرواء الغلیل (1542) الضعیفة (4803)] اس کی سند میں محمد بن عبد الرحمن سلمانی راوی انتہائی ضعیف ہے۔[الکامل لابن عدی (2187/6) تهذیب التهذیب (261/9)] حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[تلخیص الحبیر (125/3)] امام ابن عدیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الکامل (177/6)] امام ابن حبانؒ نے کہا ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔[تلخیص الحبیر (56/3)] امام ابو زرعہؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[العلل (479/1)] امام بیہقیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[تلخیص الحبیر (56/3)]

280- [ضعیف : أبو داود (3383) شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ضعیف ابو داود (732) ضعیف الجامع (1748) ضعیف الترغیب (1114) غایة المرام (357)]

281- [ضعیف : دارقطنی (32/3)] حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[تلخیص الحبیر (84/3)] اور بلوغ المرام میں نقل کیا ہے کہ اس کے رجال ثقہ ہیں مگر ابوداود وغیرہ کے پاس محفوظ اس کا مرسل ہونا ہی ہے۔[بلوغ المرام (ص / 193)] یہی روایت مختصر الفاظ میں سنن ابن ماجة (2441) میں بھی ہے لیکن وہ بھی ضعیف ہے۔[ضعیف ابن ماجة (531) إرواء الغلیل (242/5)]

کھانے پینے سے متعلقہ روایات

کھانے کے وقت وضو کا فائدہ

(282) ﴿ اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ حَسَنَةٌ وَ بَعْدَ الطَّعَامِ حَسَنَتَانِ ﴾

”کھانے سے پہلے وضو ایک نیکی جبکہ کھانے کے بعد وضو دو نیکیوں کا باعث ہے۔“

(283) ﴿ اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ يَنْفِي الْفَقْرَ ﴾

”کھانے سے پہلے وضو فقر و فاقہ ختم کر دیتا ہے۔“

(284) ﴿ سَعَةٌ فِي الرِّزْقِ وَرَدْعُ سُنَّةِ الشَّيْطَانِ الْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ ﴾

”کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو رزق میں فراخی اور شیطانی طریقے دور ہٹانے کا ذریعہ ہے۔“

(285) ﴿ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ ﴾

”کھانے کی برکت اس میں ہے کہ اس سے پہلے اور بعد میں وضو کیا جائے۔“

کھانے سے پہلے بسم اللہ بھولنے والا سورۂ اخلاص پڑھے

(286) ﴿ مَنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ قَبْلَ الطَّعَامِ فَلْيَقْرَأْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ إِذَا فَرَغَ ﴾

282- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (6159) الضعيفة (4763)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (336/2) كنز العمال (242/15)]

283- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں نہشل بن سعید راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (7913)] حافظ عراقیؒ نے اس معنی کی تمام روایات کو ضعیف کہا ہے۔[المغنى عن حمل الاسفار (347/1) تخريج الاحياء (290/3)]

284- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (652/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3700)]

285- [ضعیف : حافظ عراقیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (290/3) العلل المتناهية (652/2)] امام ابن ترکمانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو قیس بن ربیع راوی کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[الجوهر النقى (276/7) مسند احمد محقق (23732)]

”جو کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے وہ فارغ ہونے کے بعد قل ھو اللہ أحد پڑھ لے۔“

نمک میں ستر بیماریوں کی شفا

(287)﴿ یَا عَلِیُّ ! عَلَیْكَ بِالْمِلْحِ فَإِنَّهُ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعِیْنَ دَاءً : الْجُذَامِ وَ الْبَرَصِ وَ الْجُنُوْنِ ﴾ ”اے علی! نمک ضرور استعمال کیا کرو کیونکہ یہ ستر بیماریوں کی شفا ہے جیسے کوڑھ، پھلبہری اور پاگل پن (وغیرہ)۔“

(288)﴿ مَنِ ابْتَدَأَ غَدَاءَهُ بِالْمِلْحِ أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِیْنَ نَوْعًا مِنَ الْبَلَاءِ ﴾
”جس نے اپنے صبح کے کھانے کی ابتدا نمک کے ساتھ کی اللہ تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بیماریاں دور لے جائیں گے۔“

سالن کا سردار نمک

(289)﴿ سَیِّدُ إِدَامِكُمْ الْمِلْحُ ﴾ ”تمہارے سالن کا سردار نمک ہے۔“

286- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔
[الموضوعات (34/3) اللآلی (215/2) الفوائد (ص : 155) التذکرة (ص : 141)]

287- [ضعیف : امام سیوطیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (179/2)] امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[الموضوعات (289/2) تذکرة الموضوعات (ص : 141)] امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 161)]

288- [باطل : اللآلی المصنوعة (179/2) تذکرة الموضوعات (ص : 141) تنزیه الشریعة المرفوعة (294/2) کنز العمال (86/10)]

289- [ضعیف : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعیف راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 169) تذکرة الموضوعات (ص : 146)] امام سخاویؒ اور امام عجلونیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 392) کشف الخفاء (458/1)] حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجة (21/4)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں عیسیٰ خیاط راوی متروک ہے۔[ذخیرة الحفاظ (3266)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (3315)]

گرا ہوا لقمہ کھانے کا فائدہ

(290) ﴿ مَنْ أَكَلَ مَا يَسْقُطُ مِنَ الْخِوَانِ أَوِ الْقَصْعَةِ أَمِنَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْبَرَصِ وَ الْجُذَامِ ﴾ ”جس نے دستر خوان یا برتن سے گرنے والا لقمہ (اٹھا کر صاف کر کے) کھالیا وہ محتاجی، پھلبہری اور کوڑھ کے مرض سے امن میں آ گیا۔“

کھانے کے بعد برتن چاٹنے سے برتن کی دعائیں

(291) ﴿ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ ﴾

”جس نے کسی برتن میں کھایا پھر اسے چاٹ لیا تو برتن اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔“

کھانے کے بعد دعا

(292) ﴿ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ ﴾ ”آپ ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ۔“

ہر قسم کی بیماری سے بچنے کے لیے کھاتے پیتے وقت دعا

(293) ﴿ إِذَا أَكَلْتَ طَعَامًا أَوْ شَرِبْتَ شَرَابًا فَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِلَّا لَمْ يُصِبْكَ مِنْهُ دَاءٌ

290- [ضعيف : تذكرة الموضوعات (ص : 142) أسنى المطالب (ص : 262) المقاصد الحسنة (ص : 627) تنزيه الشريعة (322/2) كشف الخفاء (230/2)]

291- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (5478)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس میں ابو الیمان معلّی کی دادی ام عاصم مجہول ہے۔ [مسند احمد محقق (20724)]

292- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف ابن ماجه (709/3283) ضعيف ترمذی (681/3702)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو جہالت و اضطراب کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (11934)]

وَلَوْ كَانَ فِي سُمٍّ ﴾ ”جب تم کچھ کھاؤ یا پیو اور یہ دعا پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ تو تمہیں اس کھانے سے کوئی بیماری نہیں لگے گی خواہ اس میں زہر ہی ہو۔“ ١

بازار میں کھانا گھٹیا پن

(294)﴿ اَلْأَكْلُ فِي السُّوْقِ دَنَاءَةٌ ﴾ ”بازار میں کھانا گھٹیا پن ہے۔“

روٹی کی تعظیم کرو

(295)﴿ أَكْرِمُوا الْخُبْزَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ لَهُ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَخْرَجَ لَهُ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ ﴾ ”روٹی کی عزت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسی کے لیے آسمان کی برکتیں نازل فرمائی ہیں اور اسی کے لیے زمین کی برکتیں نکالی ہیں۔“

(296)﴿ أَكْرِمُوا الْخُبْزَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَكْرَمَهُ فَمَنْ أَكْرَمَ الْخُبْزَ أَكْرَمَهُ اللّٰهُ ﴾

293- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنی ؒ اور علامہ ابن عراق ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کدیمی راوی متہم جبکہ نافع سلمی راوی متروک ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 142) تنزيه الشريعة (325/2)]

294- [ضعیف : امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن فرات راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 158)] امام سیوطی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[اللآلی المصنوعة (217/2)] شیخ حوت ؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 101)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2465)]

295- [ضعیف : امام سیوطی ؒ اور امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں طلحہ راوی متروک ہے۔[اللآلی المصنوعة (181/2) الفوائد المجموعة (ص : 161)] حافظ عراقی ؒ نے اس کی سند کو سخت ضعیف کہا ہے۔[المغني عن حمل الاسفار (349/1)] امام ابن جوزی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (291/2)] شیخ البانی ؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (2885)]

296- [موضوع : ابن طاہر مقدسی ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں نوح بن ابی مریم، عبد الملک بن عبد العزیز اور طلحہ بن زید تینوں راوی ضعیف ہیں۔[معرفة التذكرة (ص : 11)] امام ہیثمی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خلف بن یحییٰ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (7976)] شیخ البانی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (1125) الضعيفة (422/6)]

''روٹی کی عزت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ بھی اس کی عزت کرتے ہیں اور جس نے روٹی کی عزت کی اللہ تعالیٰ بھی اس کی عزت کریں گے۔''

(297) ﴿ مَا اسْتَخَفَّ قَوْمٌ بِحَقِّ الْخُبْزِ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالْجُوْعِ ﴾

''جو قوم بھی روٹی کا حق کم تصور کرتی ہے اللہ تعالیٰ اسے بھوک میں مبتلا کر دیتے ہیں۔''

چھری کے ساتھ روٹی کاٹنے کی ممانعت

(298) ﴿ لَا تَقْطَعُوا الْخُبْزَ بِالسِّكِّيْنِ كَمَا يَقْطَعُهُ الْأَعَاجِمُ ﴾

''چھری کے ساتھ روٹی مت کاٹو جیسے کہ عجمی لوگ کاٹتے ہیں۔''

روٹیاں چھوٹی اور زیادہ تعداد میں کھانا

(299) ﴿ صَغِّرُوا الْخُبْزَ وَ أَكْثِرُوْا عَدَدَهُ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ ﴾

''روٹی چھوٹی رکھو اور اس کی تعداد زیادہ کرو تمہارے لیے اس میں برکت ڈالی جائے گی۔''

روٹی کے بغیر نہ نماز و روزہ نہ حج و جہاد

(300) ﴿ اَللّٰهُمَّ أَمْتِعْنَا بِالْإِسْلَامِ وَالْخُبْزِ فَلَوْلَا الْخُبْزُ مَا صُمْنَا وَ لَا صَلَّيْنَا وَلَا

297- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (183/2) الموضوعات (292/2) تذكرة الموضوعات (ص : 144)] مزید دیکھیے: الفوائد المجموعة (ص : 163) كشف الخفاء (170/1) المقاصد (ص : 144)]

298- [ضعیف : امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف و موضوع روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (191/2) تذكرة الموضوعات (ص : 143)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں نوح راوی متروک ہے۔[ذخيرة الحفاظ (6128)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عباد بن کثیر ثقفی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (45/5)]

299- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 150) اللآلی المصنوعة (183/2) المصنوع (188/1) المقاصد الحسنة (ص : 422) الموضوعات لابن الجوزی (292/2) النخبة البهية (ص : 9) تذكرة الموضوعات (ص : 143) تنزيه الشريعة (301/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (3771) ضعيف الجامع (3472)]

حَجَجْنَا وَلَا غَزَوْنَا ﴾ ”اے اللہ! ہمیں اسلام اور روٹی کے ذریعے فائدہ پہنچا، اگر روٹی نہ ہوتی تو نہ ہم روزہ رکھتے، نہ نماز پڑھتے، نہ حج کرتے اور نہ جہاد کرتے۔“

تین کھانوں کا حساب نہیں

(301) ﴿ ثَلَاثٌ لَا يُحَاسَبُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ : أَكْلَةُ السُّحُوْرِ وَمَا أُفْطِرَ عَلَيْهِ وَ مَا أُكِلَ مَعَ الْإِخْوَانِ ﴾ ”تین کھانوں پر بندے کا حساب نہیں لیا جائے گا: سحری کا کھانا، جس کھانے پر افطاری کی جائے اور جو کھانا بھائیوں کے ساتھ مل کر کھایا جائے۔“

کھانے میں پھونکنے سے برکت کا خاتمہ

(302) ﴿ اَلنَّفْخُ فِى الطَّعَامِ يَذْهَبُ بِالْبَرَكَةِ ﴾
”کھانے میں پھونکنا برکت لے جاتا ہے۔“

خوب سیر ہو کر سونے سے اخلاق میں بہتری

(303) ﴿ مَا بَاتَ قَوْمٌ شِبَاعًا إِلَّا حَسُنَتْ أَخْلَاقُهُمْ وَلَا بَاتَ قَوْمٌ جِيَاعًا قَطُّ إِلَّا سَاءَتْ أَخْلَاقُهُمْ ﴾ ”جو لوگ بھی پیٹ بھر کر رات گزارتے ہیں ان کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں اور جو بھی بھوکے رات گزارتے ہیں ان کے اخلاق برے ہوتے ہیں۔“

300- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (289/2) تذکرۃ الموضوعات (ص : 144)]

301- [ضعیف : تذکرۃ الموضوعات (ص : 144)]

302- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ نقاش نے ذکر کیا کہ اس روایت کو عبداللہ بن حارث کذاب نے گھڑا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 156) اللآلی المصنوعة (216/2) الموضوعات (35/3) تذکرۃ الموضوعات (ص : 143)] مزید دیکھئے: المنار المنیف لابن القیم (ص : 65) تنزیه الشریعة (317/2) کشف الخفاء (328/2)]

303- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی (حارث ہمدانی) کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 156) تذکرۃ الموضوعات (ص : 142) تنزیه الشریعة (324/2)]

نبی ﷺ صبح کھانا کھاتے تو شام کو نہ کھاتے

(304)﴿ كَانَ إِذَا تَغَدّٰى لَمْ يَتَعَشَّ وَ إِذَا تَعَشّٰى لَمْ يَتَغَدَّ ﴾ ”آپ ﷺ اگر صبح کھانا کھاتے تو شام کو نہ کھاتے اور اگر شام کو کھانا کھاتے تو صبح نہ کھاتے۔“

ہمیشہ کھانے کے ساتھ اللہ کی حمد

(305)﴿ كَانَ لَا يَأْكُلُ طَعَامًا إِلَّا حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ أَطْعِمْنَا أَطْيَبَ مِنْهُ ﴾ ”آپ ﷺ (جب بھی) کھانا کھاتے تو اللہ کی حمد بیان کرتے اور پھر یہ دعا پڑھتے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ أَطْعِمْنَا أَطْيَبَ مِنْهُ۔“

گوشت کھانے کا سردار

(306)﴿ سَيِّدُ طَعَامِ أَهْلِ الدُّنْيَا وَ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّحْمُ ﴾
”اہل دنیا اور اہل جنت کے کھانے کا سردار گوشت ہے۔“

گوشت کھانے سے دل میں فرحت

(307)﴿ إِنَّ لِلْقَلْبِ فَرْحَةً عِنْدَ أَكْلِ اللَّحْمِ ﴾

304- [ضعیف : حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[المغنی عن حمل الاسفار (755/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت کہیں موجود نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 143)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (250) ضعيف الجامع (4360)]

305- [لا اصل له : الموضوعات (293/2) اللآلی المصنوعة (184/2) تذكرة الموضوعات (ص : 143) تنزيه الشريعة المرفوعه (301/2)]

306- [ضعيف جدا : ملا علی قاریؒ، حافظ عراقیؒ، امام سخاویؒ اور امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 219) المغنی عن حمل الاسفار (651/1) المقاصد الحسنة (ص : 393) كشف الخفاء (154/1)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [302/2] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[اللآلی المصنوعة (190/2)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (3724)]

”بلاشبہ گوشت کھاتے وقت دل فرحت وخوشی محسوس کرتا ہے۔“

چالیس روز گوشت چھوڑنے کا نقصان

(308) ﴿ اللَّحْمُ يُنْبِتُ اللَّحْمَ وَ مَنْ تَرَكَ اللَّحْمَ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا سَاءَ خَلْقُهُ ﴾

”گوشت کو گوشت اُگاتا ہے اور جس نے چالیس روز گوشت چھوڑے رکھا اس کی خلقت (شکل وشباہت) بری ہو جاتی ہے۔“

زیتون کھانے کی ترغیب

(309) ﴿ كُلُوْا الزَّيْتَ وَ ادَّهِنُوْا بِهِ فَإِنَّهُ طَيِّبٌ مُبَارَكٌ ﴾

”زیتون کھاؤ اور اس کا تیل ملو کیونکہ یہ پاکیزہ اور بابرکت ہے۔“

خواب میں دودھ پینا

(310) ﴿ شُرْبُ اللَّبَنِ مَحْضُ الْإِيْمَانِ مَنْ شَرِبَهُ فِيْ مَنَامِهِ فَهُوَ عَلَى الْإِيْمَانِ وَالْفِطْرَةِ ﴾

”دودھ پینا خالص ایمان ہے، جس نے خواب سے دودھ پیا وہ ایمان اور فطرت پر ہے۔“

بھائی کا جوٹھا پانی پینے کی فضیلت

(311) ﴿ مِنَ التَّوَاضُعِ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ مِنْ سُؤْرِ أَخِيْهِ وَ مَنْ شَرِبَ مِنْ سُؤْرِ

307- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الموضوعات (304/2) اللآلی المصنوعة (192/2) تذکرة الموضوعات (ص : 145] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احمد بن عیسیٰ خشاب راوی کذاب ہے۔[معرفة التذكرة (ص : 124)] مزید دیکھئے: المنار المنیف (ص : 55) الفوائد (ص : 170) تنزیه الشریعة (306/2)]

308- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 146) تنزیه الشریعة (323/2)]

309- [ضعیف : ضعیف الترغیب والترهیب (1288) ضعیف الجامع الصغیر (4203)]

310- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک کذاب اور دو مجروح راوی ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 217) تذکرة الموضوعات (ص : 146)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (1971)]

أَخِيهِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ رُفِعَتْ لَهُ سَبْعُونَ دَرَجَةً ...﴾

”یہ تواضع کی علامت ہے کہ آدمی اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے اور جو اللہ کی رضا کی خاطر اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے اس کے ستر درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

مسلمان کو پانی کا ایک گھونٹ پلانے کی فضیلت

(312) ﴿مَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً وَ مَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَحْيَا نَسَمَةً مُؤْمِنَةً﴾

”جس نے کسی مسلمان کو وہاں پانی کا ایک گھونٹ پلایا جہاں پانی پایا جاتا ہو تو گویا اس نے ایک گردن آزاد کی اور جس نے کسی مسلمان کو وہاں پانی کا ایک گھونٹ پلایا جہاں پانی نہ پایا جاتا ہو تو گویا اس نے ایک مومن جان کو زندگی بخش دی۔“

گرمی کے دن بکثرت پانی پلانا

(313) ﴿اسْقِ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ فِي الْيَوْمِ الصَّائِفِ تَنْتَثِرُ ذُنُوبُكَ كَمَا يَنْتَثِرُ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ فِي الرِّيحِ الْعَاصِفِ﴾ ”گرم کے دن پانی پر پانی پلاؤ، تمہارے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے تند و تیز آندھی میں درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔“

311- [موضوع : اس کی سند میں نوح بن ابی مریم راوی متروک ہے۔الاسرار المرفوعة (ص : 209) الفوائد المجموعة (ص : 185) اللآلي المصنوعة (219/2) المقاصد الحسنة (ص : 373) الموضوعات (40/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفہ (79)]

312- [ضعیف : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 186) اللآلي المصنوعة (71/2) تذكرة الموضوعات (ص : 147)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (170/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (6391)]

313- [منكر الاسناد والمتن : تذكرة الموضوعات (ص : 147) الفوائد المجموعة (ص : 186) تنزيه الشريعة المرفوعة (171/2)]

چاول کی عظمت وفضیلت

(314) ﴿ اَلْأَرُزُّ فِی الطَّعَامِ كَالسَّيِّدِ فِی الْقَوْمِ ... ﴾

"کھانے میں چاول ایسے ہیں جیسے قوم میں سردار ہو۔"

(315) ﴿ اَلْأَرُزُّ مِنِّیْ وَ أَنَا مِنَ الْأَرُزِّ خَلَقْتُ الْأَرُزَّ مِنْ بَقِيَّةِ نُوْرِیْ ... ﴾ "چاول مجھ سے ہیں اور میں چاول سے ہوں، میں نے اپنے بقیہ نور سے چاول پیدا کیے ہیں۔"

(316) ﴿ مَنْ أَكَلَ الْأَرُزَّ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ظَهَرَتْ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ عَلَى لِسَانِهِ ﴾

"جس نے چالیس روز چاول کھائے اس کے دل سے زبان پر حکمت کے چشمے ظاہر ہو جاتے ہیں۔"

دال مسور کی عظمت وفضیلت

(317) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ مُقَدَّسٌ ﴾

"دال مسور ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ برکت والی اور پاکیزہ ہے۔"

(318) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَإِنَّهُ قُدِّسَ عَلَى لِسَانِ سَبْعِيْنَ نَبِيًّا ﴾

314- [باطل : الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 47) المقاصد الحسنة (ص : 551) كشف الخفاء (116/1) تذكرة الموضوعات (ص : 148)]

315- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام صغانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور امام عجلونیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 163) موضوعات للصغاني (ص : 67) تذكرة الموضوعات (ص : 147) كشف الخفاء (116/1)]

316- [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (ص : 67)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 148)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (229/2)]

317- [موضوع : شیخ حوتؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ، امام صغانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 188) اللآلی المصنوعة (179/2) الموضوعات لابن الجوزی (294/2) الموضوعات للصغاني (ص : 67) تذكرة الموضوعات (ص : 147)]

”دال مسور لازماً استعمال کرو کیونکہ ستر نبیوں کی زبان پر اس کی تقدیس بیان کی گئی ہے۔“

بینگن میں شفاء

(319) ﴿ اَلْبَاذَنْجَانُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَلَا دَاءَ فِيهِ ﴾

”بینگن میں ہر بیماری کی شفا ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔“

(320) ﴿ كُلُوا الْبَاذَنْجَانَ وَ اَكْثِرُوا مِنْهُ فَاِنَّهُ اَوَّلُ شَجَرَةٍ رَاَيْتُهَا فِي جَنَّةِ الْمَأْوٰى ﴾

”بینگن کثرت سے کھاؤ، بلاشبہ یہ وہ پہلا درخت ہے جسے میں نے جنت الماوی میں دیکھا۔“

کھانے سے پہلے خربوزے کا فائدہ

(321) ﴿ اَلْبِطِّيخُ قَبْلَ الطَّعَامِ يَغْسِلُ الْبَطْنَ غَسْلًا وَيَذْهَبُ بِالدَّاءِ اَصْلًا ﴾

”کھانے سے پہلے خربوزہ پیٹ کو دھو دیتا ہے اور بالکل بیماری ختم کر دیتا ہے۔“

انگور اور خربوزہ میری امت کی بہار

(322) ﴿ رَبِيعُ اُمَّتِي الْعِنَبُ وَ الْبِطِّيخُ ﴾ ”میری امت کی بہار انگور اور خربوزہ ہے۔“

318- [موضوع : السلسلة الضعيفة (510) ضعيف الجامع الصغير (3772)]

319- [موضوع : شیخ حوت" فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ أسنى المطالب (ص : 106)] امام شوکانی"، امام سیوطی"، امام ابن جوزی" اور علامہ طاہر پٹنی" نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 167) اللآلي (189/2) الموضوعات لابن الجوزي (301/2) تذكرة الموضوعات (ص : 148)] امام عجلونی" اور امام سخاوی" نے فرمایا ہے کہ یہ روایت زنادقہ کی گھڑی ہوئی ہے اور باطل و جھوٹ ہے۔ [كشف الخفاء (278/1) المقاصد الحسنة (ص : 231)]

320- [موضوع وباطل : الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 72) المقاصد الحسنة (ص : 231) تذكرة الموضوعات (ص : 148) تنزيه الشريعة (292/2)]

321- [باطل وموضوع : شیخ حوت" فرماتے ہیں کہ خربوزے کی فضیلت میں تمام روایات باطل ہیں۔ [أسنى المطالب (ص : 108)] امام عجلونی" اور علامہ طاہر پٹنی" فرماتے ہیں کہ یہ روایت شاذ و غیر صحیح ہے۔ [كشف الخفاء (286/1) تذكرة الموضوعات (ص : 149)] شیخ البانی" نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (167)]

کدو سے عقل کی تیزی

(323) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْقَرْعِ فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِي الْعَقْلِ ﴾

"کدو ضرور کھاؤ کیونکہ یہ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔"

پیاز کی اہمیت و فائدہ

(324) ﴿ يَا عَلِيُّ ! إِذَا تَزَوَّدْتَ فَلَا تَنْسَى الْبَصَلَ ﴾

"اے علی! جب تم زادِ راہ لو تو پیاز مت بھولو۔"

(325) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْبَصَلِ فَإِنَّهُ يُطَيِّبُ النُّطْفَةَ وَ يُصَحِّحُ الْوَلَدَ ﴾

"پیاز ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ نطفہ صاف کر دیتا ہے اور بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔"

گوشت کے ساتھ کھیرا کھانے کا فائدہ

(326) ﴿ مَنْ أَكَلَ الْقِثَّاءَ بِلَحْمٍ وَقِيَ الْجُذَامَ ﴾

"جس نے گوشت کے ساتھ کھیرا کھایا کوڑھ کے مرض سے بچ گیا۔"

مومن کے دل میں میٹھے کی محبت

(327) ﴿ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ حُلْوٌ يُحِبُّ الْحَلَاوَةَ ﴾

322- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (178/2) الموضوعات (287/2) السلسلة الضعيفة (155)]

323- [موضوع : السلسلة الضعيفة (510) ضعيف الجامع الصغير (3773)]

324- [موضوع : امام سخاویؒ نے اسے صاف جھوٹ قرار دیا ہے۔ الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 261) اللؤلؤ المرصوع (ص : 226) تذكرة الموضوعات (ص : 149)]

325- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 149)]

326- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع و من گھڑت قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 163) اللآلي المصنوعة (185/2) الموضوعات (294/2) تذكرة الموضوعات (ص : 149)]

"مومن کا دل میٹھا ہے، مٹھاس کو ہی پسند کرتا ہے۔"

دنیا کے بھوکے آخرت کے سیر

(328) ﴿ إِنَّ أَهْلَ الْجُوْعِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الشَّبَعِ فِي الآخِرَةِ ﴾

"بلاشبہ دنیا کے بھوکے لوگ آخرت میں سیر ہوں گے۔"

اخروٹ اور پنیر دونوں مل کر شفا

(329) ﴿ الْجُبْنُ دَاءٌ وَ الْجَوْزُ دَاءٌ فَإِذَا اجْتَمَعَا صَارَا شِفَاءَيْنِ ﴾ "پنیر بیماری ہے اور اخروٹ بھی بیماری ہے مگر جب یہ دونوں مل جائیں تو شفا بن جاتے ہیں۔"

تیلوں کا سردار بنفشہ

(330) ﴿ سَيِّدُ الْأَدْهَانِ الْبَنَفْسَجُ وَ إِنَّ فَضْلَ الْبَنَفْسَجِ عَلَى سَائِرِ الْأَدْهَانِ كَفَضْلِ الْإِسْلَامِ عَلَى سَائِرِ الْأَدْيَانِ ﴾ "تیلوں کا سردار بنفشہ ہے اور تیلوں میں بنفشہ کی

327- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [19/3] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اسے بیہقیؒ نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا متن منکر ہے اور اس کی سند میں ایک مجہول راوی ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 202)] شیخ احمد العامریؒ اور شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 159) السلسلة الضعيفة (4065)]

328- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [المغني عن حمل الاسفار (753/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 151)]

329- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [الموضوعات (296/2)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 120) الفوائد المجموعة (ص : 164) اللآلي المصنوعة (185/2) تنزيه الشريعة المرفوعة (290/2)]

330- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ارطاۃ بن اشعث راوی ہے جو حدیثیں گھڑنے کے ساتھ متہم ہے۔ [مجمع الزوائد (307/5)] امام ابن جوزیؒ اور امام شوکانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (66/3) الفوائد المجموعة (ص : 196)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 3325)]

فضیلت ایسے ہے جیسے تمام ادیان میں اسلام کی فضیلت ہے۔"

بکری سے گھر میں برکت

(331) ﴿مَنْ كَانَ فِي بَيْتِهِ شَاةٌ كَانَ فِي بَيْتِهِ بَرَكَةٌ﴾

"جس کے گھر میں بکری ہوگی اس کے گھر میں برکت ہوگی۔"

مرغ میرا دوست

(332) ﴿لَا تَسُبُّوا الدِّيْكَ فَإِنَّهُ صَدِيْقِيْ وَ أَنَا صَدِيْقُهُ﴾

"مرغ کو گالی مت دو کیونکہ یہ میرا دوست ہے اور میں اس کا دوست ہوں۔"

نبی ﷺ کا کبوتر اڑانا

(333) ﴿أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُطِيْرُ الْحَمَامَ﴾ "(ابوالبختری خلیفہ ہارون الرشید کے پاس گیا تو وہ کبوتر اڑا رہا تھا، یہ دیکھ کر اس نے خلیفہ کو خوش کرنے کے لیے اپنی طرف سے گھڑ کر یہ روایت بیان کر دی کہ) نبی کریم ﷺ کبوتر اڑایا کرتے تھے۔"

اُلّو اور گدھ کے علاوہ تمام پرندے کھاؤ

(334) ﴿لَا بَأْسَ بِأَكْلِ كُلِّ طَيْرٍ مَا خَلَا الْبُوْمِ وَ الرَّخَمِ﴾

331- [ضعیف: امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو راوی مجہول اور ایک متروک ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 171) تذكرة الموضوعات (ص: 153)]

332- [موضوع: امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (3/3) اللآلی المصنوعة (193/2) الفوائد المجموعة (ص: 171)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ مرغ سے متعلقہ تمام احادیث جھوٹ ہیں سوائے ایک کے، جس میں مرغ کی اذان سن کر اللہ کے فضل کا سوال کرنے کی تلقین ہے۔[السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 3618)] مزید دیکھیے: المنار المنيف لابن القيم (ص: 55) المقاصد الحسنة (ص: 352)]

333- [موضوع: الموضوعات لابن الجوزي (3/12) المنار المنيف لابن القيم (ص: 107) اللآلی المصنوعة (197/2) تذكرة الموضوعات (ص: 154)]

”اُلو اور گدھ کے علاوہ تمام پرندے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔“

سیہہ خبیث جانور

(335) ﴿ الْقُنْفُذُ ... هُوَ خَبِيثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ ﴾

”سیہہ ... خبیثوں میں سے ایک خبیث جانور ہے۔“

کھانے میں اسراف کیا ہے؟

(336) ﴿ إِنَّ مِنَ السَّرِفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّمَا اشْتَهَيْتَ ﴾

”یقیناً یہ اسراف ہے کہ جب بھی تم چاہو کھالو۔“

مٹی کھانے کا نقصان

(337)﴿ أَكْلُ الطِّينِ يُورِثُ النِّفَاقَ ﴾ ”مٹی کھانا نفاق میں مبتلا کرنے کا باعث ہے۔“

(338)﴿ أَكْلُ الطِّينِ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ﴾ ”مٹی کھانا ہر مسلمان پر حرام ہے۔“

334- [موضوع : امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن زیاد بن سمعان راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 175)] امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (15/3) اللآلی المصنوعة (197/2)]

335- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (277/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغلیل (2492)]

336- [ضعیف : اس کی سند میں یحییٰ بن عثمان اور نوح بن ذکوان دونوں راوی منکر الحدیث ہیں۔[تنزیه الشریعة (314/2) الفوائد المجموعة (ص : 182) کشف الخفاء (255/1)]

337- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 155) الموضوعات لابن الجوزی (31/3) اللآلی المصنوعة (209/2) المقاصد الحسنة (ص : 146) تنزیه الشریعة (296/2)]

338- [باطل وموضوع : امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ مٹی کھانے کی حرمت کے متعلق متعدد احادیث مروی ہیں مگر ان میں سے کوئی بھی صحیح نہیں۔[دیکھیے: أسنى المطالب (ص : 68) اللولو المرصوع للقاوقجی (ص : 46) التلخیص الحبیر (393/4) الفوائد المجموعة (ص : 184) اللآلی المصنوعة (210/2) المقاصد الحسنة (ص : 146)]

(339) ﴿ مَنْ أَكَلَ الطِّيْنَ وَ اغْتَسَلَ بِهِ فَقَدْ أَكَلَ لَحْمَ أَبِيْهِ (آدَمَ) وَ اغْتَسَلَ بِدَمِهِ ﴾

''جس نے مٹی کھائی اوراس کے ساتھ غسل کیا تو (گویا) اس نے اپنے باپ آدم علیہ السلام کا گوشت کھایا اوران کے خون سے غسل کیا۔''

قربانی سے متعلقہ روایات

قربانی تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت

(340) ﴿ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْأَضَاحِيْ ؟ قَالَ : سُنَّةُ أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ ، قَالُوْا مَا لَنَا مِنْهَا قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ﴾

''صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ! یہ قربانیاں کیا ہیں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہیں ۔صحابہ نے عرض کیا، ہمارے لیے ان میں کیا ثواب ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر بال کے بدلے نیکی ہے۔''

کیا قربانی واجب ہے؟

(341) ﴿ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأُضْحِيَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ ؟ فَقَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ الْمُسْلِمُوْنَ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْقِلُ ؟ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ الْمُسْلِمُوْنَ ﴾ ''ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے قربانی کے متعلق دریافت

339- [موضوع : علامہ طاہر پٹنی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 155)] امام سیوطی ؒ نے امام ابن عدی ؒ کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے۔[اللآلی المصنوعة (210/2)] ابن طاہر مقدسی ؒ نے بھی اس روایت کو باطل کہا ہے۔[ذخیرۃ الحفاظ (5161)]

340- [ضعیف : حافظ بوصیری ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نفیع بن حارث راوی متروک ہے۔[مصباح الزجاجة (223/3)] ابن طاہر مقدسی ؒ نے اس راوی کو غیر ثقہ کہا ہے۔[معرفة التذکرۃ (ص : 172)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (527)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو سخت ضعیف کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں نفیع راوی متروک اور عائذ اللہ مجاشعی ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (19283)]

کیا کہ کیا یہ واجب ہے؟ تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں نے قربانی کی ہے پھر اس نے دوبارہ آپ سے وہی سوال کیا تو آپ نے کہا، کیا تم سمجھ رہے ہو؟ رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں نے قربانی کی ہے۔"

مدینہ میں دس سال اقامت اور قربانی

(342) ﴿ أَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ عَشَرَ سِنِيْنَ يُضَحِّيْ ﴾

"رسول اللہ ﷺ مدینہ میں دس سال مقیم رہے اور (ہر سال) قربانی کرتے رہے۔"

قربانی کی فضیلت

(343) ﴿ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِرَاقَةِ دَمٍ وَ اِنَّهَا لَتَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَ أَظْلَافِهَا وَ أَشْعَارِهَا وَ اِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ﴾

"دس ذوالحجہ کو خون بہانے سے بڑھ کر ابن آدم اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بہتر عمل نہیں کرتا' یہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں' کھروں اور بالوں سمیت آئیں گے اور خون کے زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں اس کا ایک مقام ہوتا ہے سو تم یہ قربانی خوش دلی سے دیا کرو۔"

نبی ﷺ کی طرف سے قربانی

(344) ﴿ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَوْصَانِيْ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ فَأَنَا أُضَحِّيْ عَنْهُ ﴾

"(علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ) مجھے رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی کہ میں آپ کی طرف سے قربانی کروں لہٰذا میں آپ کی طرف سے قربانی کرتا ہوں۔"

341- [ضعیف : ضعیف ترمذی (260) المشکاۃ (1475) ترمذی (1506)]

342- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ترمذی (261)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (4955)]

343- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (526) ضعيف الجامع الصغير (5112)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابومثنی راوی ہے جو ثقات کی مخالفت کیا کرتا تھا۔[معرفة التذكرة (ص : 195)]

لباس وزینت سے متعلقہ روایات

آدم علیہ السلام کا لباس

(345)﴿ إِنَّ الْعُوْدَ وَ الصَّنْدَلَ وَ الْمِسْكَ وَ الْعَنْبَرَ وَ الْكَافُوْرَ مِنْ لِبَاسِ آدَمَ الَّذِیْ نُزِّلَ بِهِ مِنَ الْجَنَّةِ ﴾ ”عود، صندل، مسک، عنبر اور کافور آدم علیہ السلام کا وہ لباس ہے جس میں انہیں جنت سے اتارا گیا۔“

گھٹنا ستر میں شامل ہے

(346)﴿ الرُّكْبَةُ مِنَ الْعَوْرَةِ ﴾ ”(مرد کا) گھٹنا ستر میں شامل ہے۔“

پگڑی پہن کر نماز اور جمعہ کی فضیلت

(347)﴿ صَلَاةٌ بِعِمَامَةٍ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِیْنَ وَ جُمُعَةٌ بِعِمَامَةٍ تَعْدِلُ سَبْعِیْنَ جُمُعَةً ﴾ ”پگڑی پہن کر نماز (بغیر پگڑی کے) پچیس نمازوں کے برابر ہے اور پگڑی پہن کر جمعہ (بغیر پگڑی کے) ستر جمعوں کے برابر ہے۔“

(348)﴿ صَلَاةٌ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ یَعْدِلُ ثَوَابُهَا عِنْدَ اللّٰهِ غَزْوَةً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ﴾

344- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں شریک راوی ہے جس کا حافظہ خراب ہونے کی وجہ سے اس روایت کی سند ضعیف ہے، اسی طرح اس میں ابوالحسناء راوی بھی مجہول ہے۔[ضعیف ابو داود۔ الام (372/2)] امام ابن حبانؒ نے شریک راوی کو کثیر الوہم کہا ہے۔[المجروحین (269/1)]

345- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 197)]

346- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابوالجنوب راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (231/1)] اس میں ایک دوسرا راوی نضر بن منصور فزاری بھی ضعیف ہے۔ امام بخاریؒ نے اسے منکر الحدیث اور امام نسائیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[میزان الاعتدال (264/4)]

347- [موضوع : امام ہرویؒ اور امام سخاویؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[المصنوع (ص : 118) المقاصد الحسنة (ص : 423)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [الضعیفة (127)]

"پگڑی کے بَل پر نماز کا ثواب اللہ کے ہاں جہاد فی سبیل اللہ کے برابر ہے۔"

پگڑی پہننے سے حلیمی میں اضافہ

(349) ﴿ اعْتَمُّوا تَزْدَادُوا حُلْمًا ﴾ "پگڑی باندھو تم حلم و بردباری میں بڑھ جاؤ گے۔"

پگڑی پہننا فرشتوں کی علامت

(350) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْعَمَائِمِ فَإِنَّهَا سِيمَا الْمَلَائِكَةِ ... ﴾

"پگڑیاں ضرور پہنا کرو، یقیناً یہ فرشتوں کی علامت ہے۔"

ٹوپی پر پگڑی باندھنا

(351) ﴿ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ ﴾

"ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق ٹوپیوں پر پگڑیاں باندھنا ہے۔"

فرشتوں کے لباس کی لمبائی

(352) ﴿ لِبَاسُ الْمَلَائِكَةِ إِلَى أَنْصَافِ سُوْقِهَا ﴾

348- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 188) تذكرة الموضوعات (ص : 156)] علامہ ابن عراق ؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ابراہیم بن عبداللہ بن ہمام راوی نے گھڑا ہے۔[تنزيه الشريعة (142/2)] ابن طاہر مقدسی ؒ فرماتے ہیں کہ ابراہیم راوی منکر الحدیث ہے۔[ذخيرة الحفاظ (3408)]

349- [موضوع : امام سیوطی ؒ اور امام ابن جوزی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس میں سعید بن سلام راوی کذاب و وضاع ہے اور اس کا شیخ متروک ہے۔[اللآلي المصنوعة (220/2) الموضوعات (45/3)] علامہ طاہر پٹنی ؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 155)] امام ہیثمی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبیداللہ بن ابی حمید راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (208/5)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (2819)]

350- [ضعيف : الاسرائيليات والموضوعات (ص : 375) الفوائد المجموعة (ص : 187) اللآلي المصنوعة (221/2) المقاصد الحسنة (ص : 466) تذكرة الموضوعات (ص : 155)] شیخ البانی ؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (669) ضعيف الجامع (3770)]

351- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3959) ارواء الغليل (1503) اللآلي (221/2)]

"فرشتوں کا لباس نصف پنڈلی تک ہوتا ہے۔"

لپیٹے ہوئے کپڑے شیطان نہیں پہنتا

(353) ﴿ اطْوُوا ثِيَابَكُمْ تَرْجِعْ إِلَيْهَا أَرْوَاحُهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا وَجَدَ ثَوْبًا مَطْوِيًّا لَمْ يَلْبَسْهُ وَإِنْ وَجَدَهُ مَنْشُورًا لَبِسَهُ ﴾ "اپنے کپڑے لپیٹ کر (یعنی طے کر کے) رکھو، ان کی طرف ان کی روحیں لوٹتی ہیں، بلاشبہ شیطان اگر لپیٹے ہوئے کپڑے پالے تو انہیں نہیں پہنتا اور اگر بکھرے ہوئے کپڑے پالے تو انہیں پہن لیتا ہے۔"

اُون پہننے والوں کے ساتھ بیٹھنا گویا اللہ کے ساتھ بیٹھنا

(354) ﴿ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجْلِسَ مَعَ اللهِ فَلْيَجْلِسْ مَعَ أَهْلِ الصُّوفِ ﴾

"جسے پسند ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ بیٹھے تو وہ اُونی لباس پہننے والوں کے ساتھ بیٹھے۔"

نبی ﷺ کی وفات اُونی لباس میں

(355) ﴿ مَاتَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الصُّوفِ ... ﴾ "نبی ﷺ کی وفات اُونی لباس میں ہوئی۔"

نبی ﷺ کمر پر پٹکا باندھتے تھے

352- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (50/3) الفوائد المجموعة (ص : 192) الموضوعات (50/3) الضعيفة (5671)]

353- [موضوع : أسنى المطالب (ص : 58) الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 135) امام سخاویؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 444) تذكرة الموضوعات (ص : 156)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمر بن موسیٰ بن وجیہ راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[مجمع الزوائد (8599)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2801) ضعيف الجامع الصغير (915)]

354- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (224/2) الموضوعات (49/3) تذكرة الموضوعات (ص : 157)]

355- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[49/3] امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (224/2) تذكرة الموضوعات (ص : 157)]

(356) ﴿ كَانَ يَلْبَسُ الْمِنطَقَةَ ﴾ ''آپ ﷺ (کمر پر) پٹکا پہنا کرتے تھے۔''

اُون پہننے اور اونٹ باندھ لینے سے تکبر کا خاتمہ

(357) ﴿ مَنِ اعْتَقَلَ الْبَعِيرَ وَ لَبِسَ الصُّوفَ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الْكِبَرِ ﴾

''جس نے اونٹ باندھ لیا اور اُونی لباس پہنا وہ تکبر سے بری ہو گیا۔''

زرد جوتی پہننے سے خوشی کا احساس

(358) ﴿ مَنْ لَبِسَ نَعْلًا صَفْرَاءَ لَمْ يَزَلْ فِي سُرُوْرٍ مَا دَامَ لَا بِسُهَا ﴾

''جس نے زرد جوتی پہنی وہ جب تک اسے پہنے رکھے گا خوشی میں رہے گا۔''

لمبی شلوار منافق کی علامت

(359) ﴿ عَلَامَةُ الْمُنَافِقِ تَطْوِيْلُ سَرَاوِيْلِهِ ﴾

''منافق کی علامت اس کی شلوار کا طویل ہونا ہے۔''

انگوٹھی پہن کر نماز کی فضیلت

(360) ﴿ صَلَاةٌ بِخَاتَمٍ تَعْدِلُ سَبْعِيْنَ بِغَيْرِ خَاتَمٍ ﴾

356- [لا اصل لہ : حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی کسی اصل کا علم نہیں ہوا۔[تخریج الاحیاء (2472)] مزید دیکھئے: تذکرۃ الموضوعات (ص : 155) الفوائد المجموعۃ (ص : 187) المغنی عن حمل الاسفار (673/1)]

357- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاسم بصری راوی سخت ضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (7/8) المغنی عن حمل الاسفار (965/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 157)]

358- [موضوع : امام ابوحاتمؒ نے اسے جھوٹ اور من گھڑت کہا ہے۔[دیکھئے: المقاصد الحسنۃ (ص : 668) الفوائد الموضوعۃ (ص : 139) الجد الحثیث (ص : 235) الاسرار المرفوعۃ (ص : 357)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلۃ الضعیفۃ (716)]

359- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعۃ (ص : 193)] مزید دیکھئے: تذکرۃ الموضوعات (ص : 158) تنزیہ الشریعۃ (341/2)]

''انگوٹھی کے ساتھ نماز بغیر انگوٹھی کے ستر نمازوں کے برابر ہے۔''

عقیق کی انگوٹھی پہننا باعث برکت

(361) ﴿ تَخَتَّمُوْا بِالْعَقِيْقِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ ﴾ ''عقیق کی انگوٹھی پہنو، یہ برکت والی ہے۔''

جنت کے اکثر نگینے عقیق کے ہیں

(362) ﴿ أَكْثَرُ خَرَزِ الْجَنَّةِ الْعَقِيْقُ ﴾ ''جنت کے اکثر نگینے عقیق کے ہیں۔''

عقیق پہننے والا ہمیشہ خیر دیکھے گا

(363) ﴿ مَنْ تَخَتَّمَ بِالْعَقِيْقِ لَمْ يَزَلْ يَرَى خَيْرًا ﴾

''جس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی وہ ہمیشہ خیر و بھلائی دیکھتا رہے گا۔''

یاقوت کی انگوٹھی پہننے کا فائدہ

(364) ﴿ مَنِ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَصُّهُ يَاقُوْتٌ نَفَى اللّٰهُ عَنْهُ الْفَقْرَ ﴾

360- [موضوع : شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے جیسا کہ حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 171)] ملا علی قاریؒ، امام شوکانیؒ، امام ہرویؒ، امام سخاویؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوع اور جھوٹ قرار دیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 232) الفوائد المجموعة (ص : 193) المصنوع (ص : 118) المقاصد الحسنة (ص : 423)]

361- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الدرر المنتثرة (ص : 8)] ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں کہ اس میں یعقوب راوی کذاب ہے، وہ حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[اللآلى المصنوعة (230/2)] امام شوکانیؒ نے بھی اس راوی کو وضاع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 194)] امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[57/3] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (226)]

362- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 158) السلسلة الضعيفة (233)]

363- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (57/3) السلسلة الضعيفة (230)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 194) اللآلى المصنوعة (230/2) تذكرة الموضوعات (ص : 158)]

''جس نے ایسی انگوٹھی پہنی جس کا نگینہ یاقوت ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے فقر ختم کر دیتے ہیں۔''

زمرد پہننے کی ترغیب

(365) ﴿ تَخَتَّمُوْا بِالزُّمُرَّدِ فَإِنَّهُ يُسْرٌ لَا عُسْرَ فِيْهِ ﴾
''زمرد (ایک قیمتی سبز پتھر) کی انگوٹھی پہنو، یہ آسان ہے اس میں کوئی مشکل نہیں۔''

خضاب لگانے کے لیے پیسے خرچنے کی فضیلت

(366) ﴿ نَفَقَةُ الدِّرْهَمِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ بِسَبْعِمِائَةٍ وَنَفَقَةُ دِرْهَمٍ فِي خِضَابٍ بِسَبْعَةِ آلَافٍ ﴾ ''اللہ کی راہ میں ایک درہم خرچنا سات سو درہموں کے برابر ہے جبکہ خضاب لگانے کے لیے ایک درہم خرچنا سات ہزار درہموں کے برابر ہے۔''

خضاب لگا کر مرنے والا قبر کے سوالوں سے محفوظ

(367) ﴿ مَنْ مَاتَ مَخْضُوْبًا لَمْ يَدْخُلِ الْقَبْرَ إِلَّا مُنْكَرٌ وَنَكِيْرٌ لَا يَسْأَلَانِهِ ﴾
''جو خضاب لگا کر فوت ہوا قبر میں منکر اور نکیر اس سے سوال نہیں کریں گے۔''

لمبی مونچھیں لمبی ندامت کا باعث

(368) ﴿ مَنْ طَوَّلَ شَارِبَهُ فِي الدُّنْيَا طَوَّلَ اللّٰهُ نَدَامَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ ''جس نے دنیا میں مونچھیں طویل کیں اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی ندامت طویل کر دیں گے۔''

364- [باطل : امام ابن عدیؒ اور امام ابن حبانؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 194) اللآلی المصنوعة (232/2)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الموضوعات (60/3)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (331/2)]

365- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 251) تذکرة الموضوعات (ص : 158) کشف الخفاء (299/1)]

366- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یسع بن عیسیٰ راوی مجہول ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 160) تنزیه الشریعة (342/2)]

367- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 195)]

داڑھی والے مردوں کے لیے فرشتوں کا استغفار

(369) ﴿ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِذَوَائِبِ النِّسَاءِ وَلِحَى الرِّجَالِ، يَقُوْلُوْنَ: سُبْحَانَ الَّذِيْ زَيَّنَ الرِّجَالَ بِاللُّحَى وَالنِّسَاءَ بِالذَّوَائِبِ ﴾

''آسمان کے فرشتے پیشانی پر لٹوں والی عورتوں اور داڑھی والے مردوں کے لیے استغفار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ پاک ہے وہ ذات جس نے مردوں کو داڑھی کے ذریعے اور عورتوں کو لٹوں کے ذریعے زینت بخشی۔''

کنپٹی کے بالوں کے سوا داڑھی کاٹنے کی ممانعت

(370) ﴿ لَا يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ لِحْيَتَهُ وَلٰكِنْ مِنَ الصُّدْغَيْنِ ﴾

''تم میں سے کوئی بھی داڑھی مت کاٹے تاہم کنپٹی کے بال کاٹ سکتا ہے۔''

نبی ﷺ داڑھی کاٹا کرتے تھے

(371) ﴿ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُوْلِهَا ﴾

''آپ ﷺ لمبائی اور چوڑائی کی جانب سے اپنی داڑھی کاٹا کرتے تھے۔''

368- [موضوع: امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 197) اللآلی المصنوعة (226/2) تذکرة الموضوعات (ص: 160)]

369- [موضوع: مسند الفردوس للدیلمی (66/3)] علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ منکر ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔[تنزیہ الشریعة (281/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (6025)]

370- [موضوع: اس کی سند میں ابراہیم بن ہیثم راوی ہے جسے اہل علم نے کذاب کہا ہے۔[دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص: 198) اللآلی المصنوعة (226/2) تذکرة الموضوعات (ص: 160)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[52/3] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفه (3990)]

371- [موضوع: شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو غیر ثابت کہا ہے۔[أسنی المطالب (ص: 209)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (288)]

ہر رات سر اور داڑھی میں کنگھی کرنے کا فائدہ

(372) ﴿مَنْ سَرَّحَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالْمُشْطِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ عُوفِيَ مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَزِيدَ فِي عُمْرِهِ﴾ ”جس نے ہر رات سر اور داڑھی میں کنگھی کی وہ مختلف الانواع آزمائشوں سے عافیت دیا جاتا ہے اور اس کی عمر میں بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔“

کھڑے ہو کر کنگھی کرنے کا نقصان

(373) ﴿مَنِ امْتَشَطَ قَائِمًا رَكِبَهُ الدَّيْنُ﴾

”جو کھڑا ہو کر کنگھی کرتا ہے اس پر قرض سوار ہو جاتا ہے۔“

نبی ﷺ ہر وقت اپنے ساتھ کنگھی رکھتے

(374) ﴿كَانَ لَا يُفَارِقُهُ الْمُشْطُ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ﴾

”آپ ﷺ سے سفر و حضر میں کنگھی جدا نہیں ہوتی تھی۔“

ناخن کاٹنے کا فائدہ

(375) ﴿مَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ السَّبْتِ خَرَجَ مِنْهُ الدَّاءُ وَدَخَلَ فِيهِ الشِّفَاءُ ...﴾

372- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (54/3)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (227/2) الفوائد المجموعة (ص : 198) تنزیه الشریعة (336/2)]

373- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور اسے موضوع کہا ہے۔[54/3] امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 198) اللآلی المصنوعة (42/1) تذکرة الموضوعات (ص : 160)]

374- [ضعیف : تذکرة الموضوعات (ص : 160)] حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[المغنی عن حمل الاسفار (87/1) تخریج الاحیاء (327/1)]

375- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے کیونکہ اس کی سند میں دو راوی حدیثیں گھڑنے والے ہیں اور کچھ مجہول بھی ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 197)] امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[53/3]

''جس نے بروز ہفتہ ناخن کاٹے اس سے بیماری نکل جاتی ہے اور اس میں شفا داخل ہو جاتی ہے۔''

گلاب کے پھول کی تخلیق عرقِ مصطفیٰ سے

(376) ﴿ إِنَّ الْوَرْدَ خُلِقَ مِنْ عَرَقِ النَّبِيِّ ﷺ ﴾

''یقیناً گلاب کا پھول نبی کریم ﷺ کے پسینے سے پیدا کیا گیا ہے۔''

(377) ﴿ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي سَقَطَ إِلَى الْأَرْضِ مِنْ عَرَقِي فَنَبَتَ مِنْهُ الْوَرْدُ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَشُمَّ رَائِحَتِي فَلْيَشُمَّ الْوَرْدَ ﴾

''جس رات مجھے سیر کرائی گئی (یعنی شب معراج) اس رات زمین پر میرا کچھ پسینہ گر گیا پھر اس سے گلاب کا پھول اُگا، پس جو چاہتا ہے کہ میری خوشبو سونگھے وہ گلاب کو سونگھ لے۔''

خوشبو اور میٹھا ضرور استعمال کرنا چاہیے

(378) ﴿ إِذَا أُتِيَ أَحَدُكُمْ بِالطِّيبِ فَلْيُصِبْ مِنْهُ وَإِذَا أُتِيَ بِالْحَلْوَى فَلْيُصِبْ مِنْهَا ﴾

''جب تم میں سے کسی کے پاس خوشبو لائی جائے تو وہ اسے ضرور لگائے اور جب میٹھی چیز لائی جائے تو اسے بھی ضرور کھائے۔''

جنت کے خوشبودار پودوں کی سردار مہندی

(379) ﴿ سَيِّدُ رَيْحَانِ الْجَنَّةِ الْحِنَّاءُ ﴾ ''جنت کے خوشبودار پودوں کی سردار مہندی ہے۔''

376- [ضعیف : امام نوویؒ نے اس روایت کو غیر صحیح جبکہ حافظ ابن حجرؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[کما فی کشف الخفاء (258/1) المقاصد الحسنة (ص : 216)] علامہ امیر کبیر مالکیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[السنحبة البهية (ص : 5)] علامہ احمد العامریؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الجد الحثيث (ص : 252)]

377- [موضوع : ملا علی قاریؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 377) الفوائد المجموعة (ص : 196) اللآلي المصنوعة (233/2) الموضوعات (61/3)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (259/1) تنزيه الشريعة (331/2)]

378- [ضعیف : اس کی سند میں فضالہ بن حصین راوی متہم ہے۔[دیکھئے: مجمع الزوائد (46/5) تذكرة الموضوعات (ص : 161) اللآلي المصنوعة (202/2) الفوائد المجموعة (ص : 195)]

کندر فرشتوں کی خوشبو

(380) ﴿ الْكُنْدَرُ طِيبِى وَطِيبُ الْمَلائِكَةِ ... ﴾

''کندر (ایک خاردار درخت کا گوند) میری اور فرشتوں کی خوشبو ہے۔''

نرگس کا پھول ضرور سونگھو خواہ زندگی میں ایک بار ہی

(381) ﴿ شَمُّوا النَّرْجِسَ وَلَوْ فِي الْيَوْمِ مَرَّةً وَ لَوْ فِي الشَّهْرِ مَرَّةً وَلَوْ فِي السَّنَةِ مَرَّةً وَلَوْ فِي الدَّهْرِ مَرَّةً ﴾ ''نرگس کا پھول ضرور سونگھو خواہ دن میں ایک بار، خواہ مہینے میں ایک بار، خواہ سال میں ایک بار اور خواہ زندگی میں ہی ایک بار۔''

طب سے متعلقہ روایات

ہر ماہ پچھنے لگوانا اور ہر سال دواء لینا

(382) ﴿ كَانَ يَكْتَحِلُ كُلَّ لَيْلَةٍ وَ يَحْتَجِمُ كُلَّ شَهْرٍ وَ يَشْرَبُ الدَّوَاءَ كُلَّ سَنَةٍ ﴾

''آپ ﷺ ہر رات سرمہ ڈالتے، ہر ماہ پچھنے لگواتے اور ہر سال دواء پیتے تھے۔''

سر میں پچھنے لگوانا

(383) ﴿ الْحِجَامَةُ فِي الرَّأْسِ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَ الْبَرَصِ ... ﴾

379- [ضعیف : الموضوعات لابن الجوزی (56/3) تذکرة الموضوعات (ص : 161) تنزیه الشریعة (337/2) اللآلی المصنوعة (228/2) ذخیرة الحفاظ (3268)]

380- [موضوع : شیخ حوت'' فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[أسنى المطالب (ص :224)] امام شوکانی'' نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 197)] مزید دیکھئے: النخبة البهية (ص : 13) المقاصد الحسنه (ص : 523) تذکرة الموضوعات (ص : 161)]

381- [موضوع : امام شوکانی'' نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 196)]

382- [موضوع : امام شوکانی'' فرماتے ہیں کہ اس میں ایک حدیثیں گھڑنے والا راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 263)] شیخ البانی'' نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4600)]

"پاگل پن، کوڑھ اور برص کی بیماری میں سر میں پچھنے لگوانے چاہییں۔"

پچھنے لگوانے کی مخصوص تاریخیں

(384) ﴿ مَنْ أَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ ﴾ "جو پچھنے لگوانا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ (چاند کی) سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو پچھنے لگوانے کی کوشش کی۔"

(385) ﴿ احْتَجِمُوا لِخَمْسَ عَشْرَةَ أَوْ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ لِتِسْعَ عَشْرَةَ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ ﴾ "(چاند کی) پندرہ، سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو پچھنے لگواؤ۔"

پچھنے لگوانے کے ممنوع ایام

(386) ﴿ نَهَى عَنِ الْحِجَامَةِ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ ﴾

"آپ ﷺ نے ہفتہ اور بدھ کے روز پچھنے لگوانے سے منع فرمایا ہے۔"

جمعہ کے روز پچھنے لگوانے سے موت کا خدشہ

(387) ﴿ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ يَحْتَجِمُ فِيهَا إِلَّا مَاتَ ﴾

383- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (3516) ضعيف الجامع الصغير (2757)]

384- [ضعيف جدا : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں زید عمی راوی ضعیف ہے۔[المغني عن حمل الاسفار (4107)] حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نہاس راوی ضعیف ہے۔ [مصباح الزجاجة (63/4)]

385- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (1863) ضعيف الجامع الصغير (181)]

386- [ضعيف : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو غیر صحیح کہا ہے۔[اللآلي المصنوعة (340/2) الموضوعات (211/3)] امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 208)] مزید دیکھئے: ذخيرة الحفاظ (900/2) معرفة التذكرة (ص : 118)]

387- [موضوع : علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں یحییٰ راوی متروک ہے۔[تنزيه الشريعة (441/2)] امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (312/3) اللآلي المصنوعة (342/2)] مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (ص : 209)]

''جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں کوئی آدمی پچھنے لگوا لے تو مر جائے۔''

ایک دن کا بخار سال کا کفارہ

(388) ﴿ حُمَّى يَوْمٍ كَفَّارَةُ سَنَةٍ لِلذُّنُوْبِ ﴾ ''ایک دن کا بخار سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔''

مومن کے وضو کے بچے ہوئے پانی میں شفا

(389) ﴿ الشُّرْبُ مِنْ فَضْلِ وَضُوْءِ الْمُؤْمِنِ فِيْهِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ أَدْنَاهَا الْهَمُّ ﴾

''مومن کے وضوء کا بچا ہوا پانی پینے میں ہر بیماری کی شفا ہے، جس میں سب سے کم تر غم ہے۔''

مومن کے تھوک میں شفاء

(390) ﴿ رِيْقُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ ﴾ ''مومن کا تھوک بھی شفاء ہے۔''

سخی کے کھانے میں شفاء

(391) ﴿ طَعَامُ الْبَخِيْلِ دَاءٌ وَ طَعَامُ السَّخِيِّ شِفَاءٌ ﴾

388- [موضوع: حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[المغنی عن حمل الاسفار (4127)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص: 206)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (6143)]

389- [موضوع: اس کی سند میں محمد بن اسحاق عکاشی راوی کذاب اور وضاع ہے جیسا کہ امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 263) تذکرة الموضوعات (ص: 209) تنزیه الشریعة (325/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعیفة (3757)]

390- [لا اصل له: امام ہرویؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[المصنوع (ص: 106)] امام عجلونیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث نہیں البتہ اس کا معنی صحیح ہے۔[کشف الخفاء (436/1)] مزید دیکھئے: أسنی المطالب (ص: 153) المقاصد الحسنة (ص: 373) النخبة البهية (ص: 8)]

391- [باطل: ملا علی قاریؒ نے نقل فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے اسے منکر، امام ذہبیؒ نے اسے جھوٹ اور امام ابن عدیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص: 240)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرة للسیوطی (ص: 13) الفوائد الموضوعة (ص: 100) کشف الخفاء (38/2)]

”بخیل کا کھانا بیماری جبکہ سخی کا کھانا شفاء ہے۔“

معدہ بیماریوں کا گھر

(392) ﴿ اَلْمِعْدَةُ بَيْتُ الدَّاءِ وَ الْحِمْيَةُ أَصْلُ الدَّوَاءِ ﴾

”معدہ بیماریوں کا گھر ہے اور پرہیز دواء کی اصل ہے۔“

معدہ صحیح تو تمام رگیں صحیح

(393) ﴿ اَلْمِعْدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ وَ الْعُرُوْقُ إِلَيْهَا وَارِدَةٌ ، فَإِذَا صَحَّتِ الْمِعْدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالصِّحَّةِ وَ إِذَا فَسَدَتِ الْمِعْدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالسُّقْمِ ﴾

”معدہ جسم کا حوض ہے، تمام رگیں اس میں اترتی ہیں ۔ اگر معدہ صحیح ہوگا تو رگیں تندرستی لے کر لوٹیں گی اور اگر معدہ فاسد ہوگا تو رگیں بیماری لے کر لوٹیں گی۔“

آنکھ کی دواء اسے نہ چھونا

(394) ﴿ دَوَاءُ الْعَيْنِ تَرْكُ مَسِّهَا ﴾ ”آنکھ کی دواء یہ ہے کہ اسے چھوا نہ جائے۔“

392- [لیس بحدیث : ملا علی قاریؒ نے فرمایا ہے کہ یہ عرب کے ایک طبیب حارث بن کلدہ کا قول ہے نبی ﷺ کا فرمان نہیں ۔[الاسرار المرفوعة (ص : 320)] دیگر اہل علم نے بھی اسے اطباء کا قول ہی قرار دیا ہے۔ دیکھئے: اسنى المطالب (ص : 190) احادیث لا تصح (ص : 5) الاسرائیلیات والموضوعات (ص : 15) المقاصد الحسنة (ص : 313) النخبة البهية (ص : 17) تذكرة الموضوعات (ص : 206) كشف الخفاء (1/366)]

393- [منکر : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یحییٰ بن عبداللہ بابلتی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (8291)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام عقیلیؒ نے اس روایت کو باطل و بے اصل کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 155)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[الضعيفة (1692)] مزید دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 320) اللآلى المصنوعة (2/176) المغنى عن حمل الاسفار (1/438) الموضوعات لابن الجوزى (2/284)]

394- [لیس بحدیث : اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ حدیث نہیں بلکہ کسی کا قول ہے۔[كشف الخفاء (1/412) المقاصد الحسنة (ص : 351) النخبة البهية (ص : 7)]

جسم کا ہر نقصان گناہوں کی مغفرت کا باعث

(395) ﴿ ذَهَابُ الْبَصَرِ مَغْفِرَةٌ لِلذُّنُوبِ وَذَهَابُ السَّمْعِ مَغْفِرَةٌ لِلذُّنُوبِ وَمَا نَقَصَ مِنَ الْجَسَدِ فَعَلَى مِقْدَارِ ذَالِكَ ﴾ "بصارت کا خاتمہ گناہوں کی بخشش ہے، سماعت کا خاتمہ گناہوں کی بخشش ہے اور اسی طرح جسم کا ہر نقصان گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔"

ایک پاؤں کا ضیاع نصف گناہوں کی بخشش کا باعث

(396) ﴿ ذَهَابُ إِحْدَى رِجْلَيِ الرَّجُلِ غُفْرَانُ نِصْفِ ذُنُوبِهِ وَذَهَابُهُمَا كِلَاهُمَا غُفْرَانُ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا ﴾ "آدمی کے ایک پاؤں کا خراب ہو جانا نصف گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے جبکہ دونوں پاؤں کی خرابی تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔"

بڑی بیماری سے بچاؤ کے لیے شہد پینا

(397) ﴿ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِّنَ الْبَلَاءِ ﴾ "جس شخص نے ہر ماہ تین روز نہار منہ شہد چاٹ لیا اسے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی۔"

نبی ﷺ کا کوڑھ کے مریض کو ساتھ کھلانا

(398) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخَذَ بِيَدِ مَجْزُوْمٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ وَقَالَ: كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ﴾ "نبی کریم ﷺ نے کوڑھ کے مریض کا ہاتھ پکڑا اور اپنے پاس موجود

395- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[204/3] امام ابن عدیؒ نے اسے سند و متن کے اعتبار سے منکر کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (335/2) تذكرة الموضوعات (ص: 207)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (827)]

396- [موضوع: السلسلة الضعيفة (827) ضعيف الجامع الصغير (3057)]

397- [ضعیف: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (215/3)] حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی کمزور ہے، دوسرے اس کی سند منقطع ہے۔[مصباح الزجاجة (54/4)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (762) ضعيف الجامع الصغير (5831)]

برتن میں رکھ دیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور توکل کرتے ہوئے کھانے میں شریک ہو جاؤ۔"

طب کا آخری علاج

(399)﴿آخِرُ الطِّبِّ الْكَيُّ﴾ "طب میں آخری علاج داغ لگوانا ہے۔"

سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفاء

(400)﴿فَاتِحَةُ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ﴾ "سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔"
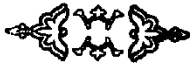
398- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1144) ضعيف الجامع الصغير (4195) ضعيف ابن ماجه (776) العلل المتناهية لابن الجوزي (2/869) ذخيرة الحفاظ (2/681)]

399- [ليس بحديث : اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ کسی کا ذاتی کلام ہے حدیث نہیں۔ دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 75) اللؤلؤ المرصوع (ص : 28) المصنوع (ص : 50) المقاصد الحسنة (ص : 760) كشف الخفاء (1/15)]

400- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3951) المشكاة (2170)] مزید دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 252) أسنى المطالب (ص : 197) النخبة البهية (ص : 11)]

زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق مکمل دینی رہنمائی پر مشتمل کتب

سلسلہ فقہ الحدیث

تالیف و تخریج: حافظ عمران ایوب لاہوری

از تحقیق وافادات: محدث العصر علامہ ناصر الدین البانی

معاشرے میں مشہور ضعیف و من گھڑت روایات کا مجموعہ

سلسلہ احادیث ضعیفہ

جمع و ترتیب: حافظ عمران ایوب لاہوری

از تحقیقات وافادات: ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر، ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی، امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

ذخیرۂ حدیث کی قیمتی کتب کا ترجمہ وتشریح اور تحقیق و تخریج
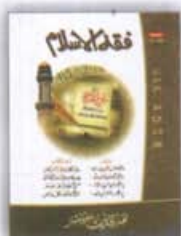
سلسلہ تفہیم حدیث 2

تالیف: ابو الفضل شہاب الدین احمد بن حجر العسقلانی

شرح و ترجمہ و تخریج: حافظ عمران ایوب لاہوری

از تحقیق وافادات: علامہ ناصر الدین البانی

نظر ثانی:

حافظ صلاح الدین یوسف، حافظ ثناء اللہ خان مدنی

پروفیسر عبد الجبار شاکر، پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ

ناشر: فقہ الحدیث پبلیکیشنز
Mobile: 0300-4206199
Website: fiqhulhadith.com

ڈسٹری بیوٹر: نعمانی کتب خانہ
Tel : 042-7321865
Website: nomanibooks.com